گلدستۂ عملیات

ترجمہ

گلہای ارغوان

مؤلف:

حجۃ الاسلام آقای الحاج رضا سقازادہ واعظ تہران

مترجم: مولانا الحاج ناصر حسین نجفی اعلی اللہ مقامہ

گلدستۂ عملیات

ترجمہ

گلہای ارغوان

در آثار اسماءِ حسنیٰ، خواص آیاتِ قرآنیہ، ختومات مجربہ، خصوصاً عمل اُم موسیٰ، فالنامے، قیافہ شناسی، تعبیر خواب ابن سیرین اور ادویہ قدیمہ وغیرہ

مؤلف:- حجۃ الاسلام آقای حاج میرزا رضا سقازادہ

مترجم:- مولانا الحاج ناصر حسین نجفی



رحمت اللہ بک ایجنسی

کاغذی بازار میٹھادر کراچی ۷۴۰۰۰

فون: 2431577

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ عَبْدَكَ وَخَلِيفَتَكَ بِمَا اَصْلَحْتَ بِهٖ اَنْبِيَائَكَ

وَرُسُلَكَ وَحُفَّهٗ بِمَلَائِكَتِكَ وَاَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ مِنْ عِنْدِكَ

وَاسْلُكْهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا يَحْفَظُونَهٗ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ وَ

اَبْدِلْهُ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهٖ اَمْنًا يَعْبُدُكَ لَا يُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا وَلَا تَجْعَلْ

لِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ عَلٰى وَلِيِّكَ سُلْطَانًا وَاْذَنْ لَهٗ فِي جِهَادِ عَدُوِّكَ وَ

عَدُوِّهٖ وَاجْعَلْنِي مِنْ اَنْصَارِهٖ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۔

فہرست

پیش لفظ

زیر نظر کتاب "گلدستہ عملیات" "ترجمہ گنجہای ارغوان جلد اوّل حاضر خدمت ہے، اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ ہمارا موضوع نہیں تھا لیکن اس کے باوجود چند احباب کے تقاضہ کو مدنظر رکھتے ہوئے شب و روز کی محنت شاقہ کے بعد آپ کی خدمت میں ایسا عظیم تحفہ پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں جس کی عوام الناس کو عموماً اور عامل حضرات کو خصوصاً تلاش تھی۔ یہ کتاب ایران میں کئی مرتبہ شائع ہو کر اپنا لوہا منوا چکی ہے۔ انشاء اللہ دنیائے عملیات میں پاکستان میں بھی یہ کتاب حرف آخر ثابت ہو گی۔ اس کی کل چار جلدیں ہیں جو مناسب وقت پر آپ کی خدمت میں پیش کی جاتی رہیں گی۔

اس کتاب کے دو حصے ہیں پہلا حصہ اسماء حسنیٰ اس کے خواص اور ختومات، خواص آیات قرآنیہ، ختومات مجربہ خصوصاً عمل ام موسیٰ، فالنامے اور قیافہ شناسی وغیرہ پر مشتمل ہے اور دوسرا حصہ ادویہ قدیمہ پر مشتمل ہے جو طب الرضا علیہ السلام سے لیا گیا ہے۔ طب الرضا وہ کتاب ہے جو خلیفہ مامون الرشید کی درخواست پر حضرت امام رضا علیہ السلام نے تحریر فرمائی تھی اور اس کو خلیفہ کے حکم سے آب طلا کے ساتھ لکھا گیا تھا۔ انشاء اللہ اس کتاب سے آپ استفادہ فرما کر ہمارے حق میں دعا فرمائیں گے۔

آخر میں گذارش ہے کہ اگر اس میں کوئی غلطی ہو تو اس کی نشاندہی فرما کر ممنون و متشکر فرمائیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَرْغَبُ اِلَیْكَ فِیْ دَوْلَةٍ

كَرِیْمَةٍ تُعِزُّ بِهَا الْاِسْلَامَ وَاَهْلَهٗ

وَتُذِلُّ بِهَا النِّفَاقَ وَاَهْلَهٗ وَتَجْعَلُنَا

فِیْهَا مِنَ الدُّعَاةِ اِلٰی طَاعَتِكَ وَالْقَادَةِ

اِلٰی سَبِیْلِكَ وَتَرْزُقُنَا بِهَا كَرَامَةَ

الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ .

خدایا ! ہم تجھ سے امیدوار ہیں کہ امام زمانہ علیہ السّلام کے ذریعہ باکرامت حکومت کو قائم فرما ، اسلام اور مسلمانوں کو اس کے ذریعہ عزّت عطا کر نفاق اور منافقین کو ذلیل و رسوا کر ، اور ہمیں اس حکومت حقہ میں تیری اطاعت کی طرف دعوت دینے والوں میں قرار دے ، اور تیری ہدایت کی راہ میں رہنمائی کرنے والوں میں داخل فرما۔ اس عظیم المرتبت امام کے واسطے سے ہمیں دنیا و آخرت میں عزّت و بزرگی سے سرافراز فرما۔

هو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسماءِ حسنیٰ

قرآن مجید میں اسمائے حسنیٰ ۹۹ ہیں اور اسم جلالہ کے ساتھ جو ایک سو چودھویں سورہ میں مذکور ہے۔ ایک سَو (۱۰۰) بنتے ہیں۔

حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ اسماء اللہ الحسنیٰ ۹۹ ہیں، جو شخص خدا کو ان اسماء مقدسہ کے ساتھ پڑھے اس کی دُعا مقبول و مستجاب ہوگی اور جو شخص ان اسماء کا شمار اور ورد کرے داخل بہشت ہوگا۔

نیز حضرت امام صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آنحضرتؑ نے خصوصاً اس بارے میں بہت زیادہ فرمایا ہے اور اصحاب خاص سے عہد لیتے تھے کہ یہ اسماء ان لوگوں کو تعلیم نہ کریں۔ جن کو وہ معتمد اور موثق نہ جانیں۔ (یعنی جو معتمد اور موثق نہ ہوں) ★

★ چند چیزیں موجب استجابت دعا ہیں۔ بحار میں حضور اکرمؐ نے فرمایا کہ وہ دعا کبھی رد نہیں ہوتی جس سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھی جائے۔

★ وسائل الشیعہ میں حضرت صادق آل محمدؑ کا فرمان ہے کہ تم میں سے خدا کوئی چیز طلب کرنا چاہے تو پہلے تمام لوگوں سے مایوسی و ناامیدی کرے اور کسی سے کوئی امید نہ رکھے سوائے خدا کے، جب اس کے دل میں یہ بات متحقق ہو جائے تو خدا سے جو حاجت طلب کرے گا وہ عطا فرمائے گا۔

★ وسائل الشیعہ میں حضرت رسول اکرمؐ اور امام صادقؑ سے مروی ہے کہ عقیق و فیروزہ کی انگوٹھی پہننا استجابتِ دُعا میں زیادہ مؤثر ہے۔

اور تاکید فرماتے تھے کہ ان اسماء کو ظلم اور قطع رحمی میں نہ پڑھیں۔

جملہ اسماء مبارکہ قرآن مجید میں اس ترتیب سے ہیں۔

اسماء و اعداد اسماء با حساب جمل

۱۔ سورۂ ابراہیم میں کلمہ	منان	اور اس کے عدد	۱۴۱ ہیں۔	
۲۔ سورۂ کہف میں	مقتدر	" "	۴۴۴	"
۳۔ سورہ طٰہٰ "	قہار	" " "	۳۰۶	"
۴۔ سورۂ حج "	باعث	" " "	۵۷۳	"
۵۔ سورۂ مومنین "	کریم	" " "	۲۷۰	"
۶۔ سورۂ فرقان "	ہادی	" " "	۲۰	"
۷۔ سورۂ سبا "	فتاح	" " "	۴۸۹	"
۸۔ سورۂ فاطر "	شکور	" " "	۵۲۶	"
۹۔ سورۂ زمر "	کافی	" " "	۱۱۱	"
۱۰۔ سورۂ طور "	برّ	" " "	۲۰۲	"
۱۱۔ سورۂ قمر "	ملیک	" " "	۱۰۰	"
۱۲۔ سورۂ معارج "	ذی المعارج	" " "	۱۰۵۵	"
۱۳۔ سورۂ اعلیٰ "	اعلیٰ	" " "	۱۱۱	"
۱۴۔ سورۂ قلم "	اکرم	" " "	۲۶۱	"

۱۵۔ سورۂ فاتحہ میں ۵ اسم ہیں۔ کلمۂ "اللہ" اس کے ۶۶ عدد ہیں۔ کلمۂ "رحمٰن" کے ۲۹۸ عدد ہیں۔ "رحیم" کے ۲۵۸۔ "مالک" کے ۹۱۔ اور "رب" کے ۲۰۲ عدد ہیں۔

۱۶۔ سورۂ بقرہ میں ۲۵ اسم ہیں۔ کلمۂ "محیط" اس کے عدد ۶۷۔ "قدوس" کے ۱۷۰۔ "علیم" کے ۱۵۰۔ "حکیم" کے ۷۸۔ "تواب" کے ۴۰۹۔ "بصیر" ۳۰۲۔ "واسع" ۱۳۷۔

"بدیع" ۸۶ ۔ "رؤف" ۲۸۶ ۔ "الٰہ" ۳۶ ۔ "واحد" ۱۹ ۔ "غفور" ۱۲۸۶ ۔ "قریب" ۳۱۲ ۔ "خبیر" ۸۱۲ ۔ "حلیم" ۸۸ ۔ "قابض" ۹۰۳ ۔ "باسط" ۷۲ ۔ "حی" ۱۸ ۔ "قیوم" ۱۵۶ ۔ "علی" ۱۱۰ ۔ "عظیم" ۱۰۲۰ ۔ "ولی" ۴۶ ۔ "غنی" ۱۰۶۰ ۔ "حمید" ۶۲ ۔ اور "شاکر" کے ۵۲۱ عدد ہیں ۔

۱۷ ۔ سورۂ آل عمران میں ۴ چار اسم ہیں ۔ "وہاب" ۱۴ ۔ "قائم" ۱۵۱ ۔ "سمیع الدعاء" ۲۸۶ ۔ "شہید" ۳۱۹ ۔

۱۸ ۔ سورۂ نساء میں پانچ اسم ہیں ۔ "رقیب" ۳۱۲ ۔ "عفو" ۱۵۶ ۔ "وکیل" ۶۶ ۔ "مقیت" ۵۵۰ ۔

۱۹ ۔ سورۂ انفال میں تین اسم ہیں ۔ "نعم المولیٰ" ۱۶۰/۱۱۷ ۔ "نعم النصیر" ۱۶۰/۳۸۱ ۔ "قوی" ۱۱۶ ۔

۲۰ ۔ سورۂ اعراف میں دو اسم ۔ "محیی" ۵۸ ۔ "ممیت" ۴۹۰

۲۱ ۔ سورۂ ہود میں چار اسم ہیں ۔ "حفیظ" ۹۹۸ ۔ "مجیب" ۵۵ ۔ "مجید" ۵۷ ۔ "ودود" ۲۰ ۔

۲۲ ۔ سورۂ یوسف میں چار اسم "غالب" ۱۰۳۳ ۔ "مستعان" ۶۲۱ ۔ "قہار" ۳۰۶ ۔ "حافظ" ۹۸۹ ۔

۲۳ ۔ سورۂ رعد میں دو اسم "کبیر" ۲۳۲ ۔ "متعال" ۵۴۱ ۔

۲۴ ۔ سورۂ حجر میں تین اسم "وارث" ۷۰۷ ۔ "صادق" ۱۹۵ ۔ "خلاق" ۷۳۱ ۔

۲۵ ۔ سورۂ نور میں تین اسم "حق" ۱۰۸ ۔ "مبین" ۱۰۲ ۔ "نور" ۲۵۶ ۔

۲۶ ۔ سورۂ مومن میں چار اسم "غافر الذنب" ۲۰۶۴ ۔ "قابل التوب" ۵۷۲ ۔ "شدید العقاب" ۵۲۲ ۔ "ذوالطول" ۷۸۲ ۔

۲۷ ۔ سورۂ ذاریات میں دو اسم ۔ "ذاالقوۃ المتین" ۱۶۷۹ ۔ "رازق" ۳۰۸ ۔

۲۸۔ سورۂ رحمٰن میں دو اسم " باقی " ۱۱۳ ۔ " ذالجلال " ۷۹۶ ۔

۲۹۔ سورۂ حدید میں چار اسم " اول " ۳۷ ۔ " آخر " ۸۰۱ ۔ " ظاہر " ۱۱۰۶ ۔ " باطن " ۶۲ ۔

۳۰۔ سورہ حشر میں دس اسم ہیں۔ " قدوس " ۱۷۰ ۔ " سلام " ۱۳۱ ۔ " مومن " ۱۳۶ ۔ " مہیمن " ۱۴۵ ۔ " عزیز " ۹۴ ۔ " جبار " ۲۰۶ ۔ " متکبر " ۶۶۲ ۔ " خالق " ۷۳۱ ۔ " باری " ۲۱۳ ۔ " مصور " ۳۳۶ ۔

۳۱۔ سورۂ بروج میں دو اسم " مبدء " ۴۶ ۔ " معید " ۱۲۴ ۔

۳۲۔ سورۂ اخلاص میں دو اسم ۔ " احد " ۱۳ ۔ " صمد " ۱۳۴ ۔

آثار اسماءِ حسنیٰ

بسند معتبر حضرت امام رضا علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو شخص کسی حادثہ یا بڑی مصیبت سے ڈرے اور اس کی جان و مال کو خطرہ ہو اور وہ چاہے کہ امن و سلامتی میں رہے تو وہ سورۂ توحید اور سورہ نصر پڑھے اور اس دعا کو جو تمام اسماءِ حسنیٰ کی جامع ہے پڑھے اور ہر دس اسم پڑھنے کے بعد کہے - یاحافظ یا حفیظ یا رقیب یا قریب ترس و ڈر اس سے برطرف ہو جائے گا۔

اللہ الرّحمٰن الرّحیم الملک القدّوس السّلام المؤمن المہیمن العزیز الجبّار المتکبّر الخالق البارئ المصوّر الغفّار القہّار الوھّاب الرزاق الفتاح العلیم القابض الباسط الخافض الرّافع المعزّ المذلّ السّمیع البصیر الحکیم العدل اللطیف الخبیر العظیم الغفور الشّکور العلیّ الکبیر الحفیظ المغیث الحسیب الجلیل الکریم القریب المجیب الواسع الحلیم الودود المجید الماجد الباعث الشّہید الحق الوکیل

القوی المتین الولی الحمید المحصی المبدء المعید
المحیی الممیت الحی القیوم الواجد الاحد الصمد القادر
القاهر المقتدر المقدم الموخر الاول الاٰخر الظاهر الباطن
الوالی المتعال البر التواب المنعم المنتقم العفو الرؤف
مالک الملک ذوالجلال والاکرام المقسط الجامع الغنی
المغنی المانع الضار النافع النور الهادی البدیع الباقی
الوارث الرشید الصبور۔

نیز اس کتاب سے جو شخص ان اسماء حسنیٰ کے پڑھنے میں مداومت کرنا چاہے اس اسم کو جو اس کے مطلوب و مقصود کے مطابق ہو اس کو اخذ کرکے اس اسم کے پڑھنے میں مشغول ہو جائے۔ مثلاً اگر اس کا مطلوب و مقصود وسعتِ رزق ہے تو ان اسماء کی مواظبت کرے۔ رزاق۔ وہاب۔ جواد۔ مغنی۔ منعم۔ معطی۔ کریم۔ واسع۔ مسبب الاسباب۔ منان۔ رزاق من یشاء بغیر حساب۔

اگر اس کا مقصد طلب مغفرت و توبہ و گناہوں سے استغفار ہو تو یہ اسماء پڑھے۔ تواب، رحمٰن، رحیم، رؤف، عطوف، صبور، شکور، عفو، غفور، ستار، غفار، مرتاح۔ ذی الجود والسماح، محسن، مجمل، مفضل۔

اگر اس کا مقصد دشمن سے انتقام ہو تو یہ اسماء پڑھے۔

العزیز، الجبار، القہار، المنتقم، البطاش، ذوالبطش، الشدید، فعال لما یرید الطالب، الغالب، المہلک، المدرک، قاسم الجبابرۃ والذی لا یعجزہ شئی والذی لا یطاق انتقامہ۔

اگر چاہے کہ علم و فہم اور معرفت اس کے نصیب میں ہو تو یہ اسماء پڑھے۔

العالم، الہادی، المرشد، المعز۔

اسماءِ حسنیٰ کے پڑھنے کی فضیلت بطورِ مختصر

① اللہ :۔ جو شخص زوالِ آفتاب کے وقت یا رات کے ثلث آخر میں ۶۶ مرتبہ "اللہ" بغیر یا کے کہے تو ہر مطلب شرعی حاصل کرلے گا۔ ایضاً۔ شب جمعہ کے ثلث آخر میں بعد از غسل با حضورِ قلب رو بقبلہ بیٹھ کر سر کو برہنہ کرے اور کسی سے کلام کئے بغیر دو ہزار پانچ سو ساٹھ مرتبہ پڑھے تو ہر مشروع حاجت حاصل کرلے گا۔

سید بحر العلوم اعلی اللہ مقامہٗ سے منقول ہے کہ میں بعد از تہذیبِ اخلاق چالیس شب و روز "یا اللہ" کے ختم میں مشغول تھا اور شرائطِ ختم کی مراعات کررہا تھا۔ چالیسویں رات کہ شب عرفہ تھی۔ حرم مطہر حضرت امام حسین علیہ السلام میں قبورِ شہداء کے نزدیک ایک شخص نے میرے ہاتھ میں ایک سیب دیا۔ میں نے اس کو سونگھا تو اس کی خوشبو مشک و عنبر کے مشابہ تھی، قریب تھا کہ میں بے ہوش ہو جاؤں میں سمجھ گیا کہ یہ سیب کی وجہ سے ہے۔ کہتے ہیں یہ ختم برائے حصولِ علومِ ربانیہ بہت ہی مجرب ہے۔

②③ الرّحمٰن الرّحیم :۔ جو شخص ان دو اسماء کو فرائض یومیہ کے بعد سو مرتبہ پڑھے تو خدا کا لطف خاص اس کے شاملِ حال ہو۔

④ الملك :۔ جو شخص ۹۴ مرتبہ اس کا ورد کرے اس کا مال اور عزت زوال پذیر نہ ہو۔

⑤ القدوس :۔ ایامِ جمعہ میں ایک سو ستر مرتبہ کہے تو اس کا باطن شرک و وسواس کی آلودگی سے پاک ہو۔

⑥ السّلام :۔ اس اسم کو جس بیمار کے سرہانے سو مرتبہ پڑھیں صحت پائے۔

⑦ المؤمن :۔ ایک سو چھتیس مرتبہ پڑھے تو جن و انس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

⑧ المھیمن :۔ ایک سو پچیس مرتبہ پڑھے تو صفائے باطن اور حقائقِ اشیاء پر

واقفیت حاصل ہو۔

(۹) **العزیز**:۔ نماز ہائے یومیہ کی تعقیبات میں ۹۴ مرتبہ پڑھے تو اسرار و علوم غیبیہ پر مطلع ہو۔ **ایضاً**:۔ جو شخص چالیس روز تک ہر روز چالیس مرتبہ پڑھے تو حاجات کا ہرگز محتاج نہ ہوگا۔

(۱۰) **الجبّار**:۔ ایک روز اکیس مرتبہ کہے تو ظلم ظالمین سے امان میں رہے

(۱۱) **المتکبّر**:۔ ظالم شخص سے ملاقات کے موقع پر ورد کرے تو اس کے شر سے محفوظ ہے

(۱۲) **الخالق**:۔ اس اسم کی مداومت قلب کو نورانی کرتی ہے۔

(۱۳) **الباریٔ**:۔ جو شخص اس اسم کی مداومت کرے تو قبر میں اس کا بدن بوسیدہ و فرسودہ نہیں ہوگا۔

(۱۴) **المصوّر**:۔ جس عورت کی اولاد نہ ہوتی ہو یا وہ بانجھ ہو تو وہ سات دن مسلسل روزہ رکھے اور اس اسم مبارک کو ایک کپڑے پر لکھے اور لکھتے وقت ۲۱ مرتبہ "المصوّر" کہے اور اس کو بارش کے پانی سے دھوئے اور صبح نہار منہ پیئے تو خداوند عالم اس کو اولاد صالح عطا فرمائے گا۔

(۰) **الغفّار**:۔ نماز جمعہ کے موقع پر سو مرتبہ پڑھے:۔ اللّٰھم اغفر لی یا غفّار تو وہ یقیناً بخشا جائے گا۔

(۰) **القہّار**:۔ اس اسم کی مداومت محبت دنیا کو دل سے دور لے جاتی ہے۔ ایضاً جو شخص تحت الشعاع کی ساعات میں پڑھے۔ یا قاھر یا قہار یا ذا البطش الشدید ت الذی لا یطاق انتقامہ۔ دشمن کے حق میں نفرین کرے۔ وہ دشمن جتنا بھی قوی ہوگا مقہور ہوگا اور کوئی ضرر نہیں پہنچا سکے گا۔

(۰) **الوھّاب**:۔ جو شخص سجدہ میں جاکر چودہ مرتبہ "یا وھّاب" کہے غنی ہوگا۔ ایضاً۔ جو شخص رات کے ثلث آخر میں سر برہنہ اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف اٹھائے اور

سو مرتبہ " یا وھاب " کہے تو اس کی حاجت روا ہوگی اور اس سے عسرت و تنگدستی برطرف ہوگی۔ نیز یہ زیادہ پڑھے۔ (الکریم الوھاب ذوالطول) تو خداوند عالم اس کو بے حساب رزق عطا فرمائے گا۔ ★

(۱۵) الرّزاق :- اس اسم کی مداومت رزق کو زیادہ کرتی ہے۔

(۱۶) الفتّاح :- جو شخص بعد از نماز صبح ستر مرتبہ سینے پر اپنے ہاتھ رکھ کر کہے تو حق تعالیٰ اس کے دل سے پردۂ غفلت ہٹا دے گا۔

(۱۷) العلیم :- اس اسم کو ہمیشہ پڑھنا، دل پر ابواب معرفت کو کھول دیتا ہے۔

(۱۸) الحفیظ الحکیم :- ان دو اسموں کا ذکر کرنے والا تمام حوائج شرعیہ حاصل کر لیگا خصوصاً " الحکیم " کا ذکر مجرب ہے۔

(۱۹) الحلیم :- اس اسم کی مواظبت مشکلات زندگی کو آسان کرتی ہے۔

(۲۰) القابض :- جو شخص اس اسم کو چالیس روٹی کے لقموں پر چالیس مرتبہ پڑھے اور چالیس روز کھائے تو زندگی بھر ہرگز بھوکا نہ ہوگا۔

(۲۱) الباسط :- جو شخص وقت سحر ہاتھ بلند کر کے دس مرتبہ کہے دولت مند ہوگا۔

★ کتاب عدۃ الداعی ابن فہد حلی میں ہے کہ بعض اخبار سے مستفاد ہوتا ہے کہ بعض اوقات میں دعا کرنا دعا کی قبولیت کا گمان ہے۔ مثلاً روز جمعہ، اعیاد شریفہ، لیالی، ایام متبرکہ، بعد از اذان و اقامت وقت زوال شمس اور بارش کے وقت اور اسی طرح بعض مقامات بھی استجابت دعا میں دخل رکھتے ہیں۔ مثلاً مسجد، مقام خلوت، تحت قبہ و بالائے سر سید الشہداء علیہ السلام کعبہ کے میزاب رحمت (پرنالے) کے نیچے، چاہ زمزم کے قریب، صفا و مروہ، مشعر الحرام اور منیٰ میں جمرات ثلاث (تینوں شیطانوں) کے نزدیک۔ علاوہ ازیں بعض لوگوں کی دعا بھی قبول ہو جاتی ہے۔ مثلاً مریض اور اس کی عیادت کرنے والے کی دعا، حاجی، مظلوم، اور روزہ دار کی دعا، والدین کی دعا اولاد کے حق میں اور اولاد کی دعا والدین کے حق میں مومن کی مومن بھائی کے لئے دعا اور اس مسافر کی دعا جس کا سفر خدا کی رضا کے مطابق ہو۔

(٢٢) **عالم الغیب** :۔ بعد از نماز سو مرتبہ کہے تو اس پر علوم غیبیہ ظاہر ہوں گے۔

(٢٣) **الخافض** :۔ شرِ ظالم سے محفوظ رہنے کے لئے ستر مرتبہ پڑھے۔

(٢٤) **الرّافع** :۔ برائے بلندیٔ مقام و درجہ بعد از نماز ظہر سو مرتبہ پڑھے۔

(٢٥) **المعزّ** :۔ جو شخص اس اسم کی مداومت کرے وہ لوگوں کے درمیان باعظمت وعشمت ہوگا۔

(٢٦) **المذلّ** :۔ جو شخص رات کی تاریکی میں خاک پر سجدہ کرے اور ہزار مرتبہ "یا مُذِلُّ" کہے اس کے بعد کہے۔ یا مذلّ الجبارین و مبیر الظالمین ان فلاناً (یہاں ظالم کا نام لے) اور پھر کہے اذلنی فخذ لی حقی منہ۔ اسی وقت ظالم اپنے کیفر کردار کو پہنچ جائے گا۔ **ایضاً** :۔ جو شخص پچاس مرتبہ اس اسم کو پڑھے اور سجدہ میں جاکر عرض کرے الٰھی آمنّی من فلان جس شخص سے ڈرتا ہے محفوظ رہے گا۔

(٢٧) **السّمیع** :۔ اہلِ تحقیق کہتے ہیں جو شخص اس اسم کو بہت زیادہ پڑھے بشرطِ تہذیبِ اخلاق رذیلہ جو دعا بھی کرے گا ہدفِ اجابت کو پہنچ جائے گی۔ مخفی نہ رہے کہ خداوند متعال نے اس اسم کو قرآن مجید میں کئی مقامات پر ذکر فرمایا ہے۔

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو شخص صبح تین مرتبہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ اور اپنے ہاتھ کی ہتھیلی پر پھونک مارے اور ہاتھ اپنے چہرے پر پھیرے تو اس کو اس روز کسی قسم کی تکلیف نہیں پہنچے گی اور اگر اوّل شب یہ عمل بجا لائے تو صبح تک ہر قسم کی تکلیف و مصیبت سے محفوظ رہے گا۔

صاحب کتاب درّ النظیم محمد بن احمد تمیمی کہتے ہیں کہ جو شخص ہر روز دنیاوی بات کرنے سے

★ ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ اپنے نام کے حروف ابجد نکالیں اور اس عدد کے مطابق صلوات پڑھیں اور اپنی حاجت طلب کریں اور پھر اسی عدد کے مطابق صلوات پڑھیں۔ مجرب ہے۔

پہلے بعد از نماز صبح سات مرتبہ کہے: فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
تو خداوند متعال اس آیت کی برکت سے اس کے جملہ کارہائے مشکل کو کافی ہوگا اور اس کو کافی ہوگا اور اس کو کسی غیر کا محتاج نہیں کرے گا۔ اور حضرت سمیع اپنی قدرتِ کاملہ سے اس کے مقاصد بر لائے گا۔

اور اگر اس آیۂ کریمہ کو شرفِ آفتاب میں چار چار کے مربع میں پُر کرے لیکن بشرطِ صحتِ مربع و شناختِ وقت، تو خدا اس کو عزیز بنائے گا۔ اگر لوحِ طلا میں لکھے اور شرفِ آفتاب کے درجات و دقائق کا لحاظ رکھے اور شمس و قمر پہ کوئی نحوست ناظرہ ہو اس کے بعد اس کو معطر کرے اور زرد کاغذ کے درمیان رکھ کر اپنی ٹوپی یا عمامہ میں رکھے تو بزرگوں اور سلاطین کی نظر میں مقرب ہوگا اور تمام لوگ اس کی طرف احترام کی نگاہ سے دیکھیں گے اور جس کام کی طرف متوجہ ہوگا اپنے مقصود کو پہنچے گا اور فتح و نصرت حاصل کرے گا۔

(۲۸) **البصیر** :- در روز ہائے جمعہ اس اسم کی مداومت، حق تعالیٰ کی عنایتِ خاص کا سبب ہوگی۔

(۲۹) **الحکیم العدل** :- راتوں کو محلِ خلوت و پاک میں اس کے عدد کے مطابق پڑھے تو اس کا قلب اسرارِ حق کا خزانہ ہوگا۔

حروفِ ابجد

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰

ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

(۳۰) **اللطیف**:۔ مصیبت و پریشانی کے وقت یَالَطِیفُ کا ذکر مصیبت و پریشانی سے نجات دلاتا ہے۔

(۳۱) **الخبیر**:۔ جو شخص رات کو کسی وقت نیند سے بیدار ہو اور وہ بھوکا ہو تو اس وقت یہ کہے (الھادی الخبیر المبین) تو اسرارِ مکنونہ و پوشیدہ پر مطلع ہوگا۔

"النور الھادی" کا ذکر بھی یہی اثر رکھتا ہے اور بلا فاصلہ کہے "یا ھادی اخبر یا خبیر بین لی یا مبین" تو دشمنوں پر فتح و ظفر حاصل کرے گا۔ اسی طرح دشمن سے خوف کے لئے یہ زیادہ کہے۔ "الحلیم الرّؤف المنّان"۔

(۳۲) **الحکیم**:۔ اس اسم کو لکھ کر دھوئے اور اس کا پانی زراعت پر چھڑکے تو برکت حاصل ہوگی۔

(۳۳) **الغفور**:۔ اس اسم کو ہمیشہ پڑھنا وسواس کو برطرف کرتا ہے۔

(۳۴) **العلی**:۔ اس اسم کا زیادہ پڑھنا عزّت و احترام پیدا کرتا ہے۔

میر سید علی طباطبائی نے میر داماد سے نقل کیا ہے کہ برائے ادائیگی قرض چالیس روز بعد از فریضۂ صبح بلاتاخیر ہر روز ایک ہزار بار "یا علی" کہے اور تین مرتبہ یہ دعا بھی پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنّی اَسْئَلُكَ مِنَ البؤس وَالفقر وَمِن غلبۃ الدَّین وَالسَّقم وَ اَسْئَلُكَ اَن تعیننی علی اداءِ حقّك الیك و اداءِ حقّ النّاس الی النّاس۔ تو اس کا قرض ادا ہوگا۔

★ وفق جلالہ کا مربع شرفِ زہرہ یا مشتری میں سونے یا چاندی کی لوح میں برائے خوف و تنہائی مجرب ہے، اور اس طلسم کی پشت پر اس ذکر کو لکھے ماشاء اللہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم باسم فلان بن فلان بحق یا اللہ یا اللہ یا اللہ" اس طلسم کے خواص اس قدر زیادہ ہیں کہ ان کا بیان مشکل ہے۔

اگر مریض پاک پانی میں ڈالے اور سو مرتبہ اللہ کہے اور اس پانی کو پیئے تو شفا پائے گا اور ستر الوآع کی بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ البتہ اعتقاد راسخ شرط ہے (مربع کے لئے کتاب بحر الغرائب ملاحظہ ہو)

(۳۵) **الکبیر** :- جو شخص ریاضت اور تخلیۂ ظاہر و باطن کے بعد اس اسم کو ۲۳۲ مرتبہ پڑھے اس کی دعا مستجاب ہوگی۔

(۳۶) **الحفیظ** :- ۹۹۸ مرتبہ پڑھے تو وہ خداوند عالم کے حصار اور امان میں داخل ہوگا۔

(۳۷) **الحسیب** :- سات ہفتے، بروز جمعرات سے شروع کرے اور ہر روز ستر مرتبہ پڑھے تو اس کی جملہ مشکلات حل ہوں گی۔

(۳۸) **الجلیل** :- اس اسم کو ہمیشہ پڑھنا اس کے دشمن کے دل میں اس کا خوف پیدا کرتا ہے

(۳۹) **الکریم** :- سوتے وقت اس اسم کو اس قدر پڑھے کہ پڑھتے پڑھتے نیند آ جائے۔ تو صبح تک ملائکہ اس کے حق میں دعا کرتے ہیں۔

(۴۰) **المجیب القریب** :- ان دو اسموں کا ذکر کرنے والا ہمیشہ مسرور ہوگا اور کوئی پریشانی نہ دیکھے گا۔

(۴۱) **الواسع** :- اس اسم کا ذکر وسعتِ رزق میں زیادہ تاثیر رکھتا ہے، تفصیل آئندہ آئے گی۔ انشاء اللہ۔

(۴۲) **الودود** :- طعام پر پڑھے اور پھونک مارے، دو دشمن یا دو قومیں جو عداوت رکھتے ہوں اس طعام سے کھائیں تو صلح ہوگی۔ **نیز برائے نکسیر** :- انار کے درخت کی لکڑی کے ساتھ اسی خون سے مریض کی پیشانی پر لکھیں۔ (ی ا و د و د) خون بند ہو جائے گا۔ مؤلف کہتا ہے کہ میں نے کئی مرتبہ آزمایا ہے۔

(۴۳) **الشافی** :- یہ اسم مبارک ہر قسم کی بیماری کے لئے مؤثر دوا ہے۔

★ برائے قضائے حوائج و دفع بلیات، کتاب کلم الطیب میں ہے کہ اوقاتِ خمسہ سے ہر وقت دو رکعت نماز پڑھے، بعد از نماز باحضور قلب سو مرتبہ "یا علی ادرکنی" کہے، شرط یہ ہے کہ وقت اور مکان میں تبدیلی نہ کرے اگر تبدیل کرے تو عمل کو نئے سرے سے شروع کرے۔

★ برائے اداءِ قرض و وسعتِ رزق۔ ہر روز ۱۰۰ مرتبہ پڑھے۔ یا سمیع یا بصیر۔

(۴۴) **الباعث**:۔ سوتے وقت سو مرتبہ کہے اور اپنے سینے پر ہاتھ پھیرے تو حق تعالےٰ اس کے قلب کو منور کرے گا اور حیاتِ باطنی عطا فرمائے گا۔

(۴۵) **الشھید الحق**:۔ اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو یا کوئی غائب ہو گیا ہو تو ان دو اسموں کو ایک کاغذ کے چاروں کونوں پر لکھے اور اس گم شدہ کا نام درمیان میں ثبت کرے، آدھی رات کے وقت زیرِ آسمان کھڑے ہو کر اس کاغذ پہ نگاہ کرے اور ستر مرتبہ یہ دونوں اسمار پڑھے تو غائب اور مفقود سے مطلع ہو گا۔

(۴۶) **الوکیل**:۔ اس اسم کی مداومت کرنا جلنے اور ڈوبنے سے محفوظ رہنا ہے۔

(۴۷) **القوی**:۔ جس شخص کا دشمن قوی ہو اور اس کو دفع کرنے سے عاجز ہو تو گندم کے آٹے کو گوندھ کر اس کا ایک ہزار گولہ (گولہ) بنائے اور ہر گولے پر ایک مرتبہ "یا قوی" پڑھ کر پھونک مارے اور وہ گولے پرندوں کو کھلادے تو اس دشمن سے محفوظ و مامون رہے گا۔

اس اسم کے اثرات آئندہ بھی بیان کئے جائیں گے۔

(۴۸) **المعید**:۔ نصف شب کے وقت اپنے گھر کے زوایای (کونوں) میں کھڑے ہو کر ستر مرتبہ یہ پڑھے۔ "یَامُعِیْدُ رُدَّ عَلَیَّ کَذَا" لفظ "کذا" کی جگہ غائب شخص کا نام لے تو اسی ہفتہ اس کی طرف سے اس کو خوشی کی خبر ملے گی۔

(۴۹) **المحیی الممیت**:۔ جس شخص کا نفس اطاعتِ حق سے گریزاں ہے۔ وہ سوتے وقت اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر ان دونوں اسمار کو پڑھے تو وہ عبادت و بندگی

★ برائے کشفِ امرِ مجہول یہ اسمار سوتے وقت پڑھے تاکہ سو جائے تو عالمِ خواب میں اس کو مطلع کریں گے۔ "النور الباسط القاھر"

★ ایضاً:۔ برائے رفعِ فقر۔ نمازوں کے بعد ۱۹ مرتبہ پڑھے (فرد حی قیوم حکم عدل قدوس سیجعل اللہ بعد عسر یسرا)

خدا کی طرف راغب ہوگا۔

(۵۰) **الحیّ** :۔ جو شخص اس اسم کو کسی بیمار کے سرہانے یا دردِ چشم والے پر پڑھے تو شفا پائیگا

(۵۱) **القیّوم** :۔ جو شخص آخر شب میں "الحیّ القیّوم" کے ذکر میں مشغول ہو تو اس کو نفع بزرگ حاصل ہوگا اور جو شخص اس اسم کو نگینۂ انگشتری میں نقش کرے تو وہ خوبی اور نیک نامی میں معروف ہوگا۔

(۵۲) **الواحد** :۔ جو لقمہ کھائے ہر لقمے پر ایک مرتبہ "یَا وَاحِدُ" پڑھ کر دم کرے تو اس کا قلب نورانی اور مصفّا ہوگا۔

(۵۳) **الماجد** :۔ اس اسم کو خلوت میں اس کے عدد کے مطابق جو ۴۸ ہیں، پڑھے تو وہ دل کو جلاء و صفا بخشتا ہے۔

(۵۴) **الاحد** :۔ چالیس دن ریاضت کے بعد مقام خلوت میں ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو ملائکہ کو صورِ نورانی میں دیکھے گا۔

(۵۵) **الصّمد** :۔ برائے رفع گرسنگی یہ اسم عجیب و غریب اثر رکھتا ہے۔ ایضاً۔ از قوامیس الدّرر۔ جو قلعی کی لوح پر اسم "الصمد" نقش کرے اور اس کو اس پر لٹکا دے تو جب وہ لٹکا رہے وہ خواب میں احتلام سے امن میں رہے گا۔

(۵۶) **القادر** :۔ وضو کرتے وقت ذکر کرے تو عاقبت کی توفیق و بھلائی پائے گا۔

(۵۷) **المنتقم** :۔ جو یہ اسم زیادہ پڑھے وہ شرِّ اعداء سے محفوظ رہے گا۔

(۵۸) **الرّؤف** :۔ ظالم سے ملاقات کے وقت یہ پڑھے تو وہ مقہور و مغلوب ہوگا۔

(۵۹) **السّبوح** :۔ بعد از نماز جمعہ ایک روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کھائے تو ملکوتی صفات حاصل کرے گا۔

(۶۰) **الرّب** :۔ اس اسم کو زیادہ پڑھنا خدا کی امان کے حصار میں داخل ہوتا ہے۔

(۶۱) **مالک الملک** :۔ اس اسم کا ذکر مخلوق سے بے نیازی کی ضمانت دیتا ہے۔

(۶۲) **الغنی المغنی** :۔ دس روز جمعہ، ہر جمعہ باشرط ترک حیوان ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو غنی ہوگا۔

(۶۳) **المعطی** :۔ جو شخص "یامعطی السائلین" زیادہ پڑھے تو انگور و غنی ہوگا۔

(۶۴) **المانع** :۔ جو شخص مقروض ہو وہ سوتے وقت زیادہ پڑھے تو اس کا قرض ادا ہوگا اور بری الذمہ ہوگا۔

(۶۵) **النّور** :۔ ایک مجلس میں ہزار بار کہے تو راہ حق کی ہدایت ہو

(۶۶) **الہادی** :۔ معرفت باطنی لاتا ہے۔

(۶۷) **الوارث** :۔ دین حق میں ثابت قدم ہو۔

(۶۸) **المصوّر** :۔ مصائب و تکالیف میں ہزار مرتبہ پڑھنا بردباری اور صبر پیدا کرتا ہے۔

بزرگوں نے کہا ہے کہ جو شخص کسی سلطان یا کسی شہر میں داخل ہونے یا کسی مرض یا مصیبت کے آنے سے خائف ہو تو وہ اسماء حسنیٰ سے اس اسم کا استخراج کرے جو اس کے مطلوب کے مناسب ہو اور اس کے مکرّر حرف کو حذف کرے باقی حساب جمل کے ساتھ اعداد نکالے اور اس اسم کو جو اس کے منظور و مقصود کے موافق ہو اسی کے عدد کے مطابق پڑھے۔

مثلاً اگر احمد نامی شخص سے ڈرے تو اس اسم کو جس کا پہلا حرف "الف" ہو اور اس کے مطلوب کے مناسب اسماء حسنیٰ میں "امین" ہے۔

اسی طرح وہ اسم جس کا پہلا حرف "ح" اور وہ اسم جس کا حرف اوّل "م" اور وہ اسم جس کا اوّل حرف "د" ہو کی مداومت کرے مثلاً حفیظ، منتقم، دیان۔ ان اسماء کو احمد کے حروف کے عدد کے مطابق (جو ۵۳ ہیں) پڑھے۔

ایضاً :۔ اپنے اور اپنی ماں کے نام کے اعداد جمع کرے اور اس عدد کے مطابق اسماء حسنیٰ سے ایک تا چار اسم حاصل کرے اور ہر روز پڑھے تو اپنی تمام حاجات مشروعہ

حاصل کرے گا۔

مثلاً اگر کسی کا نام رضا اور اس کی ماں کا نام فاطمہ ہے تو اسماء ودود، رؤف سمیع اور رشید میں مشغول ہو جائے۔

نیز: شرِ جن و انس اور درندہ حیوانوں سے محفوظ رہنے کے لئے، سورۂ نصر ایک مرتبہ، سورۂ توحید ایک مرتبہ اور اس کے بعد اسماءِ حسنیٰ کو جس طرح کہا گیا ہے پڑھے تو حفظ و امان میں رہے گا۔

شرح آثار اسماء حسنیٰ

سید ابن طاؤس قدس سرہ فرماتے ہیں یہ دعا کی قسم مستجاب دعاؤں سے ہے۔ شدائد اور مصائب میں عمل کریں تاکہ دعا مقرون بہ اجابت ہو۔ جو رات دن میں ایک ہزار مرتبہ" یا اللہ یا ھو" کہے خدا اس کو اہل یقین سے گردانے گا اور وہ مؤحدین کے درجہ تک پہنچ جائے گا اور جو چاہے گا اس کو فائدہ حاصل ہوگا۔

اس لئے کہ "اللہ" اسم ذات اور اسم اعظم ہے۔ اہل تحقیق اسم اعظم اس اسم کو کہتے ہیں کہ اگر اس سے ایک حرف نکال دیں تو وہی اللہ رہے یعنی اگر بغیر تشدید اور بغیر درمیانی الف کے۔ اور ایک لام کو اس سے نکال دیں تو اِلٰہَ ہوگا۔ اور اگر الف اور دو لام کو حذف کردیں تو "ھو" ہو جائے گا جو اسم اعظم جانا گیا ہے۔

بسیار دلائل ذکر کئے گئے ہیں اور قرآن مجید سے آیات کا استخراج کیا گیا ہے۔ اور کہا گیا ہے کہ اسم اعظم وہ ہے کہ اس کی ابتداء " اللہ " اور انتہا "ھوَ" ہو اور ان کلمات میں نقطہ نہ ہو۔

قرآن مجید میں پانچ مقامات پر اس طرح آیا ہے۔

۱۔ سورۂ بقرہ میں اَللّٰهُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ "

۲۔ سورۂ آل عمران اَللّٰهُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ۔

۳۔ سورۂ نساء میں اَللّٰهُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا۔

۴۔ سورہ طٰہٰ میں اَللّٰهُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ لَـهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى۔

۵۔ سورۂ تغابن میں اَللّٰهُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ۔

شیخ عبدالمجید مغربی نے کتاب ذکر الاعلیٰ فی خواص الاسماء میں فرمایا ہے کہ جو شخص

ان پانچ آیات کو اپنا ورد اور وظیفہ بنالے اور ہر روز گیارہ مرتبہ پڑھے تو ہر کلی و جزئی مشکل پر فائق ہوگا۔

دیگر یہ کہ میں نے قرآن مجید میں ایک آیت دیکھی ہے جس کے دو کلمے ہیں اور دو اسم ہیں اور نقطہ نہیں ہے اور وہ دونوں اسم اعظم ہیں اور وہ آیت سورہ توحید میں ہے وہ یہ ہے۔

"اَللّٰہُ الصَّمَدُ"

اس علم کے بزرگوں میں سے ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ جس شخص کو کوئی مشکل پیش آجائے یا کوئی حادثہ بد وقوع پذیر ہو جائے یا کوئی امر مشکل جس میں ہلاکت کا ڈر ہو تو اس کو رفع کرنے کے لئے ایک نشست میں ایک ہزار ایک مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے نجات پائے گا۔

چنانچہ میرا ایک دوست تھا جو ہمیشہ ناپسندیدہ لوگوں میں بیٹھتا تھا۔ میں نے اس کو بہت نصیحت کی لیکن اس پر کوئی اثر نہ ہُوا یہاں تک کہ اس کو حکومت نے گرفتار کرلیا اور اس کو بے گناہ متہم کیا گیا اس کو پھانسی دیئے جانے کا امکان تھا میں نے اس کے ایک آدمی سے کہا کہ اس کے پاس جا کر اس کو کہو کہ کسی کے ساتھ بات نہ کرے اور ایک ہزار مرتبہ " اللہ الصمد " پڑھے اگر کسی وجہ سے یہ عمل ناقص رہ جائے تو ہر حالت میں دوبارہ شروع کر کے اس کو پُورا کرے، وہ اس کے پاس گیا اور اس کو یہ عمل بتایا۔ پھر میں نے اِنہیں دنوں اس کی رہائی کی خبر اخبارات میں پڑھی اور اس نے نجات حاصل کی۔ جو شخص بے گناہ ہو اس کے لئے یہ عمل مُوثر ہے۔

ان دونوں اسماء کی تاثیر کئی مرتبہ ظاہر ہو چکی ہے ضروری ہے کہ ان اسماء کو ایک ہزار ایک مرتبہ ایک نشست میں پڑھا جائے۔

اَلوَھّابُ

جو شخص بعد از نمازِ چاشت سر سجدہ میں رکھے اور سات مرتبہ "الوھاب" کہے غنی ہوگا۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص دُعا کے وقت اپنے ہاتھوں کو اٹھائے اور سات مرتبہ "یا وھاب" کہے تو اس کی دُعا مستجاب ہوگی۔ کہتے ہیں کہ جو شخص ورد بنائے اور ہر روز ۱۰۲۵ مرتبہ پڑھے۔ "یا وھاب یا ذاالطول" تو اس کا رزق زیادہ ہو اور جس جگہ سے گمان بھی نہیں ہوگا اس کو روزی حاصل ہوگی۔

اس اسم کے ختم کے بارے میں کہتے ہیں کہ جس شخص کو کوئی مہم درپیش ہو یا کسی چیز کا طلبگار ہو یا کسی ظالم کی قید میں ہو اور حبس و آزمائش میں مبتلا ہو۔ یا اس کا رزق کم یا اس کا کاروبار گھٹ گیا ہو یا وہ ملازمت سے نکال دیا گیا ہو یا قومی ریاست کا طالب ہو تو کسی مسجد یا مقام خلوت میں دو رکعت نماز شکر پڑھے اور اپنے سر کو برہنہ کرکے دونوں ہاتھوں کو بلند کرے اور سو مرتبہ "یا وھاب" کہے اور اس کے بعد اپنی حاجات طلب کرے۔ تو یقیناً اس کے مقاصد پورے ہوں گے۔ چاہیے کہ اس عمل کو مسلسل تین راتیں حضور قلب کے ساتھ معین وقت میں انجام دے۔

اَلمُذِلُّ

غزالی اور شیخ شبستری شرحِ اسماء میں کہتے ہیں کہ یہ وہ اسم ہے کہ خداوند عالم اس اسم کی برکت سے مظلوموں کو ستمگروں سے نجات دیتا ہے۔

جو شخص چاہے کہ وہ اس اسم کے ذکر میں مشغول ہو تو چاہیے کہ پہلے اپنے آپ کو گناہوں کے ارتکاب سے محفوظ رکھے اور اس سے خلافِ شریعت کوئی چیز سرزد نہ ہو۔ اہلِ تحقیق کہتے ہیں کہ جس کسی کا دشمن توانا ہو اور وہ بے رحم اور بے حیا دشمن سے خائف ہو

تو چاہیئے کہ وہ وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے، نماز پڑھنے کے بعد سجدہ میں جاکر ۵ مرتبہ یہ اسم تضرع اور یقین کے ساتھ پڑھے اور بارگاہِ خداوندی میں درخواست کرے کہ اس کے دشمن کو ذلیل و خوار کرے، اس کا دشمن جس مقام و مرتبے کا ہو مقہور و معزول ہو گا۔ مغربی کہتا ہے جس کو طاقتور دشمن ڈرائے یا کسی مقام پر لشکر حملہ آور ہو یا دشمن محاصرہ کرے اور اس کو دفع کرنے سے عاجز ہو اور ان سے مقابلے کی قدرت نہ ہو تو ہر روز یا رات ۲۱ دن تک دشمن کو پریشان اور در بدر کرنے کی نیت سے دس ہزار مرتبہ "المذل" پڑھے تو وہ دشمن ذلیل و خوار ہو گا۔

اور اگر اس کا ارادہ دینی دشمن کی ہلاکت کا ہو اگر چالیس دن تک پڑھے۔ تو وہ یقیناً ہلاک ہو گا لیکن کسی مسلمان کے لئے یہ عمل ہرگز نہ کرے کیونکہ خود اس کے لئے نقصان ہو گا۔ اس فن کے علماء کے نزدیک معروف ہے کہ ملک عطارد کی تسخیر اس اسم کے ذریعے سے آسان ہے وہ اس طرح ہے کہ ساٹھ روز شرائط و قواعد کا لحاظ رکھے اور اگر قواعد کا لحاظ نہ کرے تو نوے دن ہر رات یا دن میں دس ہزار مرتبہ خلوت میں بیٹھ کر عطارد کی تسخیر کی نیت سے پڑھے اگر شرائط کو ملحوظ رکھے گا تو اکتیسویں روز ملک عطارد خوبصورت شکل میں ظاہر ہو گا۔ اور عامل کے ساتھ اظہار دوستی کرے گا۔ بصورت دیگر ۹۰ روز گا ہے ۸۰ روز میں حاضر ہو گا کہ اے بندۂ خدا! میرے حاضر کرنے کا مقصد کیا ہے؟ تو جواب میں کہنا چاہیئے کہ میرا مقصد تیرے ساتھ مودت و دوستی ہے اور اس سے علم و ہنر طلب کرے۔

اگر وہ موکل قبول کرے تو اس سے نشانی طلب کرے وہ اس کو ایک نگینہ دے گا جس میں کوئی اسم لکھا ہوا ہو گا، اس اسم کی بھی اس کو تعلیم دے تاکہ جس وقت چاہے وہ حاضر ہو، اس اسم کو سات مرتبہ ذکر کرے تاکہ اس کے مشکل کام کو کافی ہو اور یہ اسم "مذل" کے خواص سے ہے۔ بہتر یہ ہے کہ اس اسم کو حرف ندا کے ساتھ پڑھے یعنی "یامذل"

رَزَّاقُ وفَتَّاحُ

جو شخص اپنے گھر کے چاروں کونوں میں ہر روز سو مرتبہ " یا رزاق " پڑھے ، تنگدستی اور پریشانی اس کے گھر میں داخل نہیں ہو گی۔

غزالی کہتا ہے جو شخص نمازِ صبح کے بعد ہر روز ۷۰ مرتبہ " الفتاح " پڑھے اور اپنے سینے پر ہاتھ رکھے تو اس کے دل سے زنگِ غفلت صاف ہو جائے گا اور جس کام کا ارادہ کرے گا پورا ہو گا۔

کتاب جنات النعیم میں مصباحِ کفعمی سے نقل فرماتے ہیں کہ برائے کشفِ حجاب بعد از نماز صبح سینہ پر ہاتھ رکھے اور ستر مرتبہ " یا فتاح " کہے۔

کتاب شفاء الصدور میں شیخ بہائی سے نقل کیا گیا ہے کہ جَو کے سات دانے لیں ہر ایک دانے پر ۹۰ مرتبہ " فتاحُ و رزاقُ " پڑھیں۔ اس کے بعد وہ دانے اس کیسہ یا بٹوہ میں رکھ دیں جو ضروری اخراجات کے لئے مہیا کیا گیا ہے اس کے بعد بغیر شمار کئے اس میں چند روپے ڈال دیں جس وقت رقم نکالنے کی ضرورت ہو تو بسم اللہ پڑھ کر رقم نکالیں اور خرچ کریں اور اگر مزید رقم اس میں رکھنی ہو تو وہ بھی بغیر گنے اس کیسہ میں ڈالیں برکت پیدا ہو گی۔

عَلِیمُ

حضرت امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص اسم " علیم " کو اپنے دل کا ذکر بنا لے

تعویذ : اگر تو ارادہ کرے کہ کسی جبار یا سلطان کے پاس جائے جب اس پر تیری نظر پڑے تو تین مرتبہ اللہ اکبر کہہ پھر کہہ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْر۔ اس سے پہلے ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللہ کہے یہ خدا کے رازوں میں سے ایک راز ہے۔

تو وہ علم لدنی اور علم حضوری سے بہرہ ور ہوگا۔

اگر چاہے کہ اس کے لئے رازہائے پوشیدہ منکشف ہوں تو تین شب مسلسل وضو کرکے دو رکعت نماز پڑھے، بعد از اتمام نماز ۱۵۰ مرتبہ یہ اسم پڑھے جو علیم کا عدد ہے۔ اس سے پہلے چند مرتبہ صلوات پڑھے۔ یہ عمل جس نیت کے لئے بھی کیا ہو خواب میں اس کا خوب و بد معلوم ہو جائے گا۔

"یاعلیم" کے عدد تکبیر چار سو پچاس ہیں اور صدر و مؤخر عدد ایک ہزار سات سو اکیس اور صدر و مؤخر بغیر "یا" کے آٹھ سو ستر ہیں۔

اگر اس کے تکبیر کے مربع کو سعد ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھے اور ہر شب جمعہ سو مرتبہ صلوات پڑھے تو حصول مطالب کے لئے بہت مؤثر ہے۔ اس شخص میں صفائے باطن بھی پیدا ہوگی۔

یَا بَاسِطُ

حضرت امام صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص وقتِ سحر (نزدیک صبح صادق) باطہارت اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کرے اور دس مرتبہ "یا باسط" کہہ کر ہاتھ

★ جو شخص بعد صبح ایک ہزار ایک سو دس مرتبہ بغیر وقفہ کے یہ چار اسماء پڑھے۔ دولت و نعمت اس کی قسمت میں ہوگی اور برکت اور طول عمر حاصل ہوگی نعمت اس قدر حاصل ہوگی کہ اس کے حساب سے عاجز ہوگا۔ مرض دور ہوگا، دشمن مغلوب ہوگا، سحر و جادو اس پر اثر نہیں کرے گا۔ اس مربع کو شرفِ زہرہ یا مشتری میں طلا یا نقرہ کی لوح میں نقش کرکے اپنے پاس رکھے، معزز و مکرم ہوگا۔ وہ چار اسم یہ ہیں۔

یا قوی یا غنی یا علی یا ولی۔

★ انبساط:۔ جو شخص "الباسط" کو جمعہ کے دن ساعت زہرہ میں (طلوع فجر اور طلوع شمس کے درمیان) نقش کرکے پہنے تو اس کے فرح و سرور زیادتی ہوگی۔ ہم و غم زائل ہوں گے اور جو اسے دیکھے گا محبت کرے گا۔

اپنے چہرے پر پھیرے تو ہرگز محتاج نہ ہوگا اور غم سے نجات پائے گا اور جس جگہ سے گمان بھی نہیں ہوگا زیادہ نعمت حاصل ہوگی اور اس کی روزی میں وسعت ہوگی اور مغموم و پریشان نہیں ہوگا۔ برائے وسعت رزق یا باسط ہمیشہ پڑھنا نہایت مفید ہے۔

اَلْبَارِئُ

بسند معتبر روایت ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن ایک سو مرتبہ اس اسم کو پڑھے اور ایک ہفتہ تک مسلسل ۲۲۴ مرتبہ پڑھے، حق تعالیٰ ایک فرشتے کو خلق فرمائے گا جو اس کے مرنے کے بعد قبر میں قیامت تک اس کا مونس ہوگا۔

اَلْمُصَوِّرُ

شیخ بونی کہتا ہے کہ جو فصاحت و بلاغت اور شعر کہنے کا طالب ہو وہ المصور کے ذکر میں مشغول ہو جائے با عدد تکبیر کہ دو ہزار بیاسی ہیں۔ مقصد حاصل ہونے کے بعد اگر ہر روز "مصور" کے عدد کے مطابق (۳۳۶ مرتبہ) پڑھ سکے تو پڑھے، کبھی ترک نہ کرے تاکہ وہ نعمت باقی رہے۔

وَهَّابُ

ادائیگی قرض، وسعتِ رزق اور اقبال و سعادت کے لئے جمعرات یا جمعہ کے دن دو رکعت نماز پڑھے اور اس دن روزہ بھی رکھے اور قبل از نماز ایک سو مرتبہ صلوٰت

جواہر مکنونہ میں ہے کہ قبولیت دعا و قضا حاجت اور کامیابی کے لئے بروز جمعہ دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد از حمد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور بارہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ سورۂ توحید کے بعد ہر دو رکعت میں اسی مرتبہ کہے "احدی صمدی" بعد از نماز کھڑے ہو کر ۹۹ مرتبہ "یا اللہ" پڑھے تو حاجت روا ہوگی۔

پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ آیت الکرسی اور پچیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور بعد از نماز اکتالیس ہزار مرتبہ "یا وھاب" کہے اور کوشش کرے کہ نماز کی ابتدا سے یا وھاب کے ختم تک کوئی بات نہ کرے، نماز کے بعد خدا سے جو بھی دعا کرے گا پوری ہوگی۔

غَفَّارُ

جو شخص بعد از نماز جمعہ سو مرتبہ کہے "یَا غَفَّارُ اِغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ" تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور حق تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کی آبرو کا پردہ چاک نہیں کریگا۔

سَمِیْعُ وبَصِیْرُ

اہل حق اور سالکینِ طریقِ شریعتِ مطہرہ محمدیہ صلوات اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہر وہ دُعا جس کے اوّل و آخر میں "یا سمیع و یا بصیر" پڑھا جائے وہ دُعا قبول ہوجاتی ہے اور دُعا میں التماس اور درخواست شرائط میں سے ایک شرط ہے وہ شخص تمام اعمالِ حسنہ میں موفق ہوگا۔

اَلْعَدْلُ

کہتے ہیں کہ جو شخص شبِ جمعہ اکیس حلال روٹی کے ٹکڑوں پر "العدل" لکھ کر کھائے تو خداوندِ عالم اس کو ضلالت اور گمراہی کی موت سے محفوظ فرمائے گا۔ اور اپنی مخلوقات کو اس کے لئے مسخر کرے گا اور اس کے قلب کو محرمِ اسرار قرار دے گا۔ اور انحراف اور کج روی سے محفوظ رکھے گا۔

جو شخص کسی ظالم کے پنجہ میں گرفتار ہو تو ۲۵ روز باشرائط مذکور عمل کرے، یعنی

خود عدل کی ترازو کی حفاظت کرے اور کسی پر ظلم نہ کرے۔

بعد از نماز مغرب یا نماز صبح کسی کے ساتھ کوئی بات نہ کی ہو بعد دکبیر ۱۲۳ مرتبہ "العدل" پڑھے، اگر ایام مذکورہ میں اس اسم مبارک کے پڑھنے میں مداومت کرے تو اس کو اس ظالم کے شر سے دُور رکھے گا اور اس ظالم کو مصیبت اور بدبختی میں گرفتار کرے گا اور وہ ظالم عامل کے خیال سے منحرف ہوگا۔

اس کے علاوہ اس اسم کا عامل اپنے باطن میں اسرارِ عجیبہ کا مشاہدہ کرے گا نیز اگر ہر دُعا سے پہلے چار مرتبہ "یا عادل" کہے تو اس کی دعا مستجاب ہوگی۔

اَللَّطِیْفُ

حضرت صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص ایک دن آٹھ سو مرتبہ "اللطیف" پڑھے تو اپنے دل کی مراد پالے گا۔ اور اس کی مشکلات آسان ہوجائیں گی۔

مغربی کہتا ہے جو شخص پریشان حال ہو یا وطن سے دُور ہو یا کوئی غائب ہوگیا ہو یا کسی لڑکی کا بخت بستہ ہو اور وسائل عروسی نہ ہوں یا لاعلاج بیماری لاحق ہو یا کوئی مقصد جس کا حصول دشوار ہو تو ان تمام چیزوں کے لئے اسم "لطیف" کا ورد مفید ہے اس اسم کے عمل سے تمام مشکلات حل ہوجائیں گی۔

حَلِیْمُ

امام علیہ السلام فرماتے ہیں کہ کسی حاکم اور بزرگ کی ملاقات کے موقع پر اس کے

شرط لازم ۔ غسل یا وضو کرکے کامل توجہ کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے اور نماز سے فراغت کے بعد جانماز پر خضوع و خشوع کے ساتھ بارگاہِ ایزدی میں متوجہ ہوتے ہوئے سو مرتبہ "یالطیف" جس نیت کے لئے بھی پڑھے گا حاجت یقیناً روا ہوگی۔

قہر و غضب کو کم کرنے کے لئے اور اس کے رُوبرو ہونے کے لئے سو مرتبہ " یاحلیم " پڑھے اس کی طرف سے کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی اور وہ امن میں رہے گا۔

اگر ہمیشہ بعد از فرائض یومیہ ۸۸ مرتبہ جو " حلیم " کے عدد کے مطابق ہے، پڑھے تو تمام عاداتِ رذیلہ مثلاً حسد و بخل اس سے دُور ہوں گے، خصوصاً بد خلقی کی عادت جو انسان کے لئے بدترین عادت ہے، سے آزاد ہوگا۔

نیز مریض کے سرہانے ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ اور گیارہ مرتبہ " یاحلیم " پڑھ کر مریض کے چہرہ پر دَم کرے تو صحت یاب ہوگا۔ یہ عمل بزرگوں کا آزمودہ ہے۔

غزالی پیغمبرؐ خدا سے نقل کرتے ہیں کہ اہم رازوں کو پوشیدہ رکھنے کے لئے ایک سو بیس مرتبہ سیاہ پتھر پر پڑھ کر کنوئیں میں پھینکیں تو وہ راز ہرگز فاش نہیں ہوگا۔

یَاغَفُوْرُ

شیخ سلیمان بونی نے کتاب منبع اصول الحکمۃ میں لکھا ہے کہ بخار، سر درد اور مختلف قسم کے امراض کو دُور کرنے کے لئے تین کاغذ کے ٹکڑوں میں ہر کاغذ کے ٹکڑوں میں ہر کاغذ پر تین مرتبہ " یاغفور " لکھیں اور نگل لیں۔

اگر کوئی شخص مہموم و مغموم ہو اس عمل کو انجام دے تو مسرور و خوشحال ہوگا اور اس کے غم زائل ہوں گے۔

★ جواہر مکنونہ میں منقول ہے جو شخص مصیبت و پریشانی میں مبتلا ہو اور راہِ نجات مسدود ہو تو نو مرتبہ با اخلاص کہے " نجاۃُ مِنْکَ یَاسَیِّدِیْ الْکَرِیْم نَجِّنِیْ وَخَلِّصْنِیْ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ " دوسری جگہ لکھا ہے کہ بعد از شرائط وضو، رو بقبلہ اور مقامِ خلوت۔ یہ ۴۳ مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد تین مرتبہ صلوات پڑھے، شفاءِ مریض اور حصولِ مہماتِ ضروریہ میں مجرب ہے۔

اَلشَّکُوْرُ

حضرت امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ برائے غم و اندوہ اور دل تنگی اکتالیس مرتبہ "یاشکور" کہے اور پانی پر دَم کرکے پیئے، کلی طور پر مؤثر ہے۔

بزرگوں نے کہا ہے کہ جس کی معیشت و روزی تنگ ہو اور وقت تنگدستی میں گزر رہا ہو اس اسم کو ہمیشہ پڑھے تو اس کی روزی میں بہت زیادہ وسعت پیدا ہوگی۔

اگر اکتالیس روزہ، ہر روز اس اسم کے عدد کبیر کے مطابق جو ایک ہزار سے زیادہ ہیں، پڑھے تو حق تعالیٰ اس کے باطن کو غفلت، کینہ اور حسد کے زنگ سے پاک کردے گا۔

اگر کسی کی نظر کمزور ہو جائے تو اکتالیس مرتبہ صاف و شفاف پانی پر پڑھ کر دم کرے اور اپنی آنکھوں کو اس پانی میں کھولے اور بند کرے، اس عمل کو کئی مرتبہ کرے تو صحت حاصل ہوگی اور اس سے بہت زیادہ فائدہ ہوگا۔

اَلْحَفِیْظُ

جو شخص چاہے کہ وہ ڈوبنے، جلنے، شرِ جنات اور ارواحِ خبیثہ سے محفوظ رہے

★ بچہ کے سقط و ضائع ہونے سے حفاظت کے لئے حاملہ عورت ہر ماہ لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

ماہ اوّل :- اللہ الہ واحد ۱۳۱۵۱۳۱۵۱۹۵۱۸۱۴

ماہ دوم :- بارہ باسط مبدوح ۱۲۱۲۱۲۹۹۴۲۴۸۶

ماہ سوم :- جامع جواد ۱۶۲۲۴۱۳۴۱۷

ماہ چہارم :- دائم دیان ۱۱۴۴۴۱۵

ماہ پنجم :- ھوھادی ۱۰۱۴۱۵۶۵

ماہ ششم :- وھاب ودود ۲۱۵۶۲۶۴۲۶۴

ماہ ہفتم :- علی عالی ۱۳۷۷۱۲

ماہ ہشتم :- علیم حکیم ۱۰۳۸۱۲۱۴۰

ماہ نہم :- طیب طاہر ۱۹۲۱۰۹۲۰۵

باعتقادِ راسخ لکھ کر اپنے بازو پر باندھے۔

غزالی کہتے ہیں کہ جو شخص اسی اسم کے عدد کے مطابق جو ۹۹۸ ہے اس اسم کو ہر جمعہ کے دن بعد از نماز جمعہ باریک خط میں لمبے کاغذ پر لکھے اور اپنے بازو پر باندھے تو وہ وسوسۂ ابلیس، ظلم حاکم، درندوں کے ضرر اور خیالات فاسدہ سے محفوظ رہے گا۔

نیز شیخ بونی کہتے ہیں کہ اگر کوئی اس اسم کو لوحِ نقرہ پر نقش کرکے اپنے پاس رکھے تو شرّ اشرار، جورِ حکام، مرگِ مفاجات، قرض، بے سروسامانی آخری زمانہ کی تمام آفات و بلیات اور ہر وہ چیز جو مصیبت اور بدبختی سے تعلق رکھتی ہے، ان تمام سے محفوظ رہے گا۔

اگر چاندی میسر نہ ہو تو شرفِ آفتاب میں کاغذ پر لکھے اور اگر اس تحریر کو اجناس میں رکھے تو چوری سے محفوظ رہے گی۔

اگر کشتی میں سوار افراد اس اسم کو پڑھتے رہیں تو ساحل اور کنارے پر صحیح و سلامت پہنچیں گے اور دریا کی موجوں اور برّی و بحری جانوروں سے مامون و محفوظ رہیں گے۔

بعد از وضع حمل : ماں اور بچے کو محفوظ رکھنے کے لئے یہ تعویذ لکھ کر دونوں کے پاس رکھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الحمد للہ الذی من علینا بالقراٰن لا اِلٰہ الّا انت العظیم لا الٰہ الّا انت الحکیم لا الٰہ الّا انت الرّحیم لا اِلٰہ الا انت النّذیر لا الٰہ الّا انت الکریم لا الٰہ الّا انت الجلیل لا الٰہ الّا انت الحمید لا الٰہ الّا انت المحیط لا الٰہ الّا انت المزید لا الٰہ الّا انت المجید و انت المغیث انت الحی انت الملک الجبار الواحد القہار العزیز الغفار انت الکبیر المتعال انت ستار العیوب و انت غفّار الذّنوب انت مالک کل مملوک برحمتک یا ارحم الراحمین۔

ختم یا علیؑ

دس راتیں مسلسل معیّن وقت میں دو رکعت نماز پڑھیں اور نماز سے فراغت کے بعد خلوص دل کے ساتھ ایک سو دس مرتبہ صلوات پڑھیں، اس کے بعد ایک ہزار پانچ سو ستّر مرتبہ "یا عَلِیُّ" کہے جو حاجت بھی خدا سے طلب کرے گا پوری ہو گی بعد از اتمام ختم بھی تین مرتبہ صلوات پڑھے۔ (میں نے آزمایا ہے مؤلف)

برائے فتح و غلبہ بر اعداء

فرائض نمازوں کے بعد اکیس مرتبہ یہ رباعی پڑھیں۔

حَمدًا لَكَ رَبِّ نَجَّنِي مِنْكَ فَلَاح — شُكْرًا لَكَ فِي كُلِّ مَسَاءٍ وَصَبَاح
مِنْ عِنْدِكَ فَتْحٌ كُلِّ بَابٍ مَفْتُوح — اِفْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ فُتُوحٍ فَتَّاح

اَلْمُقِيْتُ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اس اسم کو بارش کے پانی پہ سات مرتبہ پڑھیں اور بد اخلاق بچے کو اس میں سے پلائیں تو وہ صابر، خاموش اور فطین و ذہین ہو گا جو کچھ بھی پڑھے یا سنے گا اس کو یاد رکھے گا۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو عابد و زاہد شخص اپنے نفس کو بھوک اور پیاس کی عادت

★ طاؤس یمانی کہتے ہیں کہ میں نے جب بھی اللہ کو اس دعا کے ساتھ پکارا سریع الاجابت پایا وہ دعا یہ ہے

"عُبَيْدُكَ بِبَابِكَ اَسِيْرُكَ بِبَابِكَ مِسْكِيْنُكَ بِبَابِكَ يُسْئَلُكَ مَا لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ۔"

ڈالنا چاہیے یا قحط اور قلتِ غذا کے دنوں میں، بچے کو شیرِ مادر سے باز رکھنے کے لئے سفر میں پریشانی اور بیابان میں بے زادِ راہ رہ جانے کے لئے، اس اسم کو ۲۲ مرتبہ خالی کوزہ پر پڑھیں اور پھونک ماریں، اس کے بعد اس کوزہ کو پانی سے بھر دیں، جس نے بھی اس کوزے سے پانی پیا۔ ان تمام کے لئے جن کا ذکر اوپر ہو چکا ہے، فائدہ مند ہوگا۔ حتیٰ کہ اگر صحرا اور بیابان میں راستہ بھول گیا ہو تو اپنی منزلِ مقصود تک پہنچ جائیگا۔

اَلْحَسِیْبُ

حضرت صادق علیہ السّلام سے منقول ہے، طاقتور دشمن کے دفع کرنے کے لئے اس اسم کو اپنا ورد بنالے اور ہر روز ۸۰ مرتبہ پڑھے، اگر جمعرات کے دن شروع کریگا تو زود تر کامیاب و غالب ہوگا

شیخ بونی کتاب منبع اصول میں کہتے ہیں کہ جو شخص چور کے شر، طاقتور دشمن ذخم چشم، ہمسایہ اور اعداء کے مکر و فریب، ناراض میاں بیوی، جابر حاکم، سفر کی تکالیف، زیادتیٔ قرض، مضر جانوروں کی ایذا سے ڈرے، اس کو چاہیئے کہ ایک ہفتہ جمعرات سے بدھ تک روزے رکھے، ان ایام میں ہر روز صبح ۷۷ مرتبہ "حسبی اللہ الحسیب" پڑھے اور اس ہفتہ کی راتوں میں ہر اوّل شب بھی یہی ۷۷ مرتبہ پڑھے، اس اسم شریف کی برکت سے اس شخص کی جان و مال اور عیال آفات و حوادث سے ہمیشہ محفوظ رہیں گے۔

[illegible] برحمتك یا ارحم الراحمین ۵

★ برائے فتح کلی امورِ مشکلہ اور حصولِ مقاصد اور دولت"

کتاب روضۃ الاذکار محمد بن محمود تبریزی میں مسطور ہے کہ درج ذیل دعا لکھ کر اور موم لپیٹ کر اپنے پاس رکھے، تین ہفتہ کے بعد اس پر دولت و عزت کے دروازے کھل جائیں گے جو اس کیلئے باعثِ تعجب ہوں گے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا اللہ الرؤف الرحمٰن الرحیم یا اللہ الحی القیوم یا مسبب الاسباب یا مفتح الابواب افتح علی ھذا العبد (اپنا نام لکھیں) ابواب فضلك و ابواب رحمتك و ابواب رزقك و ابواب خیرك و ابواب کرامتك و ابواب نعمتك و ابواب سعادتك و ابواب سلامتك و ابواب عظمتك و ابواب رفعتك و ابواب برکاتك منك و ابواب الغنی و ابواب مرضاتك و ابواب عنایتك و ابواب احسانك و ابواب الجنۃ اللّٰھم تکفلت برزق کل دابۃ انت آخذ بناصیتھا ان ربی علی صراط مستقیم و انت افضل من اعطی واحسن من اعطی ومن دعی [illegible]

اَلْمُجِيْبُ

جو شخص ایک ہزار ایک مرتبہ " المجیب " کہے اور بارگاہِ خداوندی میں عرضِ حاجت کرے تو مایوس نہیں ہوگا ۔

نیز اس اسم کا ہمیشہ پڑھنا ذلت اور مصیبت سے محفوظ رکھتا ہے ۔

شیخ بونی کہتے ہیں جو شخص ہر دعا کے آخر میں ۲۶ مرتبہ "یَاسَرِیع یامجیب" عرض کرے اس کی دعا مستجاب ہوگی ۔

اَلْوَاسِعُ

علم الاسماء کے اساتذہ فرماتے ہیں کہ ان چار اسماء کی مداومت میں عظیم اثرات اور عجیب وغریب اسرار ہیں ۔

اَلْوَدُوْدُ　　اَللَّطِيْفُ　　اَلْوَاسِعُ　　اَلشَّهِيْدُ

جو شخص عدد کبیر کے مطابق ان چار اسماء کو پڑھنے میں مشغول ہوگا جاہ وجلال، رزق واسع اور نورانیتِ قلب میں مُوَفق ہوگا ۔

شیخ سلیمان بونی ان اسماء کے عدد کبیر تین ہزار پچیس عدد کہتے ہیں ۔

احمد بن محمد بن ابراہیم نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ ایک شخص رسولِ خدا کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں میں بہت زیادہ مقروض ہوں تو آنحضرتؐ نے فرمایا کہ ان آیات کی تلاوت کر لیکن دن اور اس کی تعداد بیان نہ فرمائی ۔

وہ شخص دوبارہ حاضر ہوا اور استدعا کی کہ میرا قرض تو ادا ہوگیا ہے ۔ لیکن بے سروسامانی اور فقر بہت تکلیف دیتے ہیں ۔ پھر آنحضرتؐ نے فرمایا کہ انہیں آیات

کی تلاوت کر۔ وہ کچھ مدت کے بعد پھر حاضر ہُوا اور عرض کی کہ میرے دُشمن زیادہ ہیں اور اپنے بُرے ہمسایہ کا کیا کروں؟ حضورؐ نے پھر اُس کو انہیں آیات کی تلاوت کا حکم فرمایا چند دنوں کے بعد پھر حاضر ہو کر عرض کی حضورؐ! میں اپنے حاکمِ شہر سے خائف ہوں۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ انہیں آیات کو پڑھا اور ہرگز نہ ڈر اور جس وقت تجھ پر کوئی مشکل آن پڑے اور اس میں تُو حیران و پریشان ہو تو ان آیات کی تلاوت سے تیری مشکل حل ہو جائے گی کیونکہ اِن آیات میں چند اسماء ایسے ہیں جو تمام دنیوی و اخروی خواہشات اور مقاصد کو بَر لاتے ہیں۔

ایضاً۔ رسولِ خداؐ سے روایت ہے کہ جو شخص اِن آیات کی تلاوت کرے اور ان کا ثواب اپنے والدین کی رُوح کو ہدیہ کرے تو کثرتِ ثواب کے لحاظ سے اس کی گردن پر کوئی حق باقی نہیں رہے گا۔

وہ آیاتِ کریمہ یہ ہیں

○ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

○ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

○ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَ لَهُ النُّوْرُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

○ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَلَهُ الْمُلْكُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

اَلْوَدُوْدُ

حضرت امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں تالیفِ قلوب خصوصاً برائے محبّت میاں

بیوی، طعام یا چند عدد منقہ پر ایک ہزار ایک مرتبہ " اَلْوَدُوْدُ " پڑھیں اور دونوں کھائیں۔ تو محبت پیدا ہوگی۔

سلیمان بونی کہتے ہیں کہ کسی کا دشمن قوی اور لوگ بدخواہ ہوں تو یہ اسم چالیس روز بہ عددِ کبیر پڑھے، تمام لوگ اس کے دوست ہوجائیں گے۔

تمیمی جواہرالقرآن میں " الودود المجید " کی فضیلت میں کہتے ہیں۔

برائے جاہ و قدرت، لوگوں، بادشاہوں اور بزرگوں کے درمیان عزت و حرمت امورِ مشکلہ پر کامیابی، دفعِ غم و حزن و بدبختی، حاجات کے پورا ہونے، باطنی پاکیزگی، رفعِ وسواس اور حصولِ مقاصدِ عالیہ۔ ماہِ شعبان کے آخری روز یا روزِ عرفہ (۹ ذوالحجہ) یا روزِ جمعہ ہر ماہ میں جس نیت کے لئے چاہے۔ درج ذیل عدد کے مطابق پڑھے۔ عددِ کبیر " اَلْوَدُوْدُ المجید " دو ہزار دو سو بائیس، عددِ وسیط ایک ہزار تین سو گیارہ، اور عددِ صغیر ستتر مرتبہ پڑھے اور ضروری ہے کہ اس دن غسل کرے اور روزہ رکھے۔ اور خلوت میں ایک نشست میں پڑھے اور بخورات (خوشبویات) جلائے، قبلہ کی طرف منہ کرے اور کسی کے ساتھ کلام نہ کرے اور اگر وقتِ افطار آجائے اور ہنوز عمل مکمل نہ ہوا ہو تو افطار کرے لیکن کوئی بات نہ کرے جب کھانے سے فارغ ہوجائے

★ جو شخص ان اذکار کو پڑھے اور حضرت امام باقر علیہ السلام کو ہدیہ کرے تو ہر حاجت پوری ہوگی۔

ہفتہ۔ ہزار مرتبہ۔ یاقاضی الحاجات

اتوار۔ ، ، یامفتاح الابواب

سوموار۔ ، ، یامسبب الاسباب

منگل۔ ، ، یاحی یاقیوم برحمتك استغیث

بدھ۔ ، ، یابدیع السمٰوٰت والارض

جمعرات۔ ہزار مرتبہ یاذاالجلال والاکرام

جمعہ۔ ، ، لاالٰہ الّا انت سبحانك انّی کنت من الظّالمین۔

اور ہر روز اسمائے حسنیٰ کے بعد سو مرتبہ اَللّٰھُمَّ صلّ علیٰ محمد و اٰل محمد بھی پڑھے۔

تو پھر فوراً باقی عمل کو پورا کرے اور اگلی صبح جس قدر دے سکتا ہو کوئی چیز بنیت صدقہ غرباء کو دے۔ اسی ہفتہ اس کی شرعی حاجت پوری ہوں گی۔

شیخ بونی فرماتے ہیں کہ شام میں ایک کافرہ عورت تھی جو مسلمانوں کو ایذا تکلیف دینے میں کوشاں رہتی تھی ایک مرتبہ میں نے اس کو دیکھا تو میں نے اس کو بغیر کسی غرض کے پند و نصیحت کی اور عذاب روز قیامت اس قدر بیان کیا کہ اس نے بے اختیار رونا شروع کر دیا اور ایک لمحہ گہری سوچ میں پڑ گئی تھوڑی دیر کے بعد اس نے اپنا سر اُوپر اٹھایا اور کہا کہ اے شفیق و مہربان استاد! میرے حق میں دُعا کر۔ میں نے کہا کہ پہلے تو مسلمان ہو جا تاکہ تجھے ایک چیز تعلیم کروں کہ اس پر عمل کرنے سے تو ضلالت و گمراہی سے نجات پا جائے پس وہ اسلام لے آئی، میں نے درج ذیل آیت اسے لکھ کر دی، اور پڑھائی، تین دن تک اُس نے اُس آیت کو حفظ کر لیا۔ اوّل ماہ رجب بروز جمعہ میں نے اس کو غسل کرنے کو کہا، اس نے غسل کیا پھر میں نے اس کو اس آیہ مبارکہ کی تلاوت کی ہدایت کی ہیں نے بھی برائے تسخیر قلوب وہ آیت اسی وقت پڑھی تھی۔ جب ختم پورا ہو گیا تو میں نے دیکھا کہ اس نے لوگوں کا مال واپس کرنا شروع کر دیا اور ایام گمراہی میں جس کسی سے بھی کوئی ہتھیا لی تھی کوشش کرنے لگی کہ ان کو راضی کرے اور وہ اسے معاف

★ جامع الاخبار میں مروی ہے کہ جو شخص تین ہفتے ان اذکار کو ہر روز ہزار مرتبہ پڑھے۔ اس کی حوائج شرعیہ پوری ہوں گی۔

ہفتہ۔ ہزار مرتبہ یا ربّ العالمین
اتوار۔ ″ ″ یاذا الجلال والاکرام
سوموار۔ ″ ″ یا قاضی الحاجات
منگل۔ ″ ″ یا ارحم الراحمین
بدھ۔ ہزار مرتبہ یا حیّ یا قیّوم
جمعرات۔ ″ ″ لا الٰہ الّا اللہ
جُمعہ۔ ″ ″ صلوات

کردیں، پھر میں نے اس کو ایام حج میں عرفات میں دیکھا کہ اس کا رنگ زرد اور توبہ کے اثر کی وجہ سے جسم نحیف تھا وہ ایک جماعت کے ساتھ تھی جن کی حالت بھی ویسی ہی تھی، پُر ہجوم عرفات میں اُن میں سے ہر ایک بارگاہِ خداوندی میں سجدہ میں گر کر گریہ وزاری کر رہا تھا میں ان کی طرف گیا۔ جب وہ سجدہ سے فارغ ہوئے تو اس عورت نے کہا کہ اے شیخ! آپ نے دیکھا کہ خدائے مہربان نے اس ذرۂ ناچیز کو اپنی کلام کی برکت سے کس پست مرتبہ سے مقامِ بلند تک پہنچا دیا ہے۔

اے استاد! لوگ خدا کو سرد مہری سے پکارتے ہیں حالانکہ وہ تضرع کی حرارت اور التماس صادق چاہتا ہے تاکہ دُعا کا تیر ہدفِ مقبولیت تک پہنچ جائے۔ پھر اسی عورت نے کچھ کلمات کہے کہ میں مدت سے جو دیرینہ مشکلات اور باطنی اسرار رکھتا تھا حل ہو گئے اور مجھے راحت ہو گئی، میں نے اس کو ایسی پاکیزگی و روشنی میں دیکھا جو کسی کے تصور میں نہیں آسکتا۔ اس کے بعد وہ اہلِ عرفات کے درمیان فریاد کرتے ہوئے آئے۔ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ اور لوگوں کے درمیان سے نکل کر نظروں سے غائب ہو گئے اس کے بعد میں نے ان کو نہیں دیکھا۔

اگر کوئی شخص اس دعائے مشروطہ پر قادر نہ ہو تو کم از کم ۱۰۰ مرتبہ کا عمل کرے۔ اس آیۂ کریمہ کے فوائد بہت زیادہ ہیں لیکن انہیں پر اکتفا کیا جاتا ہے وہ آیۂ کریمہ یہ ہے۔ اِنَّهٗ یُبْدِئُ وَیُعِیْدُ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ذُوالْعَرْشِ الْمَجِیْدُ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ۔

اَلْمَجِیْدُ

جو شخص مخلوقات کے درمیان ذلیل و حقیر اور بے اعتناء ہو گیا ہو اس اسم کو اپنا ورد بنا کر ہر روز بعد از فرائض صبح بہ نیتِ عزت و رفعت ۹۹ مرتبہ پڑھے اور اپنے آپ پر دَم کرے۔

ایضاً :۔ جو شخص مرضِ جذام ، برص ، نقرس اور تمام سخت امراض سے ڈرے تو اُسے چاہیے کہ ماہِ رجب کے ایام البیض (۱۳۔۱۴۔۱۵ رجب) میں روزہ رکھے اور ان تین دنوں میں اس اسم کے پڑھنے میں مشغول رہے تو خداوندِ عالم اس کو ان تمام امراض سے محفوظ رکھے گا اور اگر مریض ہو تو ان بیماریوں سے شفایاب ہوگا۔

اَلْوَکِیْلُ

بزرگوں نے فرمایا ہے جو مظلوم شخص سحری کے وقت ۶۶ مرتبہ "یا وکیل" کہے اور ظالم کے حق میں نفرین کرے تو اس ظالم سے اس کی قدرت و سطوت سلب ہو جائے گی۔

بعض علماء معتقد ہیں کہ جو شخص کسی مصیبت میں مبتلا ہو، مثلاً کشتی کے غرق ہونے، بجلی سے جلنے یا ہیضے کے مرض میں مبتلا ہونے یا دشمن کے لشکر کے حملے سے ڈرے، تو اس اسم کو بہ عدد تکسیر ۱۹۸ مرتبہ پڑھے۔ جس سے بھی خائف ہو گا محفوظ رہے گا ـــــ اور اگر انتہائی طاقتور دشمن سے ڈرے تو بہ عدد کبیر جو ایک ہزار سے زیادہ ہیں، اس اسم کو اپنا ورد بنائے اور ہر ختم کے آخر میں گیارہ مرتبہ "حسبی اللہ ونعم الوکیل" کہے اور اپنے آپ پر دَم کرے تو صحیح و سالم رہے گا۔ آزمودہ ہے۔

روایت معتبر میں ہے کہ جو شخص بوقتِ صبح دس بار کہے " فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ

بچوں کی کھانسی کے لئے لکھے :۔ ملعونین اینما ثقفوا اخذوا وقتلوا تقتیلا یوم تشقق السماء بالغمام ونزل الملائکۃ تنزیلا ولقد انزلنا آیات بینات واللہ یہدی من یشاء الی صراط مستقیم۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ" جو چاہے حاصل ہوگا اور مصائب سے محفوظ رہے گا۔ اگر اس قول میں صادق ہو تو امتحان کے لئے بھی پڑھے تو اپنی مراد کو پالے گا۔ اس اسم کا پڑھنا ان کے لئے مناسب ہے جو وسوسہ میں پڑ جائیں اور طلب روزی میں پریشان ہوں۔ اس اسم کا عدد لفظ جلالہ کے عدد کے موافق ہے جو ۶۶ ہے ۶۶ کو ۶۶ سے ضرب دیں۔ ان مضروبہ اعداد کو تین روز بشرطِ صوم، پاکیزہ لباس اور مقام خلوت پڑھے۔ میں نے ان حروف کا باریک بینی سے حساب کیا ہے ان تین دنوں میں ۴۳۵۶ مرتبہ بنتے ہیں۔ ہر روز بعد از نماز پڑھے اگر اس کثیر تعداد کو نہ پڑھ سکے تو بعد از فریضۂ صبح ہی ۶۶ مرتبہ پڑھ لے۔ یہ بھی مکمل طور پر مؤثر ہے۔

یَاقَوِیُّ

اگرچہ ہم نے سابقہ سطور میں اس اسم کی مختصر شرح کی ہے دوبارہ مزید شرح کی جاتی ہے اس علم کے دانشمندان محترم معتقد ہیں کہ جس شخص کا دشمن قوی ہو اور اس کے شر کو خود سے دور نہ کر سکے تو تھوڑا سا گندم کا آٹا گوندھ لے اور اس کے ایک ہزار گولے بنا لے اور ہر ایک گولے پر ایک مرتبہ "یا قوی" پڑھ کر مرغ کو کھلائے شرط یہ ہے کہ وہ پاک زمین پر ڈالے، تو اپنے دشمن پر غالب ہو گا۔

★ برائے دفع دشمن، ادائیگی قرض، شفاء مریض، حصول مطالب کُلّی و جزئی اور دولتمندی۔ ایک نشست میں ۲۲۲۳ مرتبہ پڑھیں۔ فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین۔ مجرّب ہے۔

★ برائے الفتِ قلوب، وسعتِ رزق، طلبِ منصب و بزرگی، تقرب سلاطین اور عقد اللسان۔ ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھے۔ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ۔

★ نیز برائے وسعتِ رزق ۹۴ مرتبہ پڑھے۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

اہل تحقیق کہتے ہیں جو شخص نفس امارہ اور وسوسۂ شیطانی میں گرفتار ہو تو برائے تصفیۂ باطن اسماء اللہ میں سے چار اسماء کا طلوعِ صبح سے نماز صبح کے وقت تک اور بعد از طلوع آفتاب، بغیر شمار کئے، ذکر کرے تو خداوند متعال اس کو نفس اور شیطان پر غالب فرمائے گا اور فرماتے ہیں کہ عابد و زاہد شخص کو ان اسماء سے غفلت نہیں برتنی چاہیئے، وہ اسماء یہ ہیں

اَلْقَادِرُ ، اَلْمُقْتَدِرُ ، اَلْقَوِیُّ ، اَلْقَائِمُ۔

اس علم کے اساتذہ شیخ بونی اور مغربی کہتے ہیں کہ جو شخص چالیس روز باعدد کبیر مسلسل یہ عمل کرے تو خداوند عالم سرکش نفس کو ذلیل و خوار کرنے میں اس کی مدد فرمائے گا اور ان اسماء میں مخفی راز موجود ہیں۔

اَلْوَلِیُّ

اگر کسی کی عورت بداخلاق اور بدزبان ہو تو اس اسم کو اس کے سامنے آہستہ آہستہ پڑھے تو خداوند عالم اس عورت کو خوش اخلاقی عطا فرمائے گا۔

اگر کوئی بعد از فرائض ۴۶ مرتبہ یہ اسم پڑھے تو خدائے رؤف اپنی تمام مخلوق کو اس پر مہربان فرمائے گا۔ معصوم سے وارد ہے کہ اگر بادشاہ کسی پر غضبناک ہو اور اس کو

★ طریق ختم یا قوی ہر ایک سو سولہ روز ہے۔ ہر روز ایک ہزار ایک مرتبہ خلوت میں صبح صادق اور طلوع آفتاب کے درمیان پڑھے۔

اگر اسم "قوی" مربع میں پُر کر کے اپنے پاس رکھیں تو جو بھی اس کے ساتھ مجادلہ کرے گا مغلوب ہوگا۔ اگر زرد ریشمی کپڑے پر شنگرف کے ساتھ لکھ کر پرچم کے درمیان سلائی کر کے لگا دیں اور پرچم لشکر کے درمیان رکھیں تو دشمن کی سپاہ مغلوب ہوگی۔ لکھتے وقت آگ بخورات ڈالے اس وقت قمر نحوست سے خالی ہو۔ اگر قمر در سعد ہو تو بہتر ہے۔

اس کے قہر و غضب سے منصرف کرنا چاہے یا کسی شخص کو مہربان اور شفیق بنانا چاہے تو اس اسم کو سُرخ گلاب یا کسی میٹھے پھل پر تین عدد تکبیر کے ساتھ (۶۱۵) مرتبہ پڑھے۔ اور وہ پھول اس کو سونگھائے یا وہ پھل اس کو کھلائے تو اس کا دل اس شخص پر مہربان ہوگا۔

غزالی کہتا ہے کہ ۳۶ مرتبہ پڑھنا بھی مؤثر ہے

مُمِیتُ

شیخ سلیمان کہتا ہے جس شخص پر نفس امارہ غالب ہو جائے اور وہ نفس کو اپنے اوامر کے تحت کرنا چاہے تو وہ سونے کے وقت اپنے سینے پر ہاتھ رکھے اور سو مرتبہ "یاممیت" کہے۔ اس کا اس قدر تکرار کرے کہ وہ سو جائے تو خداوند عالم اس کو نفس پر مسلّط فرمائے گا اور اگر مہینے کے آخر میں کسی جابر شخص کا قلع قمع کرنے کی نیّت سے ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو وہ ظالم ہلاک ہوگا۔

برائے دفع دشمن اس اسم کا ختم چالیس روز، ہر روز ایک ہزار چار سو ستّر مرتبہ ہے۔

اَلْمُصَوِّرُ ، اَلْمُعِیْدُ ، اَلْمُبْدِءُ ، اَلْمُحِقُّ ، اَلْمُمِیْتُ ۔

شیخ بونی ان پانچ اسماء کی فضیلت کے بارے میں کہتے ہیں جو زاہد شخص چالیس روز مسلسل پڑھے تو اس قسم کا عالم ہوگا کہ وہ اپنے فہم و ادراک اور حافظہ پر متحیر ہوگا۔ اور کوئی چیز اس کے لئے مجہول و نامعلوم نہیں رہے گی اور اگر کوئی مسئلہ اور مشکل لاینحل ہو تو ان اسماء کے پڑھنے کے ساتھ معلوم ہو جائیں گے۔

نیز معروف ہے کہ جو شخص مقام حکمرانی اور سرداری پر پہنچنا چاہے تو ان پانچ اسماء کے عمل سے یہ مقام حاصل کر سکتا ہے۔ (چالیس دنوں میں ایک ہزار سات سو چالیس مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔)

حَیٌّ وقیُّومٌ

علمِ الاسمار کے بعض محقق ان دو اسموں کو اسمِ اعظم سمجھتے ہیں، ان دو اسماء کے معنی ہیں، زندہ و پائندہ بذاتِ خود نہ کہ کسی دوسرے سبب کے ساتھ۔

اور یہ وہ ذکر ہے جس کی برکت سے ملائکہ کھانے اور سونے کی احتیاج نہیں رکھتے

ایضاً۔ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی ان دو اسماء کا عمل کرنا چاہے تو لازم ہے کہ وہ خدائے ازلی ابدی پر عقیدۂ راسخ رکھتا ہو۔

حَیٌّ

شیخ بونی فرماتے ہیں کہ جو شخص کسی بیمار کے سرہانے اس اسم کو تین یا سات دن بعد تکبیر پڑھے۔ وہ یقیناً شفایاب ہوگا۔ اگر کھیتی یا باغ پر پڑھے تو اس کی فصل اور پھل آفاتِ ارضی و سماوی سے محفوظ رہیں گے اور سال بہ سال اس کی فصل زیادہ ہوگی اگر کسی کی آنکھ میں درد ہو اور نابینا ہونے کا ڈر ہو تو بعد تکبیر ایک ہزار ایک مرتبہ

★ حرزِ امام جعفر صادقؑ در مجلس منصور دوانیقی

کتاب مہج الدعوات میں حضرت امام صادق سے منقول ہے فرمایا کہ میں نے اس حرز کی وجہ سے منصور دوانیقی کے شر سے نجات حاصل کی اس مرد سفاک کی مجلس میں داخل ہونے سے پہلے میں نے ایک مرتبہ سورۂ انّا انزلنا پڑھی اور سات مرتبہ یا اللہ کہا اور اس کے بعد کہا۔ اَتَشْفَعُ اِلَیْکَ بِمُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ و آلہ اَنْ تَغْلِبَهٗ اِلَیَّ۔ پس جو شخص اس قسم کی مصیبت میں مبتلا ہو جس طرح میں نے عمل کیا اسی طرح وہ بھی کرے۔

★ برائے شفائے بیماران :۔ کتاب صدفِ مشحون میں طولانی حدیث کے ذیل میں لکھتے ہیں کہ برائے شفائے مریضان بعد از نماز صبح ۴۵ مرتبہ پڑھ کر صبر کریں تا کہ سورج طلوع ہو جائے۔ پھر دو رکعت نماز پڑھیں تو یقیناً مریض پر اثرِ صحت ظاہر ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ تَبَارَکَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

پڑھے، شفایاب ہوگا۔

قَیُّوْمُ

یعنی خدا ہمیشہ اور قائم بالذات ہے، اس اسم کے پڑھنے والے کو چاہیئے کہ وہ خدا کو اس کی قدرتِ کاملہ کے ساتھ پہچانے تاکہ خدائے قیوم اس کو اپنی مخلوق اور بندوں میں باقی رکھے۔ قیوم وہ اسم ہے کہ کسی مخلوق کو اس کی بزرگی سے زیادہ اپنے نفس پر تصرف نہیں ہے۔

حضرت امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص اس اسم کو اپنا ورد بنالے وہ عمر دراز پائے گا اور اس کا مقصود حاصل ہوگا۔ اور اپنے دشمن پر کامیابی حاصل کرے گا اور ہمیشہ دلوں کا حاکم و پسندیدہ ہوگا۔

ایضاً۔ یوں فرماتے ہیں کہ جو شخص خصوصاً اوقاتِ سحر میں اس اسم کا ہمیشہ ورد کرے تو جس طرح چاہتا ہے اسی طرح مخلوقات پر متصرف ہوگا۔

کہتے ہیں کہ چونکہ یہ اسم اسمائے ذات میں سے ہے اس لئے اس کے اسم اعظم ہونے کا احتمال ہے۔ حضرت امیرالمومنین سے روایت ہے کہ اگر کبھی رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم شدید مضطرب ہوتے، جب "یاحیّ یاقیّوم" فرماتے تو آپؐ کے چہرۂ مبارک پر آثارِ خوشی ظاہر ہو جاتے۔

آنحضرتؐ نے فرمایا تجھے چاہیئے کہ تو ہر روز ۴۱ مرتبہ کہہ۔

یاحیّ یاقیّوم یا لَا اِلٰہَ اِلَّا انت اسئلك ان تحیی قلبی بنور معرفتك یا اللہ۔

اور یہ دونوں اسماء اہل مراقبہ کے اذکار میں سے ہے اور طالبانِ جاہ و عزت اور رزق وافر کے متلاشی کے مناسب ہے۔ اس کے ذکر کا وقت سحر سے طلوع آفتاب

تک ہے۔ جملہ اسمائے تخمیثا میں سے ایک یہ ہے۔ یاحی یاقیوم یالاالہٰ الّا انت۔ اور بعض نے کہا ہے کہ یاحیّ یاقیوم یالا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ وعلی ولی اللہ ہے۔ اس دعا کے ذکر سے جو چاہے حاصل کرے گا۔ اور جس کام کا ارادہ کرے گا کر سکے گا۔

اَلْمُنْتَقِمُ

یعنی ظالموں سے انتقام لینے والا۔ اور یہ وہ اسم ہے کہ اسم کے ذکر کی برکت سے انبیاء برحق نے کفار و مشرکین پر فتح حاصل کی۔

علماء کہتے ہیں کہ جو شخص اس اسم کا ذکر کرنا چاہے کہ وہ کسی پر بھی ظلم و تعدی نہ کرے اور کسی ذی روح کو آزار نہ پہنچائے اور جس قدر کر سکتا ہو مخلوقِ خدا سے بھلائی کرے تاکہ خدائے منتقم اس کے لئے انتقام لے اور اس کے ظالموں کو کیفرِ کردار تک پہنچائے۔

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص کسی ظالم کے ظلم پر صبر و تحمل کرے اور اس اسم کو اپنا وظیفہ بنا کر ہر جمعہ کی شب ۶۶۱ مرتبہ پڑھے۔ تین شب جمعہ مسلسل پڑھے۔ تو اس کا دشمن مقہور و مغلوب ہو گا یا وہ خود معذرت کرتے ہوئے آکر صلح کرے گا۔

★ برائے رفع مشکلات :- ان اسماء کا ورد کرے، عجیب و غریب اثرات ظاہر ہوں گے یَاحَامِدُ یَابَاسِطُ، یَابَاعِثُ، یَامُحْیِیْ، یَامُنْعِمُ، یَاسُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ۔

★ ختم کلمہ رؤف :- شیخ بونی نے کہا ہے کہ جو شخص کسی ظالم کے ہاتھ میں گرفتار ہو یا قید خانے میں ہو یا کوئی مسلمان کفار کے پنجے میں اسیر ہو اس اسم کو باعدد کبیر یا تکسیر پڑھے عدد کبیر ایک ہزار سے زیادہ ہے۔ مغربی کہتا ہے کہ باعدد تکسیر، سترہ روز پڑھے۔ عدد تکسیر ۱۷۴۸ ہیں۔

اَلـرَّؤُفُ

امام علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ جو شخص کسی مظلوم و بیچارہ کو ظالم کی قید سے رہائی دلانا چاہے تو وہ اس ظالم کے سامنے دس مرتبہ یہ اسم پڑھے تو وہ مظلوم کے بارے میں اس کی سفارش قبول کرے گا اور اس کو آزاد کر دے گا۔

اور کہتے ہیں کہ جسمانی قوت و قدرت کو واپس لانے کے لئے اس اسم کو پڑھنا عجیب و غریب اثر رکھتا ہے۔

نیز جس شخص کا ہمسایہ مخالف یا ایذار دینے والا ہو یا چاہے کہ ظالم حاکم معزول ہو جائے تو اس اسم کو بروز جمعہ نمازوں کے بعد دو سو مرتبہ کسی کے ساتھ بات کئے بغیر پڑھے اور کسی شیرینی یا پانی یا کوزہ مصری پر پڑھ کر دم کرے اور اس کو مٹی کے کوزے (لوٹے) میں رکھے اور اس شخص کو تصور میں رکھ کر اس کوزے سے پانی پئے تو مقصود حاصل ہو گا۔

یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

حضرت رسول اکرم صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم کی وصیتوں میں سے ایک وصیت یہ تھی کہ مناجات اور دُعا کے وقت فراموش نہ کریں اور دُعا میں منّت سماجت کریں اور یہ بہت زیادہ پڑھیں "یاذاالجلال والاکرام" تاکہ تمہاری دعائیں قبول ہو جائیں۔

مغربی کہتے ہیں کہ حوائج شرعیہ میں یہ اسم ۲۱ مرتبہ پڑھنا کلّی اثر رکھتا ہے اس اسم کو دُعا کے اوّل و آخر میں ضرور پڑھا جائے

جعفر بن سلیمان نے عاصم بن حمید سے، اس نے اسماء سے روایت کی ہے کہ رسولِ خدا نے فرمایا کہ جس شخص کو ہم و غم یا کوئی امر مشکل عارض ہو جائے تو یہ کہے :

اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ۔

علی بن مہزیار نے کہا ہے کہ مجھے محمد بن حمزۃ العلوی کی طرف سے ایک خط موصول ہوا جس میں اس نے مجھ سے خواہش کی تھی کہ میں امام علیہ السلام کو لکھوں کہ جو شخص کشائشِ رزق کا امیدوار ہو اس کے لئے کوئی دُعا تعلیم فرمائیں۔

پس آنحضرتؑ نے میرے خط کے جواب میں تحریر فرمایا کہ محمد بن حمزہ العلوی نے دُعائے امیدِ فرج کے متعلق سوال کیا تھا اس بارے میں اس سے کہو کہ اس دُعا کو اپنے آپ پر لازم کرے " یَا مَنْ یَکْفِیْ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ وَلَا یَکْفِیْ مِنْهُ شَیْءٌ اِکْفِنِیْ مَا اَهَمَّنِیْ " میں امید رکھتا ہوں کہ اس کے لئے یہ دُعا کافی ہوگی اور وہ غم فرح و سرور میں بدل جائے گا۔

شیخ صدوقؒ نے اپنے والد اور اس نے اپنے والد سے بسندِ معتبر روایت کی ہے کہ حضرت امیر المومنینؑ نے فرمایا کہ میں نے حضرت خضر علیہ السلام کو واقعہ غزوہ بدر سے ایک رات قبل خواب میں دیکھا۔ میں نے کہا کہ مجھے مشرکین پر فتح و نصرت حاصل کرنے کے لئے کوئی دُعا بتلا۔ میں تو انہوں نے کہا کہ یہ دُعا پڑھو " یَا هُوَ یَا مَنْ لَا هُوَ اِلَّا هُوَ "۔ صبح ہوئی تو میں نے یہ خواب حضرت رسالت پناہ کی خدمت میں بیان کیا تو حضورؐ نے فرمایا اے علیؑ! تجھے اسم اعظم سکھایا گیا ہے، آنحضرتؐ نے فرمایا کہ میں جنگ بدر میں یہ دُعا پڑھتا تھا۔ اور روایت میں ہے کہ بجائے رجز کے یہی اسم پڑھتے تھے اور سورہ توحید بھی زیادہ تلاوت کرتے تھے، جب اس ذکر سے فارغ ہوتے تھے تو یہ پڑھتے تھے " یَا هُوَ یَا مَنْ لَا هُوَ اِلَّا هُوَ اِغْفِرْ لِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلَى الْقَوْمِ الْکَافِرِیْنَ "۔

خصوصاً جنگ صفین میں روایت کیا گیا ہے۔

ابو حمزہ ثمالی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے اجازت چاہی

اور آپ کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے دیکھا کہ آپ گھر سے باہر نکلنے کا ارادہ فرما رہے ہیں اور آپؑ کے دونوں لب مبارک حرکت میں تھے مَیں نے اس بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ اے ثمالی! تو واقف ہو گیا ہے؟ مَیں نے عرض کیا ہاں آپ پر قربان ہو جاؤں، تو آپ نے فرمایا۔ خدا کی قسم! مَیں نے اس کلام سے بات کی ہے۔ اسے جو شخص بھی پڑھے گا تو خداوند عالم اس دعا کی برکت سے اس کی جو ضرورت ہوگی دنیا و آخرت میں کفایت کرے گی۔ میں نے عرض کیا اس کے متعلق مجھے آگاہ فرمائیں آپ نے فرمایا ہر شخص اپنے گھر سے نکلتے وقت یہ پڑھے، بِسْمِ اللهِ حَسْبِيَ اللهُ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ اُمُوْرِيْ كُلِّهَا وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ۔

ایضاً۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص اپنے گھر سے نکلتے وقت اپنی انگوٹھی اپنے ہاتھ میں گھمائے اور اس کو دیکھ کر سورۂ اِنَّا اَنزلنا پڑھے اس کے بعد کہے "اٰمَنْتُ بِاللهِ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اٰمَنْتُ بِسِرِّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَانِيَتِهِمْ" تو اس روز کوئی مکروہ و ناپسندیدہ نہیں دیکھے گا۔

نیز بسند معتبر حضرت امیر المومنینؑ سے روایت ہے کہ حضور اکرمؐ نے فرمایا کہ جو شخص ان اذکار کو ان ایام ہفتہ میں اس ترتیب سے پڑھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی ہفتہ:۔ ۱۴ مرتبہ۔ فَنَادٰى فِي الظُّلُمَاتِ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ

★ بحار میں حضرت سلمان فارسیؓ سے منقول ہے کہ جو شخص بعد از نماز صبح کسی سے بات کرنے سے پہلے ان اسماء کو سو مرتبہ پڑھے تو اس کی حاجتیں پوری ہونگی۔ بسم الله الرحمٰن الرحيم يَا قَدِيْمُ يَا دَائِمُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ الْقَدِيْرُ الْقَاهِرُ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ بِلَا مُعِيْنٍ"۔

إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَ نَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَالِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ۔

اتوار:۔ ۱۴۱ مرتبہ۔ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ۔

سوموار:۔ ۱۴۱ مرتبہ۔ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ عَزِيزًا جَلِيلًا يَا عَزِيزُ يَا جَلِيلُ

منگل:۔ ۱۰۰ مرتبہ۔ صلوات بر محمد و آلِ محمد صلوات اللہ علیہم اجمعین۔

بدھ:۔ ۱۴۱ مرتبہ۔ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ خَالِصًا مُخْلِصًا۔

جمعرات:۔ ۱۴۱ مرتبہ۔ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

جمعہ:۔ ۱۴۱ مرتبہ۔ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جس سلطان یا حاکم سے ڈرتا ہو، جب اس کے سامنے جائے تو کھیعص پڑھے اور اپنے دائیں ہاتھ کی ایک انگلی بند کرے اسی طرح ایک ایک مرتبہ پڑھ کر ہر انگلی بند کرتا جائے تاکہ پانچوں انگلیاں بند ہو جائیں اور کہے "وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا" پھر اس کے سامنے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں کھول دے تو خداوند عالم اس کا شر دفع فرمائے گا۔

ایضاً:۔ ثقۃ الاسلام محمد بن یعقوب کلینی کافی میں فرماتے ہیں کہ جو شخص دشمن کے ہاتھ میں اسیر ہو تو کھیعص اور حمعسق اپنے ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کی تعداد کے

★ یا حیّ یا قیّوم یا لا إلٰہ إلّا انت، کے عدد بعد از حذفِ مکرر ۵۸ ہیں۔

ایضاً۔ جو شخص اپنی انگوٹھی کے نگینہ میں یہ دونوں اسم نقش کر کے اپنی انگلی میں پہنے تو لوگ اس کو پسند کریں گے۔

مطابق پڑھے تو نجات پائے گا۔

اَلْمُقْسِطُ

شیخ سلیمان بونی کہتا ہے کہ جس پر وسوسے غالب ہوں یا زیادہ محتلم ہوتا ہو اور بے ہودہ خیالات عارض ہوتے ہوں تو اس اسم کا مربع پُر کرے اور موم میں رکھ کر (موم تازہ اور غیر مستعمل ہو) اپنے پاس رکھے۔

یا بعد تکسیر اپنا ورد بنائے تو ہر پریشانی سے خلاصی ہوگی۔ اگر اس کا ورد عمل چالیس روز سے تجاوز کر جائے تو مختلف قسم کی حکمتوں پر مطلع ہوگا۔ اور اس کے کام میں برکات کلی ظاہر ہوں گی اور بے نیاز و مستغنی ہوگا لیکن توکل بر خدا کی شرط کو ملحوظ رکھنا چاہیئے۔ اور مخلوق سے کوئی طمع و لالچ نہ رکھتا ہو اگر ایسا کرے گا تو خدا تمام چیزوں کو اس کا مطیع کر دے گا۔ ایضاً۔ مغربی کہتا ہے کہ اسم " مُقْسِطٌ وَّجَامِعٌ " کو ایک مربع میں پُر کریں تو اس کے پریشان کام حل ہوں گے۔

یہ مربع مفرور اور غائب کے لئے عظیم اثر رکھتا ہے۔ جب ان اسماء کا مربع پُر کرے تو مربع کی پُشت پر مفرور یا گمشدہ چیز کا نام لکھ کر قرآن مجید کے اوراق کے درمیان رکھ دے تو مفرور اور چوری شدہ مال ظاہر ہو جائے گا۔ اور اس کے حامل کو فائدہ بسیار حاصل ہوگا۔

کہتے ہیں کہ یہ اسم حضرت سلیمان بن داؤد کی انگوٹھی کے نگینہ میں نقش تھا جس کی

★ شیخ بہاء الدین عاملی نے ایک شخص کو دولتمند ہونے کیلئے فرمایا کہ ان اسماء کے ذکر کی مداومت کرے۔ "یا کافی یا غنی یا فتاح یا رزاق" وہ شخص کہتا ہے کہ میں خلوت میں بیٹھ کر بعد تکسیر مشغول ہو گیا، چالیسویں روز گھر کی چھت کھل گئی اور سونے کی چالیس تھیلیاں پھینکیں اور کہا کہ یہ تیری اُجرت ہے۔ ان اسماء کے عددِ تکسیر ۴۹۲۷۰ ہیں۔

برائے درد پستان سینہ اور دل۔ سورۂ الم نشرح پڑھے تو درد زائل ہوگا اور اس آیت کو لکھ کر سینہ پر لٹکائے۔ "وننزل من القرآن ما ھو شفاء ورحمة للمومنین ولا یزید الظالمین الا خسارا"

برکت و ہیبت کی وجہ سے تمام جن وانس اور چرند و پرند آپ کے مطیع تھے۔

اہلِ تحقیق فرماتے ہیں کہ جو شخص اس اسم کو اپنا ورد و وظیفہ بنائے تو چاہیے کہ وہ اس حدیث شریف کے مفہوم پر عمل کرے۔ حضورؐ نے فرمایا۔ العلم بلا عمل وبال والعمل بلا علم ضلال۔ علم کو عمل کے ساتھ جمع کرے۔

حضرت امام صادق علیہ السلام نے فرمایا جس کو کوئی پریشانی لاحق ہو جائے اور اپنے گھر اور دوستوں سے دُور ہو جائے اور اپنوں کے بارے میں حیران و پریشان ہو اور کام کا ذریعہ اس کے ہاتھ سے نکل گیا ہو تو اُسے چاہیئے کہ اتوار کے دن چاشت کے وقت غسل کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور اپنے ہاتھوں کی ہر انگلی پر ایک ایک مرتبہ" یاجامع" پڑھے اور اس انگلی کو بند کرے تو وہ بہت جلد اپنے تمام احباب کی طرف واپس لوٹے گا اور اس کے کام کی گرہ کُھل جائے گی۔

سلیمان بونی کہتے ہیں کہ دو شخصوں کے درمیان خصوصاً میاں بیوی کے درمیان اتنا اختلاف پیدا ہو جائے کہ جُدائی کا خطرہ ہو تو یہ اسم ان کو اکٹھا کرنے کی نیت سے پڑھے۔ خصوصاً بستر میں داخل ہوتے وقت کہ ابھی پاؤں دراز نہ کیے ہوں، دس مرتبہ یا زیادہ دِل میں اس اسم کو خلوصِ نیت کے ساتھ پڑھے تو کدورت اور سرد دِلی دُور ہو گی۔

- اگر کوئی بے وطنی میں ہو اس اسم کو بعد تکبیر یا تکبیر اپنا وِرد بنا لے تو اپنے مقصد کو پہنچ جائے گا۔
- اضطراب و پریشانی کے مواقع پر اس اسم کو بعد تکبیر یا پانچ سو چوراسی مرتبہ پڑھنا بسیار مؤثر ہے۔

برائے دفعِ غم و ہم شیخ بہائی نے کشکول میں لکھا ہے کہ حضرت رسولِ اکرمؐ نے حضرت علیؑ سے فرمایا کہ اے علیؑ! غم و ہم، حزن و غصہ اور طلب حاجات میں یہ پڑھو۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ فَاغْفِرْ لِیْ وَاَصْلِحْ شَاْنِیْ وَفَرِّجْ ھَمِّیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

مغربی کہتا ہے کہ اگر اس اسم کو ہر روز پانچ عدد تکسیر (دو ہزار نو سو بیس مرتبہ) پڑھے تو اپنے وطن واپس لوٹے گا اور مصیبت و بدبختی سے رہائی حاصل کرے گا۔ اور ظاہری اور باطنی الفت و محبت حاصل ہوگی۔

اگر کوئی شخص شرط مذکور پر عمل کرے تو عجیب نہیں کہ تمام وحشی جانوروں، پرندوں اور دو ضدوں کو جو آپس میں جمع نہیں ہو سکتیں، ان کو آپس میں جمع کر سکے۔ لیکن بشرطہا و شروطہا۔

حضرت صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جس کے گناہ بہت زیادہ ہوں اور نعوذ باللہ وہ مایوس و ناامید ہو تو اس کو ہمیشہ پڑھنے کی وجہ سے اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور وہ ناامیدی امید پر منتہی ہوگی۔

اَلْغَنِیُّ

حضرت امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص کسی مصیبت میں مبتلا ہو یا لوگوں کے پاس جو کچھ دیکھے اس پر طمع و حسرت کرے، اگر وہ اس مذموم عادت اور شرک خفی سے نجات حاصل کرنا چاہے تو اس اسم کو ہر روز اس اسم کے عدد کے مطابق اپنے اعضائے بدن میں سے کسی عضو پر پڑھے اور اس عضو پر ہاتھ پھیرے تو وہ مقطوع الطمع اور آسودہ حال ہوگا۔

★ علاج خنازیر (کنٹھ مالا) :- ابراہیم بن اسرائیل نے بسند معتبر حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے انہوں نے فرمایا کہ میری ایک کنیز تھی اس کی گردن میں کنٹھ مالا نکل آیا تھا۔ میں نے ان سے سنا ہے کہ اے علیؑ! اپنی کنیز سے کہو کہ یہ پڑھے، "یا رؤف، یا رحیم، یا رب، یا سیدی" اس نے ان چار اسماء کو پڑھا تو وہ اس مرض سے شفایاب ہوگئی۔

اہل تحقیق فرماتے ہیں جو شخص اس اسم کو اپنا ورد بنانا چاہے تو اسے چاہیئے کہ وہ یقین حاصل کرے کہ غنیٔ مطلق خدا ہے اور اس کے علاوہ تمام فقیر و محتاج ہیں اپنی ضرورت کا کسی کے سامنے اظہار نہ کرے اور خدا کے علاوہ کسی سے کوئی چیز نہ مانگے تو خدائے بے نیاز اس کو مخلوق سے مستغنی کر دے گا۔

اس علم کے علماء اس طرح فرماتے ہیں کہ "الغنی" کا عدد تکسیر سات ہے جو اس کو پڑھے گا تو وہ عالمین سے مستغنی ہو گا۔ اس کے تین قاعدے ہیں۔

اول :۔ الف لام کے ساتھ تکسیر کرتے ہیں یعنی "الغنی" اس کے ۵۵۵۵ عدد ہیں۔

دوم :۔ حرف نداء کے ساتھ تکسیر کرتے ہیں یعنی "یاغنی" اس کے ۵۳۵۵ ہیں۔

سوم :۔ بغیر حرف نداء اور الف لام یعنی "غنی" اس کے ۳۱۸۰ عدد ہیں۔

اکثر اس فن کے علماء اس بات پر متفق ہیں کہ صرف "غنی" کی تکسیر کریں۔

شیخ احمد ہمدانی سے منقول ہے کہا کہ اپنے تمام عزیز و اقارب کے ذریعۂ معاش کے لئے میرا دل پریشان تھا میں نے اپنے استاد سے التماس کی کہ مجھے کوئی ایسی چیز تعلیم فرمائیں تاکہ کوئی ذریعہ معاش حاصل ہو، انہوں نے کہا کہ ان اسماء کو ہمیشہ پڑھ۔ پس میں ایک گوشہ خلوت میں بیٹھ کر بطریقۂ تکسیر، ان اسماء کے ذکر میں مشغول ہو گیا۔ چالیسویں دن میں نے دیکھا کہ میرے گھر کی چھت شق ہو گئی اور زرِ سرخ سے بھری ہوئی تھیلی میرے کمرے میں پھینکی گئی اور میرے کانوں میں ایک آواز آئی کہ اے احمد! اگر تو اس ذکر کو زیادہ پڑھے گا تو ہم بھی زر میں زیادتی کریں گے اور اگر تو کمی کرے گا تو ہم بھی کم کر دیں گے اور اگر تو اس ذکر سے باز رہے گا تو ہم بھی باز رہیں گے۔

وہ اسماء یہ ہیں۔

یَاکَافِیُ - یَاغَنِیُّ - یَافَتَّاحُ - یَارَزَّاقُ -

ان اسماء کا عدد تکسیر چھیالیس ہزار دو سو چھہتر ہے اور عدد تکسیر با صدر و مؤخر

چالیس ہزار دو سو چالیس ہے کل تعداد چھیاسی ہزار پانچ سو سولہ ۱۶ ۵ بنتی ہے البتہ یہ واضح ہے یہ دستور معتقد شخص کیلئے ہے بد اعتقاد کے لئے نہیں۔

صالحین میں سے ایک شخص نے نقل کیا ہے کہ میں جب ایک ضروری امر کے لئے ان اسماء کے ذکر میں مشغول ہوا تو ان دنوں میں ایک محقق نے مجھے کہا کہ مجھے علم مکاشفہ سے معلوم ہوا ہے کہ " غنی اور مغنی " پڑھنا چاہیئے کیونکہ کے لحاظ سے یہ مناسب تر ہے۔ اس بزرگ کے کہنے سے میرے دل میں تردد پیدا ہوا کہ اس فن کے آئمہ خصوصاً شیخ ابوالعباس اس طرح کہتے ہیں لیکن یہ شخص ہے کہ از روئے معنی یہ مناسب تر ہے۔ جب میں نے اپنے آپ کو اضطراب میں تو عالم باطن کی طرف متوجہ ہوا۔ اس وقت میں نے اسمائے مبارکہ کے وظیفہ کرنے والوں میں سے ایک کی زیارت کی اس نے مجھ سے کہا کہ میرے پاس تین نام دیگر بھی ہیں اسماء لازم کرتے ہیں اور ہم ذکر کے وقت تیرے ساتھ ہم آواز ہیں اور ہم اس طرح کہتے ہیں۔

يَا كَافِيُ ، يَا غَنِيُّ ، يَا مُغْنِيُّ ، يَا فَتَّاحُ ، يَا رَزَّاقُ

معتبر روایات میں اوراد و وظائف ہفتہ کو اس طریقہ سے ذکر فرمایا ہے کہ ایام ہفتہ کے ہر روز یہ اذکار ستر مرتبہ پڑھے تو اس کے نتائج حسنہ حاصل ہوں گے۔

:- والٰهکم اِلٰه واحد لا اله الّا هو الرّحمٰن الرّحیم۔	منگل :- فسیکفیکهم الله وهو السّمیع العلیم۔
:- الٓمٓ اللّٰه لا اِلٰه الّا هو الحیّ القیّوم	بدھ :- بسم الله الرّحمٰن الرّحیم وتوکّل علی الله العزیز الرّحیم
توار :- وعنت الوجوه للحیّ القیّوم ہ	جمعرات :- فالله خیر حافظًا وهو ارحم الرّاحمین۔
سوار :- سلامٌ قولًا من ربّ رحیم	

بعض نسخوں میں ہے کہ جمعرات کو یہ پڑھیں۔ تعالی الله الملک الحق لا اِلٰه الّا هو ربّ العرش الکریم۔

مجھے یقین حاصل ہو گیا کہ اسماء کو اس طرح ذکر کرنا چاہیے جب میں نے اس طریقے سے شروع کیا تو وہ کام جس کو چالیس دن میں انجام پذیر ہونا چاہیے تھا صرف چھبیس دنوں میں اس مقصد کو حاصل کر لیا تو آخری طریقہ عدد تکبیر اکتیس ہزار دو سو تیس ہو گئے اور تکبیر صدر مؤخر ایک ہزار چھ سو ستا سٹھ اور کل عدد چالیس ہزار آٹھ سو ستانوے بنتے ہیں۔

شیخ بونی نے کہا کہ الکافی ، الغنی ، المغنی ، الفتاح ، الرزاق"

الشَّافِعُ

حضرت امام صادق علیہ السلام سے منقول ہے اگر عورت اپنے خاوند کی نسبت کم محبت اور قلیل المودت ہو تو سونے کے وقت اس اسم کو زیادہ پڑھے تو محبت والفت پیدا ہوگی

شیخ بونی کہتے ہیں کہ سورج کی گرمی کی شدت کے وقت ، زیادہ سردی، باد و باراں و طوفان ، ٹڈیوں کے نازل ہونے اور ہر بڑا حادثہ جس سے گمان خوف ہو تو اس اسم کو زیادہ پڑھے تو صحیح و سالم رہے گا۔

اگر کئی لوگوں کے درمیان دشمنی ہو جائے جس طرف سے اس اسم کو پڑھا جائے گا وہ غالب ہوں گے یا صلح کریں گے۔

★ جمال الصالحین میں حضرت بقیۃ اللہ ولی عصر ارواحنا فداہ سے مروی ہے کہ جو شخص ایک نشست میں ایک ہزار مرتبہ" ماشاء اللہ " کہے تو توفیق حج حاصل ہوگی۔

★ برائے محبت ۔ اگر تو کسی کی محبت حاصل کرنا چاہے تو ان کلمات کو بعدد ایام سال ۳۶۵ مرتبہ پڑھ کر محبوب کے گھر کی طرف پھونک مار عجیب اثر رکھتا ہے ۔ هُوَ الْمُؤَلِّفُ بَيْنَ الْقُلُوْبِ بِالْحَبِيْبِ وَالْمَحْبُوْبِ وَالطَّالِبِ وَالْمَطْلُوْبِ ۔

اَلنَّافِعُ

حضرت امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص اس اسم کو جمعہ کی راتوں میں زیادہ پڑھے تو وہ تقرب خداوندی حاصل کرے گا اور اگر ہمیشہ اس کو اپنا ورد بنالے اور بے شمار دشمنوں کے درمیان چلا جائے تو صحیح وسلامت رہے گا اور اس کو کسی قسم کا کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ کہتے ہیں کہ جو لوگ زراعت اور تجارت کے پیشے میں مشغول اور کثیر السفر ہیں وہ اس اسم کو ہمیشہ پڑھتے رہیں تو ان کو اپنی اجناس کی خرید فروخت میں بہت زیادہ نفع حاصل ہوگا اور ان کے مال میں خسارہ ونقصان نہیں ہوگا۔

نیز کہتے ہیں کہ اگر دس افراد کشتی میں سوار ہوں اور ان میں سے ہر ایک فرد دس ہزار مرتبہ یہ اسم پڑھے اور اگر تین یا دو یا ایک آدمی تنہا ایک لاکھ مرتبہ اس اسم کو پڑھے تو وہ تمام افراد غرق ہونے اور بحری آفات سے نجات پا جائیں گے۔

مغربی کا اعتقاد ہے کہ اگر کوئی عدد تکسیر کے مطابق چھ مرتبہ پڑھے تو وہ یقیناً توانگر اور صاحب مال ودولت ہوگا۔

لیکن اس اسم کو شرف زحل یا شرف آفتاب یا سعد مشتری میں چاندی کی لوح میں نقش کرے۔

باین طریق :- اس اسم کے ذکر کے وقت اس لوح کو سفید جام یا سفید چینی کے پیالے میں رکھے اور اس پر تھوڑا سا گلاب ڈالے اور اپنی آنکھوں کے سامنے رکھے اور اس پر نظر کرے اور ہر روز ایک مرتبہ بعدد تکسیر پڑھے اس کے بعد دعا کرے یقیناً قبول ہوگی اور اس عمل کو جمعہ کی رات میں انجام دے تو دولتمند ہوگا۔

اس ختم کو جمعرات کے دن شروع کرے اور شب جمعہ بھی چھ مرتبہ عدد تکسیر کے مطابق پڑھے تو وہ شخص ظاہر و باطن میں مستغنی ہوگا اور اس کے تمام دشمن مغلوب ہوں گے۔

اور ہر کام اور ہر اقدام میں نفع حاصل کرنے لگے اس کے علاوہ اس کا نفع تمام لوگوں کو بھی پہنچے گا۔ اور اس میں ایسی پاکیزگی ظاہر ہو گی کہ اس کا فیض تمام اشیاء کو پہنچے گا اور ہمیشہ غالب رہے گا اس اسم کے بے شمار خواص ذکر کئے گئے ہیں اس سے زیادہ لکھنا کتاب کے پڑھنے والے کی پریشانی کا باعث ہو گا۔

نوٹ:۔ عدد تکسیر اسم "نافع" چھ سو تین ہیں اور با صدر و مؤخر ایک ہزار دو سو چھ ہیں الف لام کے ساتھ یعنی "النافع" ایک ہزار ایک سو ساٹھ اور با صدر و مؤخر ایک ہزار آٹھ سو تریپن ہیں۔ حرف ندا کے ساتھ یعنی "یانافع" ایک ہزار ساٹھ ہیں۔ اور چھ مرتبہ عدد تکسیر "نافع" سات ہزار چھتیس اور چھ عدد تکسیر "یانافع" تین ہزار دو سو اٹھاون اور چھ عدد تکسیر "النافع" گیارہ ہزار ایک سو اٹھارہ ہے۔

بزرگ فرماتے ہیں کہ جو شخص اس اسم کو ہمیشہ پڑھے اس کی سات خاصیتیں ہیں۔

(۱) عزت (۲) رفعت (۳) نعمت و حشمت (۴) محبت (۵) قدرت (۶) قوت (۷) رزق۔

اَلْوَارِثُ

سلیمان بونی فرماتے ہیں کہ یہ اسم قبل از طلوع آفتاب پڑھیں اور سو مرتبہ سے کم نہ پڑھیں جو شخص اس اسم کو ہمیشہ خصوصاً تنہائی اور تاریکی میں پڑھے تو خدا اس کو وحشت اور تنہائی سے نجات دے گا اور قبر میں اس کا مونس و مددگار ہو گا۔ جب اس اسم کو پڑھنا چاہے تو اس سے پہلے یہ آیت تلاوت کرے۔ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ "۔ اس آیت کی تشریح آئندہ کریں گے

اَلرَّشِیْدُ

سلیمان بونی اور احمد تمیمی کہتے ہیں کہ جو شخص بعد از نماز عشاء اس اسم کو پڑھے اور

بعد از آیۂ مذکورہ ایک ہزار مرتبہ "الرشید" کہے تو فتح، تدبیر، امور کے سرانجام پانے، حاجات بر آنے، ملوک و حکام کے تقرب اور لوگوں کے نزدیک محترم ہونے میں بہت مؤثر ہے آیت یہ ہے۔ وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ۔

بسند معتبر وارد ہے کہ اگر بنیتِ استخارہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو اس کا نفع و نقصان اس پر روشن و واضح ہوگا اور اس کام کا انجام کما حقہ جان لے گا۔

اَلنُّوْرُ

حضرت موسیٰ بن عمران نے اس اسم مقدس کی برکت سے درخت زیتون کی شاخ سے اِنِّی اَنَا اللّٰہ کی آواز سنی۔

کہتے ہیں کہ جو شخص اس اسم کا ذکر کرنا چاہے اس کو اس بات کا معتقد ہونا چاہیئے کہ تمام موجودات نورِ حق سے ظاہر ہوئے ہیں اور دستِ نیاز سے دامنِ بے نیاز کو تھام لے تاکہ وہ اس کو نورِ محض و مطلق گردانے اور وہ ہمیشہ کوشش کرے کہ اپنے آپ کو نواہی کی ظلمت سے محفوظ رکھے۔

★ برائے تپ بائے کہنہ :۔ خلاصۃ التجارب میں لکھا ہے نابالغ لڑکی سے کہے کہ صاحب بخار کی نیت سے تین دانے بادام اس طرح توڑے کہ اس کے مغز سالم رہیں، باہر کی ہوا نہ لگے اور اس بخار والے کے سرہانے رکھ دیں، علی الصبح قبل از طلوعِ آفتاب کسی سے بات نہ کرے اور ایک مغز پر بسم اللہ، دوسرے پر بسم اللہ اللہ اور تیسرے پر بسم اللہ اللہ اللہ لکھے اور ہر روز ایک مغز نہار منہ کھائے۔

★ فائدہ :۔ برائے ہر شرعی حاجت بعد از نماز صبح ایک سو ستر مرتبہ "یَا اللّٰہ یَا حَکِیْم یَا رَحِیْم یَا وَکِیْل" پڑھے تو انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

بونی فرماتے ہیں جو شخص ہر رات آیۂ نور کی تلاوت کرے اور عدد تکسیر کے مطابق یہ اسم پڑھے تو اس کے باطن میں نورِ ہدایت ظاہر ہوگا۔ اگر کم از کم سات راتیں پڑھ سکے تو پڑھے۔

اور جو شخص ان اسماء کو اس صورتِ تکسیر سے چاندی پر نقش کرے۔

اا ال ل ل ب ن ق د و ا ی د ب ح ض"

اور اس کے چاروں طرف آیت اللّٰہ نورالسّمٰوٰت والارض تا بکلّ شیٔ علیم۔ جمعہ کے دن طلوعِ آفتاب کے وقت لکھے اور اس نقش کو درج بالا دستور کے مطابق لکھنے کے وقت غسل کرکے پاکیزہ لباس زیبِ تن کرے اور اپنی انگلی میں ڈالے اور ان اسماء کو چار سو مرتبہ روزانہ پڑھے۔ جملہ کاموں مثلاً تقرب سلاطین و قیدیوں کی رہائی اور محکوم بہ قتل شخص کو رہائی دلانے کے لئے بھی یہ عمل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس کا مقام و مرتبہ بلند ہوگا اس سے تمام آفات و بلیات دفع ہوں گی اور اس کا مال و جان اور ایمان بھی محفوظ رہے گا۔

اور اخبارِ غائب، عجائب کا دیکھنا، دفعِ دشمن، پاکیزگیٔ قلب، علم لدنی اور عزتِ دارین بھی اس کو حاصل ہوگی۔ لیکن شرائط کو ملحوظ رکھنا چاہیئے۔ بیشتر ایام روزہ رکھے اور باطہارت اور معتقد ہو۔

اَلرَّحْمٰنُ

بونی کہتے ہیں کہ جو شخص بعد از فرائض سو مرتبہ ہمیشہ پڑھے تو اس کا دل ظلمت

★ بات کی مقبولیت کیلئے:۔ اس آیت کو پوست آہو میں حروفِ مقطعہ کے ساتھ لکھے "وتمت کلمة ربك صدقًا وعدلًا لامبدّل لکلماته وهوالسميع العليم" اور اس کو اس طرح تہہ کریں کہ تحریر شدہ حصہ باہر کی طرف ہو اور اس کو موم میں رکھیں اور اسے اپنی زبان کے نیچے رکھ کر کسی سے اپنی ضرورت کی بات کرے۔ کام ہوجانے کے بعد اس کو کسی پاک مقام میں دفن کردے۔

اور غفلت سے پاک و صاف ہو جائے گا۔

حضرت سلطان الاولیاء علی بن موسیٰ الرضا علیہ آلاف التحیۃ والثناء فرماتے ہیں۔ کہ جو شخص الرحمٰن کے عدد کے مطابق ۲۹۸ مرتبہ پڑھے تو تمام مخلوق اس کو دوست رکھے گی حتیٰ کہ اس کے دشمن بھی اس پر مہربان ہوں گے۔

ابراہیم الخواص اپنی شرح میں کہتے ہیں کہ جس شخص کو کوئی مشکل امر درپیش ہو اور اس کو انجام دینے سے عاجز ہو تو بروزِ جمعہ نمازِ عصر کے بعد دنیاوی بات کرنے سے پہلے خلوصِ دل کے ساتھ جس قدر ہو سکے ان دو اسماء کو پڑھے۔ "یا اللہُ یا رحمٰنُ" اتنا پڑھے کہ سورج غروب ہو جائے اس کے بعد سجدہ میں سر رکھ کر حاجت طلب کرے تو یقیناً کامیاب ہوگا۔

کہتے ہیں اس دستور کو۔ جسے میرے استاد خواجہ الیاس نے بتایا ہے برائے کفایتِ جہماتِ مسلمین اور اس کی شرح بہت زیادہ ہے۔

بزرگ فرماتے ہیں مشکلاتِ مہمہ اور امورِ عظیمہ کے لئے بروزِ جمعہ بعد از نمازِ عصر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا ورد شروع کرے یہاں تک کہ مغرب کی اذان کا وقت ہو جائے اس وقت سجدہ میں جائے اور عاجزی وانکساری کرے اور اپنی حاجت طلب کرے اس کے بعد سجدے سے سر اٹھائے اور دونوں ہاتھوں کو اُوپر اٹھا کر صلوٰت پڑھے جو چاہے گا پُورا ہوگا۔

دُعا کی جلد قبولیت کے لئے لازم ہے کہ پہلے بارگاہِ ایزدی میں مومنین و مومنات کی مغفرت کی دُعا کرے۔

★ برائے رفعِ خیالات و بے خوابی اس آیت کو چھتیس مرتبہ پڑھے۔ "اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم لا تاخذہ سنۃ ولا نوم لہ ما فی السمٰوٰت وما فی الارض"

مغربی کہتا ہے میں نے اپنے استاد سے سُنا ہے کہ اس اسم سے بزرگ تر کوئی اسم نہیں ہے کیونکہ اگر کوئی اسم بزرگ تر ہوتا تو کلام ربانی کی ابتداء میں وہ اسم لایا جاتا اور قرآن کی ہر سورت کی ابتداء میں وہ اسم مذکور ہوتا۔

نیز رسول اکرمؐ سے منقول ہے کہ بجہت فتح امور، آفات و بلیات سے محفوظ رہنے بدگو لوگوں کے مکر و فریب اور وسوسۂ شیطان، ۴+۴ کے مربع میں شرف آفتاب اور ساعت سعد میں لکھ کر اپنے پاس رکھے اور ہر روز ۷۸۶ مرتبہ پڑھے تو ہر طلسم کو کھول سکتا ہے اور اس پر تمام مشکلات آسان ہو جائیں گی۔

اس ذکر سے فراغت کے فوراً بعد ایک سو بتیس مرتبہ صلوٰت پڑھے تاکہ اس کی دُعا مقرون باجابت ہو جائے، اس کا رزق وسیع ہو جائے، پاکیزگیٔ ظاہر و باطن حاصل ہو اور متواتر کامیابیاں اس کا رُخ کریں، شرط یہ ہے کہ یہ لوح رکھنے والا پاک اور معطر ہو۔

اس فن کے دانشمند منجملہ مغربی وغیرہ نے باسناد معتبر آئمہ طاہرین علیہم السلام سے نقل کیا ہے کہ ہر وہ دُعا جس کے اوّل "اللّٰھم" یا "اللہ" ہو یقیناً مستجاب ہو گی۔ نیز عزت و طلب جاہ، سانس کی روانی، الفت قلوب، وسعت رزق اور ہر خواہش کیلئے اپنا ورد بنا کر یہ آیت ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھے: "اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ" جو چاہتا ہے وہ زود تر حاصل ہو گا۔

قید سے نجات، جس کام سے معزول کیا گیا ہو اس پر بحالی، طلب جاہ و عزت

☆ عبداللہ بن مسعود نے رسول اکرمؐ سے روایت کی ہے حضورؐ نے فرمایا کہ جس نے ایک مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھا تو اس کے گناہ ایک ذرہ بھی باقی نہیں رہے گا۔

☆ اوائل المصباح کفعمی میں ہے کہ گھر کے صدر دروازے پر باہر کی طرف "بسم اللہ" لکھنا ہلاکت سے محفوظ رکھتا ہے اسی کے ذریعے دُعائے موسیٰؑ کے ساتھ فرعون ہلاک ہُوا۔

اور غلبہ بر دشمن کے لئے مسلسل چھ روز ، روزانہ تین ہزار تین سو تینتیس مرتبہ یہ آیت پڑھے "فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ" اگر یہ آیت یمنی عقیق میں نقش کر کے اپنے پاس رکھے تو تسلطِ اعداء ، لوگوں کی نظر میں ذلت و خواری اور مرگِ مفاجات سے محفوظ رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ھُوَ

شیخ علی بن یوسف الکرکھری شرح الاسماء میں کہتے ہیں کہ "ھو" خداوند عالم کے اسماء سے اوّلین اسم ہے۔

"ھو" خاص ترین اسم ہے اور عدد "ھو" گیارہ ہیں اور عدد تکسیر ۳۲ ہیں۔

مغربی کہتے ہیں کہ عددِ اسم "ھو" قرآن مجید کی سورتوں کے مطابق ۱۱۴ ہیں اور وہ معتقد ہیں کہ حروف کی ملفوظی تکسیر کرنی چاہیئے مثلاً (ھ ا و ا و) جب تکسیر کریں تو اس کے عدد ۱۱۴ ہوں گے۔

نوع دیگر تکسیر :۔ از استاد جلیل سید حسین افلاطی وہ ہے کہ وہ اسماء کی تکسیر کرتے ہیں اور زمام کو معتبر جانتے ہیں لیکن سطر آخر کو شمار نہیں کرتے کیونکہ وہ سطر تکسیر کی صحت و سقم کے لئے میزان ہے۔

اور اس کی دوسری تکسیر با اسم تکسیر مکسر ہے اگر چاہیں کہ اسماء اللہ میں سے ایک اسم سے اپنے نام کے ساتھ یا دوسرے چند اسموں سے تکسیر کریں تو ان قواعد سے جو بیان کئے گئے

★ اگر حاملہ عورت اپنے بازو پر باندھے تو وضع حمل جلدی اور آسان ہوگا۔

تحصنت بحصن الملک الاکبر من شر ما اخاف من الجن واحذر یا رحمن الدنیا ورحیم الاخرۃ ارحم علیّ فی الشدائد والنوائب یا رب العالمین۔

ہیں ان کی تکسیر کر سکتے ہیں تاکہ ایک حرف رہ جائے اس حرف کو اپنے پاس رکھے یا عمل کرے عجیب اثر ہوگا۔

مغربی نے کتاب ذکرالاعلی فی شرح الاسماء میں ابن عباس سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ قرآن مجید میں ۳۰ جگہ پر لا الٰہ الا اللہ مذکور ہے اور وہ توحید قرآن ہے۔ جو شخص اپنی پوری زندگی میں اس کو ایک مرتبہ پڑھے وہ اس طرح ہے جس طرح اس نے تمام قرآن کی تلاوت کی ہے۔ اور اس کے گناہ بخشے جائیں گے، اگرچہ اس کے گناہ صحرا کی ریت، درختوں کے پتوں اور بارش کے قطروں جتنے بھی ہوں۔ اگر وہ با اعتقاد کامل پڑھے تو اس کے تمام گناہ نیکیوں میں بدل جائیں گے۔

خَبِیْرُ

جو شخص لفظ "خبیر" کو پچیس مرتبہ سعد ساعت میں لکھ کر اپنے دل کے برابر لٹکائے تو اکثر مخفی امور پر واقف ہوگا۔

عَزِیْزُ

جو شخص اس آیت کو چار مرتبہ لکھ کر اپنے پاس محفوظ رکھے تو شیطان اس کے اردگرد نہیں پھرے گا (شیطان اس کے نزدیک نہیں آئے گا) اور اسے کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔

چند اسم اعظم

ترس وبیم اور چھوٹا بڑا خصوصاً بچوں کے ڈر کے لئے ایک روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کھلائے تو رفع ہوگا۔ ان بطش ربک لشدید انہ ھو یبدئ ویعید وھو الغفور الودود ذو العرش المجید فعال لما یرید۔

نُورٌ

شہید ثالثؒ نے مجالس المتقین میں کتاب بحر السعادت سے ایک شیریں اور دلربا حکایت کے بعد رسول خداؐ سے روایت کی ہے کہ قوی دشمن کی ضرر رسانی کو دُور کرنے کے لئے دو رکعت نماز پڑھے اور اپنا چہرہ خاک پر رکھ کر اس دُعا کو پڑھے تو یقیناً نجات پائے گا۔

يَا ذَاالْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَافَعَّالاً لِمَا يُرِيْدُ أَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ

★ علمِ دَم (سانس) علمائے ہند سے اس ترتیب سے حاصل ہُوا ہے۔
بعض علماء کہتے ہیں علم سانس کے بعض طریقوں میں سے ایک یہ ہے کہ اگر کوئی کسی کام یا حاجت کے بارے میں سوال کرے تو اگر سائل کے نام کے حروف طاق ہوں اور اس کا سانس اس کی ناک کے دائیں سوراخ سے آرہا ہو تو اسکا کام مرضی کے مطابق جلدی پُورا ہو گا اور اگر اس کے نام کے حروف جفت ہوں اور سانس بائیں طرف سے آرہا ہو تو اس کا کام نہیں ہو گا اور اگر کوئی بیمار کے متعلق پوچھے اور بیمار کے نام کے حروف طاق ہوں اور سائل و مسئول کا سانس دائیں جانب سے آرہا ہو تو بیمار شفا پائے گا اور اگر دونوں کا سانس بائیں طرف ہو تو اس بیمار کو خطرہ ہے اگر دو دشمنوں کے بارے میں سوال کریں کہ کون غالب ہو گا اگر سائل اس طرف سے آیا ہو کہ سانس زیادہ ہو جس کا نام پہلے لے گا وہ غالب ہو گا اور اگر اس طرف سے آیا ہو جس طرف سانس کم جاری ہو جو نام آخر میں لے گا وہ غالب ہو گا اگر حاملہ عورت کے متعلق پوچھیں اگر سائل بائیں طرف سے آیا ہو اور سانس اسی طرف زیادہ ہو تو لڑکی ہو گی اور سائل دائیں طرف سے آیا ہو اور سانس اسی طرف زیادہ ہو تو لڑکا ہو گا اگر غائب کے متعلق پوچھیں کہ زندہ ہے یا مُردہ۔ اگر سائل اس جانب سے آیا ہو جس جانب سانس کم جاری ہو اور اس جانب بیٹھے کہ سانس زیادہ ہو تو وہ غائب زندہ ہے ورنہ مُردہ۔ اور اگر چوری شدہ مال یا مفرور کے متعلق پوچھیں اگر سائل اس جانب سے آیا ہو کہ سانس زیادہ جاری ہو تو واپسی ہو گی اور اگر اس طرف سے آیا ہو کہ سانس کم تر ہو تو بہت تاخیر سے واپسی ہو گی۔ اگر وقتِ خلوت اپنی بیوی سے اس وقت مباشرت کرے کہ سانس دائیں طرف زیادہ ہو تو لڑکا ورنہ لڑکی ہو گی۔

الَّذِیْ مَلَاءَ اَرْکَانَ عَرْشِکَ وَبِقُدْرَتِکَ الَّتِیْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰی خَلْقِکَ وَبِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْئٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَامُغِیْثُ اَغِثْنِیْ۔ تین مرتبہ پڑھے اور اپنے آپ پر پھونک مارے۔ (مجرب ہے مؤلف)

نیز در خواصِ اسماءِ اَلْغَنِیُّ و رَزَّاقُ

اس طرح ذکر کیا گیا ہے کہتے ہیں کہ بلادِ مغرب کا ایک درویش ایک مسجد کے گوشے میں گیا اور رُو بقبلہ "الغنی" کے ذکر میں مشغول ہوگیا۔ جب پڑھتے پڑھتے وہ ایک ہزار اکہتر کے عدد تک پہنچا تو مسجد کی چھت نیچے آگئی اور ایک ہزار مثقال سونا مسجد کی چھت سے گر پڑا، درویش نے وہ سونا اٹھایا اور چلا گیا۔

اسی طرح اسم "اَلرَّزَّاقُ" نمازِ صبح سے پہلے اپنے گھر کے چاروں کونوں، ہر ایک کونے میں دس مرتبہ پڑھے اور اس کی ابتداء دائیں ہاتھ کی طرف سے کرے اور جانب قبلہ جائے تو فقر و فاقہ سے نجات پائے گا۔

اسی طرح اسم "اَلْمُغْنِیُّ" کو ایک ہزار ایک سو مرتبہ پڑھے۔ اس اسم کا مراقبہ کرنا، اور لکھ کر اپنے پاس رکھنا بھی یہی خاصیت رکھتا ہے اور موجب توانگری و دولتمندی ہے۔

ختم "قُلِ اللّٰهُمَّ" برائے اقبال و دولت وعزت اور اسی طرح ثروت و بے نیازی کے لئے بھی مجربات سے شمار کیا گیا ہے اور بزرگ مدعی ہیں کہ اس میں کوئی شک نہیں اور اس کا طریقہ یہ ہے۔ رات کو کسی وقت اٹھے اور مکمل وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے، پھر رُو بقبلہ خلوصِ دل کے ساتھ اس آیۂ مبارکہ کو چالیس مرتبہ پڑھے:۔ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰالِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ تُوْلِجُ اللَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی اللَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ" جب

فارغ ہو جائے تو اس آیت کو سفید کاغذ پر لکھے اور میم کے درمیان ہ کو اس طرح کشادہ لکھے (ھ) اور اس کو کسی دیوار پر چسپاں کرے اور اس حرف کو روزانہ چالیس مرتبہ دیکھے اور ہر دفعہ اس آیت کو چالیس مرتبہ پڑھے اور بوقتِ تلاوت آیت اس حرف سے نظر نہ ہٹائے اور چالیس روز تک کسی شخص یا کسی چیز کی طرف متوجہ نہ ہو جب چالیس دن پورے ہو جائیں تو اس پر دولت و اقبال اس طرح ظاہر ہوں گے کہ تعجب کرے گا اور اس وقت عجائب و غرائب مشاہدہ کرے گا۔

سرِّ عظیم در معرفتِ اسماء

برائے تسخیر: جس شخص کی تسخیر کرنا چاہیں، پہلے یہ دیکھیں کہ اس کے نام میں کتنے حرف ہیں اور ہر حرف کون سے اسماء اللہ اسم سے متعلق ہے، پھر اس شخص کے نام کے حروف کو اسم اعظم کے ساتھ ملاحظہ کرے اور اس شخص کے نام کے حروف کے مطابق ان اسماء کو اس طریقے سے پڑھے۔

الف، لا الٰہ الا اللہ - ب، یارحمٰن - ج، یارحیم - د، یامالک - ھ، یاقدوس - و، یاسلام - ز، یامؤمن - ح، یامھیمن - ط، یاعزیز - ی، یاجبّار - ك، یامتکبر - ل، یاخالق - م، یاباریٔ - ن، یاصبور - س، یاغفّار - ع، یاقہّار - ف، یاوھّاب - ص، یارزّاق - ق، یافتّاح - ر، یاعلیم - ش، یاقابض - ت، یاباسط - ث، یاحافظ [خافض] - خ، یارافع - ذ، یامعزّ - ض، یامذلّ - ظ، یاسمیع - غ، یابصیر -

مثلاً، جعفر نامی شخص کی تسخیر میں ان چار اسماء کو پڑھنا چاہیئے، ج، یارحیم - ع، یاقہّار - ف، یاوھّاب - ر، یاعلیم -

مُعِیدُ

چوری شدہ اشیاء کے لئے دو رکعت نماز پڑھیں اس نیت سے کہ مال یا جو چیز بھی ہو واپس مل جائے ، نماز کے بعد دائیں طرف ستر مرتبہ ، بائیں طرف ستر مرتبہ ، پیچھے کی طرف ستر مرتبہ اور پھر کھڑے ہو کر سامنے ستر مرتبہ "یَا مُعِیدُ" پڑھے اس کے بعد کہے " رُدَّ عَلَیَّ ضَالَّتِی بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ " صاحب کتاب گوہر شب چراغ نے تجربے کا دعویٰ کیا ہے ۔

راز دیگر

کہتے ہیں کہ اگر تو چاہتا ہو کہ کسی کو برائے خدا اپنا دوست بنائے ، تو اس کا نام دیکھیں کہ اس کے کتنے حرف ہیں اس کے ہر حرف کے سامنے اسماء اللہ میں سے ایک اسم جس کا پہلا حرف وہی حرف ہو بروز بدھ یا جمعرات بہ نظم طبیعی یعنی جب ماہ مشتری کی تسدیس یا تثلیث میں ہو تو کاغذ پر ایک مربع پُر کریں اور اپنے پاس رکھیں ۔ مجرب ہے ۔ مثلاً اگر احمد نامی شخص کو دوست بنانا چاہتا ہے تو الف ، اللہ ۔ ح ، حسیب ۔ م ، مقیم ۔ د ، دیان ۔ لیکن خلاف شرع عمل نہ کریں کہ خطرہ ہے ۔

عَزِیْزٌ قَدِیْرٌ

استاد بزرگوار شیخ بہاء الدین عاملی فرماتے ہیں ، میں نے معتبر احادیث میں دیکھا ہے

★ اس مسدس کو فرح زحل میں کہ اس کا شمس ناظر ہو اور قمر بھی حال فرح میں ہو ، اطلس سرخ یا زرد کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو جملہ بلیات سے محفوظ رہے گا ، مسدس یہ ہے ۔ وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَلِیًّا وَکَفٰی بِاللّٰہِ نَصِیْرًا وَکَفٰی بِاللّٰہِ عَلِیْمًا وَکَفٰی بِاللّٰہِ شَہِیْدًا وَکَفٰی بِاللّٰہِ حَسِیْبًا وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلًا ۔

کہ برائے حصولِ مطالب شرعیہ ستر مرتبہ پڑھیں۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بِعِزَّتِکَ وَقُدْرَتِکَ لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ بِحَقِّ حَقِّکَ وَحُرْمَتِکَ لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ فَرِّجْ بِرَحْمَتِکَ۔

نیز برائے ادائے قرض ہمیشہ پڑھیں تو قرض زود تر ادا ہوگا۔

اَللّٰـھُمَّ اغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ۔

شرح ذکرِ اسماءِ ادریسیہ

۱۔ اس اسم کا اثر یہ ہے کہ اگر سلاطین اور بزرگوں کے سامنے ستر مرتبہ پڑھے تو اس کی ہر درخواست اور خواہش پوری ہوگی۔

۲۔ اگر بروز بدھ بیالیس مرتبہ پڑھے اور جو حاجت خدا طلب کرے گا پوری ہوگی۔

۳۔ اگر مخلوق کی نظر میں پست وحقیر اور تہی دست ہو تو عرصہ میں روز، روزانہ پچاس مرتبہ پڑھے تو توانگر اور دولتمند ہو۔

۴۔ بروز جمعہ نماز کے وقت پہلے غسل کرے اور پاکیزہ لباس پہن کر مسجد جائے جب نماز جمعہ سے فارغ ہو تو دو سو مرتبہ جس حاجت کیلئے بھی پڑھے روا ہوگی۔

۵۔ اگر کسی کی عاطفت ومحبت کو اُبھارنا چاہے اور اس کا ظلم کم ہو جائے تو اس اسم کو اس کے نام مع والدہ مشک و زعفران کے ساتھ لکھ کر اس کے مکان میں دفن کرے۔

کتاب گوہر شب چراغ میں اسم "حافظ" کے فائدے کے بارے میں شیخ سہروردی سے منقول ہے کہ برائے طولِ عمر بعد از نماز صبح پڑھے۔ اَللّٰـھُمَّ اجْعَلْنِیْ مَحْبُوْبًا فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَبَلِّغْنِیْ اِلٰی مِأَۃٍ وَعِشْرِیْنَ سَنَۃً اَنْتَ اللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ۔ تو عمر طبیعی کو پہنچے گا۔

۶۔ برائے ازدیادِ محبتِ دوست تین دن، روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھے اور اپنے ہاتھ کی ہتھیلی میں لکھ کر جس کے سامنے جائے گا، وہ اس کا محب اور دوست ہوگا۔

۷۔ اگر کوئی سخت مریض ہو وہ چینی کے پیالے میں لکھ کر اور کوزہ مصری میں حل کرکے پیئے شفا ہوگی۔

۸۔ اگر کوئی کم حافظہ ہو چالیس مرتبہ پڑھے تو اس کی قوتِ حافظہ زیادہ ہوگی اور قلب نورانی ہوگا۔

۹۔ اگر کوئی شخص فاسق و فاجر اشخاص کے تسلط سے آزادی اور راحت حاصل کرنا چاہے تو اس اسم کو ہمیشہ پڑھے۔

۱۰۔ جو شخص چاہے کہ وہ ہر کام میں ثابت قدم رہے تو تین دن تک روزانہ تین سو مرتبہ پڑھے۔

۱۱۔ اگر کوئی شخص زنا، فسق و فجور اور خواہشاتِ نفسانی کی طرف راغب ہو، ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو عدم رغبت کی توفیق حاصل ہوگی اور معصیت کے اردگرد نہیں پھرے گا۔

۱۲۔ اگر کوئی بدگو افراد کی زبان بند کرنا چاہے تو سیسہ کی لوح میں نقش کرکے گیلی زمین میں دفن کردے۔

۱۳۔ جو شخص اپنے عہدے سے معزول ہوگیا ہو۔ سات دن روزہ رکھے اور اس

---

* خزائن عراقی میں برائے توسیعِ رزق فرماتے ہیں کہ بعداز فرائض یہ دعا پڑھیں۔

"یَا اللّٰہُ تین مرتبہ، یَا رَحْمٰنُ تین مرتبہ، یَا رَحِیْمُ تین مرتبہ، یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَرْزُقَنِیْ رِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا عَظِیْمًا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ" میں نے آزمایا ہے (مؤلف)

مدت میں ترک حیوان کرے اور ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو دوبارہ اپنے اسی مقام و مرتبہ پر فائز ہوگا اور اگر مقروض ہوگا تو ادا ہوگا۔

۱۴۔ اگر کسی پر سحر و جادو کیا گیا ہو اور پریشان ہو تو سات دھاتوں کی لوح میں نقش کر کے اپنے پاس رکھے تو محفوظ رہے گا۔

۱۵۔ اگر کسی جگہ یا کسی شخص سے کوئی بھلائی یا رقم کی امید رکھتا ہو اور اپنے مقصد کو بہت جلد حاصل کرنا چاہے تو اس اسم کو ہرن کی کھال میں لکھ کر مطلوب کے گھر میں دفن کرے۔

۱۶۔ اگر کوئی شخص کسی ظالم کے ہاتھ میں گرفتار ہو باطہارت اس اسم کی مداومت کرے رہائی ہوگی۔

۱۷۔ آنکھوں کی بینائی کی کمزوری اور اس کی دیکھنے سے ناامیدی کے لئے اس اسم کو بہت پڑھے تو اس کی آنکھوں کی بینائی بہت تیز ہو جائے گی۔

۱۸۔ اگر کوئی کسی شخص کے سامنے یا کسی مقام سے کوئی حاجت رکھتا ہو اس اسم کو زیادہ پڑھے تو تمام لوگ اسے دوست رکھیں گے اور وہ کامیاب و کامران ہوگا۔

۱۹۔ اگر کوئی شخص کوئی چیز کسی کے سپرد کر دے اور اس اسم کو پارچۂ ابریشم پر لکھ کر اس امانت کے اوپر رکھ دے تو وہ امانت تلف و ضائع نہیں ہوگی۔

۲۰۔ غائب شخص کے حال سے مطلع ہونے کے لئے، اس نیت سے درج ذیل طریقہ سے اس اسم کو پانچ ہزار مرتبہ پڑھے۔ دو رکعت نماز بنیت غائب پڑھے، ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورۂ حمد، دس مرتبہ قل ھو اللہ احد اور دس مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے اور بعد از اتمام نماز اس اسم کو ہرن کی کھال میں لکھ کر اپنے سر کے نیچے رکھے، اسی وقت غائب شخص کو خواب میں دیکھے گا۔ اور مطلع ہوگا کہ وہ کس حال میں ہے؟

۲۱۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ اپنے لئے کسی کی محبت حاصل کرے تو اس اسم کو مشک و زعفران کے ساتھ لکھ کر آب جاری میں ڈالے۔

۲۲۔ برائے تقرب نزد سلاطین و حکام دس روز تک، ہر روز بارہ مرتبہ پڑھے۔

۲۳۔ اگر کوئی طالب علم ہو اور درس یاد نہ کر سکتا ہو۔ یا کوئی مشکل و دشوار امر ہو جس کے حل سے عاجز ہو، اس اسم کو ہر روز ننانوے مرتبہ اسماء اللہ کے عدد کے مطابق پڑھے تو موفق ہو گا۔

۲۴۔ اگر کوئی شخص ہر رات سوتے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو دانشمندی اور نیکی میں شہرت پائے گا۔

۲۵ جو شخص اس اسم کو زیادہ پڑھے جس کام اور مقام میں ہے ترقی کرے گا۔

۲۶ اگر کوئی اپنے کام کے بارے پریشان ہو اور کام سے نکال دیا گیا ہو تو ہر روز بعد از نماز صبح تین سو ایک مرتبہ پڑھے تو عزت و حرمت پیدا کرے گا۔ اور اس کے امور میں کامیابی ظاہر ہو گی۔

۲۷۔ اس اسم کے ہمیشہ پڑھنے والے کو بھی عزت و شوکت نصیب ہو گی۔

۲۸۔ برائے دولت و ثروت اس کو اپنا وِرد بنائے۔

۲۹۔ اگر کوئی مرد بستہ ہو اور کسی علاج سے بھی نہ کھل سکے تو اس اسم کو چینی کے پیالے میں مشک و زعفران کے ساتھ لکھے اور اس کو دھو کر پلائے تو صحت پائے گا۔

۳۰۔ برائے دوستی، غلبہ بر دشمن، عقد اللسان اور عقد النوم۔ ایک نشست میں توجہ کامل کے ساتھ تین سو ہزار (تین لاکھ) مرتبہ پڑھے، بلکہ ہر کارِ بزرگ کے لئے پڑھے تو بے شمار عجائب دیکھے گا۔ ایضاً :۔ اس اسم کو جس کے پاس پڑھے، اگرچہ وہ انسان بھی نہ ہو تو اس سے یقیناً اس تک رسائی حاصل کرے گا۔ اگر ایک ماہ تک روزانہ ہزار مرتبہ پڑھے۔ دولت و ثروت کے لئے مؤثر ہو گا۔

۳۱۔ اگر کوئی چاہے کہ وہ خوش بخت و کامیاب ہو تو ایک عدد گوسفند کا دل لے اور اس دل پر اس اسم کو سات سو مرتبہ پڑھے اور اس اسم کو لکھ کر اس دل میں رکھ دے اور کسی مسجد کے دروازے کے نیچے چھپا دے۔

۳۲۔ برائے نزول باران (بارش) اس اسم کو ہمیشہ پڑھے تو بارش بھی ہو گی اور اس کی حوائج بھی پوری ہوں گی۔

۳۳۔ بیمار کے سرہانے چالیس مرتبہ پڑھ کر مریض کے چہرے پر دَم کریں تو شفا پائیگا۔

۳۴۔ اس اسم کا ہمیشہ پڑھنا مشکل اور لاینحل کاموں کو آسانی میں بدل دیتا ہے۔

۳۵۔ اس اسم کو ہمیشہ پڑھنا بارگاہ خداوند متعال میں تقرب کا باعث ہے۔

۳۶۔ گناہوں کی آمرزش کے لئے زیادہ پڑھے۔

۳۷۔ 〃 〃 〃 〃

۳۸۔ 〃 〃 〃 〃

۳۹۔ اس اسم کے پڑھنے میں عجائب مشاہدہ کرے گا لیکن افشاء نہ کرے۔

۴۰۔ اگر کوئی اس اسم کو پڑھے تو رنج واندوہ اور افسردگی زائل ہوں گے، اور چاہیئے کہ وہ پاک رہے اور غیر شرعی کام اس سے سرزد نہ ہوں ورنہ جان کا خطرہ ہے۔

اسماء مبارکہ ادریسیہ

(۱) سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّوَارِثَهٗ۔

(۲) يَا لَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِيْعُ جَلَالُهٗ۔

(۳) يَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِيْ كُلِّ فِعَالِهٖ۔

(۴) يَا رَحْمٰنَ كُلِّ شَيْءٍ وَّرَاحِمَهٗ۔

(۵) يَا حَيًّا حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمِيَّةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ۔

(۶) يَا قَيُّومُ فَلَا يَفُوتُ شَيْئًا عِلْمُهُ وَلَا يَؤُودُهُ (حِفْظُهُ)

(۷) يَا وَاحِدُ الْبَاقِي أَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَآخِرَهُ -

(۸) يَا دَائِمُ بِغَيْرِ فَنَاءٍ وَلَا زَوَالَ لِمُلْكِهِ -

(۹) يَا صَمَدُ مِنْ غَيْرِ شِبْهٍ وَلَا شَيْءَ كَمِثْلِهِ -

(۱۰) يَا بَارُّ فَلَا شَيْءَ كُفْوُهُ وَلَا مُدَانِيهِ وَلَا إِمْكَانَ لِوَصْفِهِ -

(۱۱) يَا كَبِيرُ أَنْتَ الَّذِي لَا تَهْتَدِي الْقُلُوبُ بِعَظَمَتِهِ لِوَصْفِ الْعَظَمَةِ -

(۱۲) يَا بَارِئَ النُّفُوسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهِ -

(۱۳) يَا زَاكِي الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ آفَةٍ بِقُدْسِهِ -

(۱۴) يَا كَافِي الْمُوَسِّعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهِ -

(۱۵) يَا نَقِيًّا مِنْ كُلِّ جَوْرٍ وَلَمْ يَرْضَهُ وَلَمْ يُخَالِطْهُ فِعَالُهُ -

(۱۶) يَا حَنَّانُ أَنْتَ الَّذِي وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا -

(۱۷) يَا مَنَّانُ ذَا الْإِحْسَانِ قَدْ عَمَّ كُلَّ الْخَلَائِقِ مَنُّهُ -

(۱۸) يَا دَيَّانَ الْعِبَادِ كُلٌّ يَقُومُ خَاضِعًا لِرَهْبَتِهِ وَرَغْبَتِهِ -

(۱۹) يَا خَالِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرَضِينَ وَكُلٌّ إِلَيْهِ مَعَادُهُ -

(۲۰) يَا رَحِيمَ كُلِّ صَرِيخٍ وَمَكْرُوبٍ وَغِيَاثَهُ وَمَعَاذَهُ -

(۲۱) يَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ الْأَلْسُنُ لِكُلِّ كُنْهِ جَلَالِهِ وَمُلْكِهِ وَعِزِّهِ -

(۲۲) يَا مُبْدِعَ الْبَدَائِعِ لَمْ يَبْغِ فِي إِنْشَائِهَا عَوْنًا مِنْ خَلْقِهِ -

(۲۳) يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ فَلَا يَفُوتُ شَيْءٌ مِنْ خَلْقِهِ -

(۲۴) يَا حَلِيمُ ذَا الْأَنَاةِ فَلَا يُعَادِلُهُ شَيْءٌ مِنْ خَلْقِهِ -

(۲۵) يَا مُعِيدُ مَا أَفْنَاهُ إِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِهِ مِنْ مَخَافَتِهِ -

(۲۶) يَا حَمِيدَ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ بِلُطْفِهِ -

(۲۷) يَا عَزِيزُ الْمَنِيعُ الْغَالِبُ عَلَىٰ أَمْرِهٖ فَلَا شَيْءَ يُعَادِلُهٗ مِنْ خَلْقِهٖ۔

(۲۸) يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ أَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهٗ۔

(۲۹) يَا قَرِيبُ الْمُتَعَالِي فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوَّ ارْتِفَاعِهٖ۔

(۳۰) يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ بِقَهْرِ عَزِيزِ سُلْطَانِهٖ۔

(۳۱) يَا نُورَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدَاهُ أَنْتَ الَّذِي فَلَقَ الظُّلُمَاتِ بِنُورِهٖ۔

(۳۲) يَا عَالِي الشَّامِخُ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ۔

(۳۳) يَا قُدُّوسُ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَيْءَ يُعَادِلُهٗ مِنْ خَلْقِهٖ۔

(۳۴) يَا مُبْدِءَ الْبَرَايَا وَمُعِيدَهَا بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهٖ۔

(۳۵) يَا جَلِيلُ الْمُتَكَبِّرُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ فَالْعَدْلُ أَمْرُهٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُهٗ۔

(۳۶) يَا مَحْمُودُ فَلَا تَبْلُغُ الْأَوْهَامُ كُلَّ كُنْهِ ثَنَائِهٖ وَمَجْدِهٖ وَحَمْدِهٖ۔

(۳۷) يَا كَرِيمَ الْعَفْوِ وَالْعَدْلِ أَنْتَ الَّذِي مَلَأَ كُلَّ شَيْءٍ عَدْلُهٗ۔

(۳۸) يَا عَظِيمُ ذَا الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ ذَا الْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْكِبْرِيَاءِ فَلَا يُذَلُّ عِزُّهٗ۔

(۳۹) يَا عَجِيبُ فَلَا تَنْطِقُ الْأَلْسُنُ بِكُلِّ كُنْهِ آلَائِهٖ وَثَنَائِهٖ۔

(۴۰) يَا غِيَاثِي عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَمَعَاذِي عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَمُجِيبِي عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ أَسْئَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ

وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اِیْمَانًا وَ اَمْنًا مِنْ عُقُوْبَاتِ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَصْرِفَ مِنِّیْ اَبْصَارَ الظَّلَمَةِ الْمُرِیْدِیْنَ بِیَ السُّوْءِ وَ اَنْ تَصْرِفَ قُلُوْبَهُمْ عَنْ شَرِّهَا اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ هٰذَا الدُّعَآءَ مِنِّیْ وَ مِنْكَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ۔

از صدفِ مشحون

عدد سورہ ہائے قرآن ۱۱۴۔ کلمات ۷۷۹۳۴۔ حروف ۳۲۳۳۷۱۔ اور قرآن مجید کی آیات کی تعداد بقولے ۶۲۴۰۔ بقولے ۶۲۲۵۔ بقولے ۶۶۱۶۔ اور ایک قول کے مطابق ۶۶۶۶ ہیں۔

ہمزہ ہائے قرآن مجید (جیغرعد) عددِ حروف (شکجعشعا) کلمات (اغر تحظالد) وتشدید (یطعزغ) جان لو کہ قرآن مجید کے تمام حروف کے اعداد ۲۷ ملین ۵۸۷ ہزار ۳۲۷ عدد ہیں۔ مربع عدد سورۂ فتح ۱۸۹۵۷۔ مربع عدد سورۂ والضحیٰ ۳۳۲۳۔ پہلا مربع برائے محبت اور دوسرا برائے زبان بندی بہت ہی مفید ہے۔ ان کو ۴ + ۴ مربع

★ نادر استخارہ۔ اگر کسی کی کوئی حاجت ہو اور اسکی اچھائی و برائی کا علم نہ ہو اور اس کی خوبی سے آگاہ ہونا چاہے تو وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے اس کے بعد رو بقبلہ بنیت استخارہ سو مرتبہ پڑھے "انما انا بشر مثلکم یوحی الی انما الٰھکم الٰہ واحد فمن کان یرجو لقاء ربہ فلیعمل صالحاً ولا یشرک بعبادۃ ربہ احداً" رات کو خواب میں اس مطلب سے آگاہ ہوگا۔

قصدِ نیت کے بعد اپنے دائیں ہاتھ کو رخسار کے نیچے رکھ کر رو بقبلہ سو جائے اور چار مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اس کے بعد آیۂ مذکورہ کو اتنا پڑھے کہ نیند آجائے تو بتائید خدا اس کام کے خوب و بد کو خواب میں دیکھ لے گا۔ (مجرب ہے)

میں ثبت کریں۔

فائدہ: کتاب نفائس الفنون میں لکھا ہے کہ قرآن مجید میں ۴۸۶۰۰ حرف "الف" اور ۳۰۵۲۲ حرف "لام" مذکور ہیں اور حروفِ جمل میں سے کوئی حرف بھی اس قدر ذکر نہیں ہوا۔

السور القرانیہ

از کشکول شیخ بہائی جو قرآن مجید میں ہے

کلمات ۶۷۴۷۰ - حروف ۳۲۳۷۲ - الف ۴۷۹۲ - ب ۱۱۴۰ -
ت ۱۱۹۹ - ث ۱۲۱۱ - ج ۳۲۹۳ - ح ۹۹۷۰ - د ۴۰۶۹۸ - ذ ۴۸۴۰ -
ر ۱۰۹۰۳ - ز ۹۹۸۲ - س ۴۰۹۱ - ش ۲۰۱۲۳ - ص ۱۴۷۴ - ض ۱۲۰۰ -
ط ۱۸۴۰ - ظ ۹۲۱۰ - ع ۷۴۹۹ - غ ۱۰۲۰ - ف ۶۶۰۰ - ق ۶۲۴۰ -
ک ۲۴۰۰۰ - ل ۱۴۰۹۱ - م ۲۰۵۶ - ن ۲۵۳۶ - و ۱۲۷۰۰ -
ہ ۷۰۵ - ی ۲۵۰۲ -

فائدہ کریمہ: اجزاءِ قرآن مجید، ۳۰ جزو ہیں - حزب ۱۲۰ - اعشار ۵۴۰ - اخماس ۱۰۴۵
کل آیات ۶۶۶۶ - آیات در امر ۱۰۰۰ - در نہی ۱۰۰۰ -
در وعدہ ۱۰۰۰ - در وعید ۱۰۰۰ - در قصص ۱۰۰۰
در عبرت ۱۰۰۰ - در حلال و حرام ۵۰۰ -

اثر آیۃ الکرسی: شرح من لا یحضرہ الفقیہ میں ہے سفر و حضر میں بارہ مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھنا اس طرح ہے کہ اس کیلئے بارہ تیار لشکر ہر حادثہ سے حفاظت کے لئے خداوند عالم کی طرف سے مامور کئے گئے ہیں۔ (مجرب ہے)

درآثار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وفضیلت و آثار فاتحۃ الکتاب (حمد)

امیرالمومنین علیہ السلام نے فرمایا ہے ہر وہ چیز جو قرآن مجید میں ہے۔ وہ سورۃ الحمد میں ہے اور جو الحمد میں ہے وہ بسم اللہ میں ہے اور جو بسم اللہ میں ہے وہ باء بسم اللہ میں ہے اور جو باء بسم اللہ میں ہے وہ باء کے نقطہ میں ہے وانا النقطۃ تحت الباء اور جو باء کے نیچے نقطہ ہے وہ میں ہوں۔

تمام اسماء کی نسبت سورہ حمد شافی ہے اس لئے ہر بیمار کے سرہانے حمد کی تلاوت سبب شفا ہے اور فرمایا کہ ھذا شفاءٌ من کل داءٍ الا السام۔ یعنی یہ ہر مرض کی شفا کا سبب ہے سوائے موت کے۔

کتاب درالنظیم میں ہے کہ جو شخص بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو ہمیشہ پڑھے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی عظیم ہیبت پیدا ہو گی اور تمام لوگوں کا ہمیشہ مورد احترام قرار پائے گا۔

نیز کتاب مجربات سلیمانی میں مسطور ہے کہ برائے دفع ظالم و دفع شر ظالم بعد از نماز ظہر ۸۶ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے اور اس کے بعد ستر مرتبہ کہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّذِیْ عَنَتِ الْوُجُوْہُ وَ خَشَعَتْ لَہُ الْاَصْوَاتُ وَ وَجِلَتْ مِنْہُ الْقُلُوْبُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ وَ تُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہٖ وَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ فِیْ ھَلَاکِ .... (اس ظالم کا نام لے) یَا قَاھِرُ یَا مُقْتَدِرُ یَا مُنْتَقِمُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ۔ اور اس ذکر کو گیارہ روز تک مسلسل پڑھے۔

نیز برائے ہر مشکل امر، بروز بدھ، جمعرات اور جمعہ روزہ رکھے، صبح جمعہ غسل کرکے مسجد جائے مسجد آتے یا جاتے وقت جتنی طاقت ہو صدقہ دے اور مسجد کے اک کونے میں بیٹھ جائے اور بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا شروع کرے اور ہر ہزار مرتبہ پڑھنے کے بعد کھڑے ہو کر دو رکعت نماز پڑھے اس کے بعد وہ دعا پڑھے جو ذیل میں لکھی جارہی ہے پھر اسی طرح بسم اللہ کے پڑھنے میں مشغول ہو جائے تاکہ بارہ ہزار مرتبہ پورے ہو جائیں اور آخری نماز کے بعد اس دعا کو سات مرتبہ پڑھے تو وہ حاجت اسی روز انجام پذیر ہو گی اور یہ ختم جملہ رازوں میں سے ایک راز ہے اور اس کا امور شرعیہ میں کئی مرتبہ تجربہ کیا گیا ہے۔ وہ دُعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ

★ کنز المدفون سیوطی میں حضرت علی سے منقول ہے کہ دس چیزیں دس چیزوں کو روکتی ہیں۔

۱۔ سورۂ فاتحہ کی تلاوت غضب پروردگار کو روکتی ہے۔
۲۔ سورۂ یٰسین کی تلاوت روزِ محشر کی پیاس کو روکتی ہے
۳۔ سورۂ دخان کی تلاوت روزِ قیامت کے خوف و ترس کو روکتی ہے۔
۴۔ سورۂ واقعہ کی قرأت فقر و پریشانی کو روکتی ہے۔
۵۔ سورۂ ملک کی قرأت عذاب کو روکتی ہے۔
۶۔ سورۂ کوثر کی تلاوت خصومت و تسلط اعداء کو روکتی ہے۔
۷۔ الکافرون کی تلاوت کفر اور بوقت موت کفر کو روکتی ہے۔
۸۔ سورۂ اخلاص کی قرأت نفاق کو روکتی ہے۔
۹۔ سورۂ فلق کی قرأت حاسدوں کے حسد کو روکتی ہے۔
۱۰۔ سورۂ والنّاس کی تلاوت قرضوں اور وسوسۂ شیطان کو روکتی ہے۔

احضار :۔ اگر کوئی اپنے ماں باپ کی اجازت اور رضامندی کے بغیر مسافرت کر جائے اور اس کو واپس لانا چاہیں تو تین عدد الائچی پر پڑھ کر آگ میں ڈالیں تو وہ واپس آجائے گا اگرچہ وہ زنجیر کے ساتھ ہی کیوں نہ باندھا گیا ہو اس عمل کو خلافِ شرع ہرگز نہ کریں ورنہ جان کا خطرہ ہے۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ وَ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ مَلَاَتْ عَظَمَتُہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَنَتْ لَہُ الْوُجُوْہُ وَخَضَعَتْ لَہُ الرِّقَابُ وَخَشَعَتْ لَہُ الْاَبْصَارُ وَ وَجِلَتْ مِنْہُ الْقُلُوْبُ وَ ذَرَفَتْ لَہُ الْعُیُوْنُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُعْطِیَنِیْ حَاجَتِیْ۔

پھر اپنی حاجت طلب کرے اسی ہفتہ روا ہوگی۔

نسخۂ دیگر۔ ان تمام نمازوں میں بعد از حمد آیہ قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تا آخر پڑھی جائے تو بہتر ہے۔

نیز چالیس روز، روزانہ ایک سو مرتبہ بایں ترتیب پڑھے، بعد از نماز صبح ۱۴ مرتبہ بعد از نماز ظہر ۲۳ مرتبہ، بعد از نماز عصر ۲۲ مرتبہ، بعد از نماز مغرب ۲۱ مرتبہ اور بعد از نماز عشاء ۱۰ مرتبہ۔ چاہیئے کہ کسی سے بات کئے بغیر مقررہ وقت میں پڑھے۔ شروع کرنے سے پہلے ایک سو مرتبہ صلوٰت اور اسی طرح بعد از اتمام بھی ایک سو مرتبہ صلوٰت پڑھے اور اپنی حاجت طلب کرے۔

بسند معتبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے۔ اگر سورۂ فاتحہ ستر مرتبہ کسی میت پر پڑھی جائے تو عجیب نہیں ہوگا کہ خداوند متعال اس مردے میں دوبارہ رُوح ڈال دے۔

آنحضرتؑ یہ بھی فرماتے ہیں کہ اگر سورۂ الحمد کو ستر مرتبہ ہر قسم کے درد والے پر پڑھے تو اس مرض سے شفایاب ہوگا۔

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ جس شخص کو سورۂ الحمد عافیت و صحت نہ دے اس کو کوئی چیز عافیت و صحت نہیں دے گی۔

مشارق الانوار میں شیخ رجب برسی نے ذکر کیا ہے کہ سورۂ فاتحہ کے خواص سے ایک خاصیت یہ ہے کہ سات دن روزہ رکھے اور اس مدت میں ترک حیوانات کرے اور ہر روز ایک ہزار پانچ سو مرتبہ سورۂ الحمد پڑھے اور اتنی ہی مرتبہ صلوٰت بھی پڑھے، ہر حاجت اور مطلب کے لئے مؤثر ترین ہے۔

طریق دیگر:۔ بروز جمعہ شروع کرکے مسلسل اکتالیس روز تک روزانہ اکتالیس مرتبہ سورۂ الحمد پڑھے اگر کسی دن ناغہ ہو جائے تو عمل کو از سر نو شروع کرے اور ہر روز اس تعداد کے مطابق پڑھنے کے بعد تیرہ مرتبہ یہ دعا بھی پڑھے۔

"یَا مُفَتِّحُ فَتِّحْ یَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ یَا مُسَبِّبُ سَبِّبْ یَا مُیَسِّرُ یَسِّرْ یَا مُسَهِّلُ سَهِّلْ یَا مُتَمِّمُ تَمِّمْ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ" اثنا سریع الاثر ہے کہ موجب حیرت ہوگا۔

★ ختم قرآن مجید ایک ہفتہ، جمعہ سے جمعرات تک برائے ہر مطلب شرعی خواہ دنیوی ہو یا اخروی اس ترتیب سے کرے۔

جمعہ:۔ اوّل قرآن تا آخر سورۂ مائدہ

ہفتہ:۔ سورۂ انعام تا آخر سورۂ برأۃ

اتوار:۔ سورۂ یونس تا آخر سورۂ مریم

سوموار:۔ سورۂ طٰہٰ تا آخر سورۂ قصص

منگل:۔ سورۂ عنکبوت تا آخر سورۂ ص

بدھ:۔ سورۂ زمر تا آخر سورۂ الرحمٰن

جمعرات:۔ سورۂ واقعہ تا آخر قرآن

★ ختم قرآن کے بعد تین سجدے کرے پہلے سجدہ میں ایک مرتبہ "سبوح قدوس رب الملائکۃ والروح۔ دوسرے سجدہ میں دو مرتبہ اور تیسرے میں تین مرتبہ یہ ذکر پڑھے اور اپنی حاجات طلب کرے انشاءاللہ پوری ہوں گی (مجرب ہے)

کتاب مجربات میں ہے کہ جو شخص نماز صبح کے فرض و نفل کے درمیان اکتالیس مرتبہ سورۂ حمد پڑھے اور چالیس روز تک مسلسل پڑھے تو اس کی حاجت روا ہوگی۔

مولانا مقدس اردبیلی سے منقول کیا گیا ہے کہ سورۂ الحمد کو درج ذیل دو آیات کے ساتھ دس روز تک، روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے (کل تعداد ۱۱۰ مرتبہ بنتی ہے) تو اس کی دعا مستجاب ہوگی۔ اور مجرب ہے۔

آیت نمبر ۱:- از سورۂ آل عمران۔ ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُعَاسًا يَغْشَىٰ طَائِفَةً مِنْكُمْ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قُتِلْنَا هَاهُنَا قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ۔

آیت نمبر ۲:- از سورۂ فتح۔ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا۔

اس کے بعد کہے :- سَہِّلْ وَیَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ عَلَیْنَا یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ -

کتاب چہار مقالہ میں عروضی سمرقندی لکھتے ہیں کہ ۵۱۲ھ میں بازار عطاران نیشاپور میں محمد منجم کی دکان پر طبیب خواجہ ابوبکر دقاق سے میں نے سُنا - اس نے کہا کہ ۵۰۲ھ میں نیشاپور کے مشاہیر میں سے ایک شخص کو قولنج ہو گیا اور مجھے بلایا گیا - میں نے دیکھا اور اس کا علاج شروع کیا اس بارے میں جو کچھ میری سمجھ میں آیا میں وہ بجالایا لیکن اس کو شفا نہ ہوئی ، دن کو اس کے پاس آیا تھا اور شام کی نماز کے وقت نا اُمیدی کی حالت میں واپس لوٹا اس لئے کہ میرا خیال تھا کہ نصف شب کو یہ مریض فوت ہو جائے گا اس رنج میں مجھے نیند نہیں آئی ، صبح سویرے میں بیدار ہُوا مجھے یقین تھا کہ وہ مر گیا ہوگا - میں نے اپنے مکان کی چھت پر جاکر اس کے گھر کی طرف کان لگا کر کچھ سُننے کی کوشش کی تو مجھے کسی قسم کی کوئی آواز سنائی نہ دی جو اس کے مرنے کی دلیل ہوتی ، میں نے سورۂ فاتحہ پڑھی ، اور اس طرف پھونک ماری اور میں نے کہا الٰہی و سیدی و مولائی ! تو نے اپنی محکم و مقدس کتاب میں خود فرمایا ہے - وننزل من القرآن ما ھو شفاء - اور میں حسرت اور افسوس کرتا تھا کہ وہ جوان تھا ، دولتمند اور ناز و نعم میں زندگی گذار رہا تھا ، مر گیا - پھر میں وضو کرکے مصلّے پر گیا اور نماز سنّت ادا کی - ایک شخص نے میرے گھر کا دروازہ کھٹکھٹایا - میں نے دیکھا کہ اس کا آدمی تھا اس نے خوشخبری سنائی کہ وُہ ابھی ابھی تندرست ہو گیا ہے میں سمجھ گیا کہ یہ سورۂ فاتحہ کی برکت سے ہُوا ہے اور یہ دواخانۂ ربانی کا شربت ہے جس سے وہ تندرست ہو گیا ہے میں نے اس کا تجربہ کیا ہے اور بہت سے مقامات پر یہ شربت دیا ہے - تمام لوگوں کو موافق آیا اور وہ سب شفایاب ہو گئے -

درّ النظیم میں امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جس نے پانی کے پیالے پر

چالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھی اور اس کو بخار والے مریض کے چہرے پر چھڑکا اللہ اس کو بخار سے نجات دے گا۔

اور امام علیہ السلام نے فرمایا کہ جس شخص کی نظر کمزور ہوگئی ہو اور وہ شفایاب ہونا چاہے تو پہلی رات کا چاند دیکھے اگر آسمان ابر آلود ہو اور چاند نظر نہ آئے تو پھر تیسری رات کا انتظار کرے۔ جب تیسری رات کا چاند دیکھے تو اپنا دایاں ہاتھ آنکھ پر پھیرے اور دس مرتبہ سورۂ الحمد پڑھے اس سے پہلے سبحان اللہ اور آخر میں آمین کہے۔ پھر تین مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھے اور سات مرتبہ کہے شِفَآءٌ مِّنْ کُلِّ دَاءٍ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور پانچ مرتبہ "یارب" کہے تو باذن اللہ اس کی نظر تیز ہو جائے گی۔

ایضاً برائے حصولِ محبت:۔ سورۂ الحمد کو اس ترتیب سے لکھ کر موم عرویں کے درمیان رکھ کر اپنے پاس رکھئے۔

بسم الله الرحمٰن الرحیم الحمد لله رب العالمین

الم الم المص الر الرا المر الر

الرحمٰن الرحیم مالك یوم الدین ایاك نعبد.

الر کھیعص طه طسم طس طسم الم

وایاك نستعین اهدنا الصراط المستقیم صراط الذین

الم الم یس ص حم حم

انعمت علیهم غیر المغضوب علیهم ولا الضالین

حمعسق حم حم ق ن

ختم سورۂ الحمد

شروع کرنے سے پہلے تین مرتبہ صلوات پڑھے اور بہ قصدِ طلبِ حاجات دو رکعت نماز پڑھے اور نماز کے بعد بھی تین مرتبہ صلوٰت پڑھے اور اتوار کے دن سے اس ترتیب سے شروع کرے۔ بروز اتوار ستر مرتبہ، سوموار ساٹھ مرتبہ، منگل پچاس مرتبہ، بدھ چالیس مرتبہ، جمعرات تیس مرتبہ، جمعہ بیس مرتبہ اور بروز ہفتہ دس مرتبہ۔ انشاء اللہ اس کی حاجت پوری ہوگی۔

برائے ترقی کار و تجارت

اس آیت کو لکھ کر مال کے درمیان رکھ دے تو مال فروخت ہوگا۔ یا بنی اسرائیل اذکروا نعمتی سے علی العالمین تک (سورۂ بقرہ آیت ۴۰ و ۴۸)

ختم مؤثر

رات کے ثلثِ آخر میں ۶۳۳ مرتبہ پڑھیں وَرَفَعْنَاہُ مَکَانًا عَلِیًّا. اس ذکر کے بعد سو مرتبہ صلوٰت پڑھیں۔

برائے فروش مال و متاع

آیاتِ ذیل کو کاغذ کے چار ٹکڑوں پر لکھ کر محلِ کسب (دکان) کے چاروں کونوں میں دفن کر دیں۔ اول سورۂ رعد سے لقومٍ یتفکرون تک۔

برائے فروش خانہ و ملک

یہ لکھ کر اس مقام کی دیوار پر چسپاں کر دیں تو بہت جلدی فروخت ہوگا۔" ربنا

اٰتنا من لدنک رحمۃ وھیئی لنا من امرنا رشدا ؃

ختم نادِ علیؑ صغیر

جس وقت اپنے امور میں عاجز و سرگردان و پریشان ہوں تو شب جمعہ وضو کریں، اور دس مرتبہ سورۂ توحید اور پندرہ مرتبہ صلوات پڑھیں اور پھر بارہ مرتبہ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ، اور سات مرتبہ خلوص نیت کے ساتھ پڑھے۔ نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِی النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِوِلَایَتِكَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ ۔ یقیناً نتیجہ حسنہ حاصل ہوگا۔

تعویذ برائے تپ و تپ لرزہ

تھوڑی سی صاف روئی لے کر مریض کے اعضاء پر ملے۔ اس کے بعد اسی روئی کی ایک ذرع (گز) لمبی رسی بنائے، پھر اس رسی کو دوہرا کر کے سورۂ الحمد پڑھ کر ایک گرہ لگائے اسی طرح سات مرتبہ الحمد پڑھ کر سات گرہیں لگائے اور مریض کے بازو پر باندھ دے تو انشاء اللہ شفا پائے گا۔

صلح با اہلِ خانہ

اگر کسی کے گھر میں ناراضگی، ناسازگاری اور مخالفت ہو تو نمازِ صبح کے وقت یہ آیت لکھ کر مکان میں کسی جگہ چھپا دے تو صلح و آشتی ہوگی۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وان امرأۃ خافت من بعلھا نشوزا او اعراضا فلا جناح علیھما ان یصلحا بینھما صلحا والصلح خیر اللّٰھم اصلح

بین (جو ناراض ہو اس کا نام لکھیں) بحب (طالبان صلح کا نام لکھیں) یا اللہ یا اللہ یا اللہ بحق ھذہ الحروف برحمتك یا ارحم الرّاحمین۔
اگر شوہر و بیوی ہوں تو اس تعویذ کو لکھ کر عورت اپنے دائیں بازو پر باندھے۔
"صفا اصلھاہ برھلا اجلھلہ شراھیا اسرائیل سیّدی آنك سیّدی (اس کا نام لکھیں) بحق تمخیثا القیاوط اطاما یادھا یا منیبا یحیبا (مجیبا) جماہ"

برائے ضعف وتپش قلب

اس آیت کو مشک و زعفران اور گلاب کے ساتھ چینی کے برتن میں حروفِ مقطعات کے ساتھ لکھے اور ان کو اپنی زبان کے ساتھ صاف کرے یہ عمل سات روز مسلسل کرے۔
"وت م ت ک ل م ۃ رب ک ص د ق ا و ع د ل ا ل ا م ب د ل ل ک ل م ا ت ہ و ھ و ا ل س م ی ع ا ل ع ل ی م" (آیت ۱۱۵ سورۃ انعام)
اور یہ شعر ہمیشہ پڑھے۔

اسد اللہ گر آید بہو اداری دلے ۔۔۔ زہرہ شیر شود آب زپا داری دل

بے خوابی طفل

جو بچہ نہ سوتا ہو یہ لکھ کر اس کے تکیہ کے نیچے درمیان میں رکھ دیں۔
"ویسئلونك عن الجبال فقل ینسفھا ربی نسفاً فیذرھا قاعاصفصفاً لاتری فیھا عوجا۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم"

برائے مراجعتِ مسافر و مفرور

اس آیت کو گوسفند کی کھال (جس کو پانی نہ لگا ہو) کے تین ٹکڑوں یا کدو کے تین چھلکوں پر لکھے اور باہر کی طرف اس مسافر یا بھاگے ہوئے شخص کا نام لکھے، اس کے بعد وہ گھر سے اس طرح باہر نکلے کہ اسے کوئی نہ دیکھے اور جس جگہ لوگوں کا گزر نہ ہو وہاں اسے دفن کردے تو وہ شخص صحیح و سلامت اور جلدی واپس آجائیگا۔

"قل اندعوا من دون الله مالا ینفعنا ولا یضرنا و نرد علی اعقابنا بعد اذ ھدانا الله کالذی استھوته الشیاطین فی الارض حیران له اصحاب یدعونه الی الھدی ائتنا قل ان ھدی الله ھو الھدی وامرنا لنسلم لرب العالمین"۔ (الانعام آیت ۷۱)

برائے ذلت اعداء دین

سورۂ الفیل کو اکتالیس مرتبہ پڑھے اور ہر دفعہ کچی اینٹ پر ایک خط کھینچ کر پانی میں ڈال دے۔

برائے اخراجِ ظالم

سورۂ عبس کی آیت یوم یفر المرء تا آخر سورۂ بروز جمعرات جب قمر در عقرب ہو تو ریچھ کی دباغت شدہ کھال پر اس کی شکل بنائے اور اس کو لوہے کے برتن میں رکھ کر اور اس کا منہ مضبوطی سے باندھ دے اور گھر یا دروازۂ شہر میں دفن کرے تو وہ ظالم فوری اس جگہ سے معزول ہو جائے گا اور اسے بھگا دیا جائے گا۔

برائے محبّت

سورۂ زلزلہ اوّل سے لے کر "اثقالہا" تک اکیس عدد سیاہ مرچ یا بنولے کے دانوں پر اکیس مرتبہ پڑھ کر آگ میں ڈالے۔

برائے زیادتی رزق

اس آیت کو درندہ جانور کی کھال پر لکھ کر دکان میں رکھے۔

یا ایہا الانسان ما غرک بربک الکریم الذی خلقک فسوّاک۔

برائے محبّت و دوستی

قبل از طلوعِ آفتاب ستر مرتبہ کوزہ مصری پر پڑھ کر مطلوب کو کھلائے تو خالص محبت کا اظہار کرے گا۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْم قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا اِنَّا لَنَرٰىهَا فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ۔ احرقت قلب فلاں بن فلاں (مطلوب کا نام لیں)

★ صاحب صدف المشرون رحمۃ اللہ نے شیخ سعد رحمۃ اللہ سے تحریر فرمایا ہے کہ جو شخص ارادہ کرے کہ خواب میں وہ دیکھے جو چاہتا ہے تو اسے چاہیئے کہ وہ داہنی پہلو پر سو جائے اور والشمس واللیل الجحد الاخلاص اور معوذتین کی تلاوت کرے پھر کہے اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ (نام لے) وَاجْعَلْ لِیْ فِیْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا ایک رات ورنہ تین راتوں میں (سات راتوں کی بھی تاکید کی گئی ہے) انشاء اللہ وہ دیکھ لے گا جو چاہتا ہے۔

ایضاً برائے محبت

بروز اتوار سات عدد سنگریزے لے کر ہر سنگریزے پر سات مرتبہ یہ دعا پڑھے اور ایک ایک کرکے آگ میں ڈالے۔

تَبَّتْ يَدَآ اَبِي لَهَبٍ وَّتَبَّ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ (باسم فلان بن فلان) حَتّٰى لَا يَكُوْنَ صَبْرٌ وَّلَا قَرَارٌ وَّلَا اَكْلٌ وَّلَا شُرْبٌ وَّلَا نِيَامٌ لِمَحَبَّةِ (فلان بن فلان) وَّامْرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ۔

ایضاً

کوزہ مصری کے تین ٹکڑوں پر پڑھ کر دم کرے اور مطلوب کو کھلائے۔

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ، سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ۔ مجرب ہے۔

تاثیر کلام اللہ

سورۂ انعام کی آیت تمت کلمۃ ربك سے بما کانوا یمکرون تک حروفِ مقطعات کے ساتھ لکھ کر اس کو اس طرح لپیٹے کہ تحریر کیا ہوا حصہ باہر کی طرف رہے پھر اس کو موم میں لپیٹ کر اپنے منہ میں رکھے جس کے ساتھ بات کرے گا۔ وہ اس کا مطیع ہو جائے گا۔

اور اگر حروفِ مقطعات کے ساتھ لکھ کر موم میں رکھے اور عرقِ گلاب میں ڈال دے اور اس کو کوزہ مصری کے ساتھ حل کر دے اور جس شخص کو مرضِ دق ہو اس کو مسلسل سات روز نہار منہ کھلائے تو باذن اللہ مرضِ دق جاتا رہے گا۔

احتمالِ اسمِ اعظم

"وَإِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ۘ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ" (سورۂ انعام) اس فن کے اکثر علماء نے کہا ہے کہ اس آیت میں اسمِ اعظم ہے۔

اس آیت میں کلمہ "اللہ" دو مرتبہ متصل آیا ہے اور جو شخص ان دو کلمے کے درمیان دُعا مانگے تو مستجاب ہو گی۔

زوجہ کو فرماں بردار کرنا

اوّل سورۂ انعام سے عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ تک روٹی پر لکھے اور گھی کے ساتھ مخلوط کر کے (چوری بنا کر) عورت کو کھلائے تو وہ مطیعہ اور فرمانبردار ہو جائے گی۔

عظیم القدر دُعا

بسند معتبر حضرت رسالت پناہؐ سے منقول ہے فرمایا کہ ابلیس نے کہا کہ میں سات اسم جانتا ہوں جن کو اگر پڑھوں تو دوبارہ اسی درجۂ رفیعہ تک پہنچ جاؤں گا لیکن خُدا وہ نام بُھلا دیتا ہے۔ اس کے بعد حضورؐ نے فرمایا کہ ہاں! جو شخص ان کلمات کو پڑھ کر خدا سے

جو چیز طلب کرے گا اس کو عطا فرمائے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اِلٰہَ الْبَشَرِ وَ یَا عَظِیْمَ الْخَطَرِ وَ یَا مَعْرُوْفَ الْاَثَرِ وَ یَا سَرِیْعَ الظَّفَرِ وَ یَا عَزِیْزَ الْمَنِّ وَ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ وَ یَا مَالِکَ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

برائے طلب باراں

اس دعا کو لکھ کر درخت پر لٹکائے تو باران رحمت نازل ہوگی مجرب ہے۔

جاء الامطار من غمام الرحمٰن وسخاوۃ الکرام وانزلنا من السماء علیکم مدرارًا ویمددکم باموال وبنین ویجعل لکم انھارًا۔

برائے دوستی

اگر سرخ گلاب پر پڑھ کر جس شخص کو دے اور وہ اس کو سونگھے تو وہ دوست بن جائے گا۔

یَا حَمِیْدُ یَا رَبَّ الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ۔

ایضاً

آیت زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّھَوٰتِ۔ آخر آیت تک۔

(آل عمران آیت ۱۴)

سرخ سیب پر اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کرے جو بھی اسے سونگھے گا۔ اس سے محبت کرے گا۔

برائے بطلان سحر

ہر قسم کے سحر اور جادو کو باطل کرنے کے لئے تین یا سات روز حضرت امام حسین علیہ السلام کی تربت مبارکہ میں تھوڑی سی کوزہ مصری ملا کر اپنے بائیں ہاتھ کی تھیلی پر لکھے اور اپنی زبان سے اسے نہار منہ چاٹ لے:۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یامن اذل السحرۃ باعجاز موسیٰ لما القی عصاہ فاذا ھی ثعبان مبین اذل من قصدتہ سحر السحرۃ وکید الفجرۃ انک علی کل شیء قدیر۔ مجرب ہے۔

موذی حشرات الارض کے کاٹنے سے

محفوظ رہنے کیلئے

پانی کے پیالے پر پڑھ کر اپنے بستر پر چھڑک دیں۔ وَمَا لَنَا اَلَّا نَتَوَکَّلَ عَلَى اللّٰہِ وَقَدْ ھَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰی مَا اٰذَیْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ۔ اس کے بعد کہے۔ فَاِنْ کُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰہِ فَنَفَوْا شَرَّکُمْ وَاَذَاکُمْ عَنَّا۔

معرفتِ سارق

اس آیت کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر جس شخص پر گمان ہو اس کو کھلائے میں سے جس شخص کے گلے میں وہ لقمہ پھنس جائے اور وہ نگل نہ سکے وہی چور ہوگا

قالوا اتعجبین من امر اللہ رحمۃ اللہ وبرکاتہ علیکم اھل البیت انہ حمید مجید۔

نسخہ دیگر:۔ یہ بھی اسی طرح کرے۔ فلولا اذا بلغت الحلقوم و انتم حینئذٍ تنظرون۔

برائے زیادتی حافظہ

آیۂ مبارکہ " اٰمن الرّسول بما انزل الیہ من ربّہ والمومنون کُلّ اٰمن باللہ وملائکتہ وکتبہ ورسلہ لا نفرق بین احدٍ من رسلہ وقالوا سمعنا و اطعنا غفرانک ربنا و الیک المصیر"
لکھ کر دھوئے اور نہار منہ پئے تو حافظہ زیادہ ہوگا۔

برائے دوستی

یہ آیت طالب ومطلوب کے نام کے ساتھ لکھ کر اپنے پاس رکھے
انشاکم من نفس واحدۃ فمستقر ومستودع قد فصّلنا الآیات لقوم یفقھون"۔

برائے ترقی کاروبار

اس دعا کو لکھ کر کام کرنے کی جگہ (دکان وغیرہ) میں چھپائے۔
"بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لا اِلٰہ اِلّا اللہ واللہ اکبر والحمد للہ کثیرًا! اللّٰھمّ انی اسئلک من فضلک و رحمتک لاحول ولا قوّۃ الّا باللہ العلی العظیم"۔

برائے رفع خوف و ہراس

ابن فہد حلی کتاب عدۃ الداعی میں حضرت امام صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص کسی بادشاہ یا کسی شخص سے ڈرے۔ جب اس کے سامنے جائے تو کھیعص پڑھے اور اس کے ہر حرف کے ساتھ دائیں ہاتھ کی ایک ایک انگلی بند کرے اور اسی طرح حمعسق پڑھتے ہوئے بائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرے، اس کے بعد کہے۔ "وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا" اور اس کے سامنے اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں کھول دے تو اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

برائے تقویت حافظہ

شیخ بہائی فرماتے ہیں کہ اس ذکر کو ہمیشہ پڑھیں۔ "اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِىْ فَهْمَ النَّبِيِّيْنَ وَحِفْظَ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِلْهَامَ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ آمِيْنَ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ"

مجرّب دُعا برائے معالجہ تپ

مفاتیح الجنان میں حضرت رسول اکرمؐ سے منقول ہے کہ ایک روز حضرت علیؑ نے حضورؐ کی خدمت میں بخار کی شکایت کی تو آنحضرتؐ نے فرمایا کہ یہ دُعا پڑھو۔

"يَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ كُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَلَا تَاْكُلِى اللَّحْمَ وَلَا تَشْرَبِى الدَّمَ وَلَا تَفُوْرِىْ

مِنَ الْغَمِّ وَانْتَقِلِی اِلٰی مَنْ یَزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاِنِّی اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

(صاحبانِ علم و دانش کو کلمہ "ام ملدم" میں کامل توجہ کرنی چاہیے)

پانچ سورتوں کی پانچ وقت تلاوت

جو شخص پانچ سورتیں پانچ وقت پڑھے گا جو چاہے گا بغیر تکلیف حاصل کرے گا۔ صبح سورہ یٰسین۔ ظہر سورۂ عمّ۔ عصر سورۂ فتح۔ مغرب سورۂ واقعہ اور عشاء کے وقت سورۂ الملک۔

برائے دفعِ دشمن

یہ آیت تیرہ دن ہر روز تین مرتبہ سحری کے وقت اس دشمن کے گھر کے دروازے پر پڑھ کر پھونکے تو اس کی گزند سے محفوظ رہے گا۔

لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ فَهَلْ یُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ۔

برائے امراضِ چشم

شیخ کلینی اور شیخ طوسی حضرت امیرالمومنینؑ سے بسند صحیح روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ دردِ چشم کی وجہ سے مجھے بہت زیادہ تکلیف ہوتی ہے تو آپ نے فرمایا کہ یہ پڑھ، تجھے ہرگز دردِ چشم عارض نہیں ہوگا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ

مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَجْعَلَ النُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ وَالْبَصِيْرَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَالْيَقِيْنَ فِيْ قَلْبِيْ وَالْاِخْلَاصَ فِيْ عَمَلِيْ وَالسَّلَامَةَ فِيْ نَفْسِيْ وَالسَّعَةَ فِيْ رِزْقِيْ وَالشُّكْرَ لَكَ اَبَدًا مَّا اَبْقَيْتَنِيْ "۔ اگر تعقیبات نماز میں پڑھا جائے تو بہتر ہے۔

تعقیبِ نماز

برائے دولتمندی و طلب مغفرت

شیخ طوسی فرماتے ہیں کہ بعد از نماز مغرب اس دُعا کو دس مرتبہ پڑھے تو دولتمند ہو جائے گا۔ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ۔ اور اس کے بعد کہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ وَمِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالرِّضْوَانَ فِيْ دَارِ السَّلَامِ مَا بِنَا مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنْكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔



نمازوں کے

قنوت میں پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْاَمْنَ وَالْاَمَانَ بِكَ وَالتَّصْدِيْقَ
بِنَبِيِّكَ وَالْعَافِيَةَ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَايَا وَالشُّكْرَ
عَلَى الْعَافِيَةِ وَالْغِنٰى عَنْ شِرَارِ النَّاسِ۔



فوائد تلاوت سورۂ یٰسین

بحارالانوار میں ہے حضور اکرمؐ نے فرمایا۔ یا علیؑ! سورۂ یٰسین پڑھو۔ تحقیق سورۂ یٰسین میں برکات ہیں۔ اگر اس کی تلاوت بھوکا کرے تو سیر ہو، پیاسا سیراب ہو، بے لباس بالباس ہو، غیر شادی شدہ شادی شدہ ہو، خائف امن میں ہو، مریض شفایاب ہو، قیدی رہا ہو، مسافر کی سفر میں اعانت کی جائے گی اور لوگ میت کے نزدیک اس لیے پڑھتے ہیں تاکہ خداوند عالم اس کے گناہوں میں تخفیف فرما دے اور آدمی اس لئے پڑھتا ہے کہ اس کی گمشدہ چیز اسے مل جائے۔

بہترین دُعا برائے وسعتِ رزق

کافی میں معاویہ بن عمار نے حضرت امام صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حصولِ دولت اور وسعتِ رزق کے لئے مجرب دُعا ہے۔

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ مِنْ فَضْلِکَ الْوَاسِعِ الْحَلَالِ الطَّیِّبِ رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا طَیِّبًا لِلدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ صَبًّا صَبًّا ھَنِیْئًا مَرِیْئًا مِنْ غَیْرِ کَدٍّ وَلَا مَنٍّ مِنْ اَحَدٍ مِنْ خَلْقِکَ اِلَّا سَعَۃً مِنْ فَضْلِکَ الْوَاسِعَۃِ فَاِنَّکَ قُلْتَ وَاسْئَلُوا اللہَ مِنْ فَضْلِہٖ فَمِنْ فَضْلِکَ اَسْئَلُ وَمِنْ عَطِیَّتِکَ اَسْئَلُ وَمِنْ یَدِکَ الْمَلَأَ اَسْئَلُ۔

برائے طلب صحت و شفائے امراض

حضرت ابوعبداللہ علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر تمہیں کوئی بیماری یا درد ہو تو جب تو نماز پڑھ لے تو اپنے مقام سجدہ پر ہاتھ پھیر اور یہ دُعا پڑھ پھر اپنے مقام درد یا بیماری پر سات مرتبہ اپنا ہاتھ پھیر اور کہہ۔ یَا مَنْ کَبَسَ الْاَرْضَ عَلَی الْمَآءِ وَسَدَّ الْھَوَآءَ بِالسَّمَآءِ وَاخْتَارَ

لِنَفْسِہٖ اَحْسَنَ الْاَسْمَآءِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ (یہاں جو چاہے طلب کر) وَارْزُقْنِیْ (یہاں جو خواہش ہو مانگ)

نماز برائے ہدیہ والدین و ہر میت

مصباح میں ہے کہ دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد از الحمد دس مرتبہ کہے۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابِ۔ اور دوسری رکعت میں بعد از الحمد پڑھے:۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ۔ اور بعد از نماز دس مرتبہ کہے:۔ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا۔

ہر چاند کی پہلی کی نماز

ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو دو رکعت نماز پڑھے، پہلی رکعت میں بعد از الحمد تیس مرتبہ سورۂ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد تیس مرتبہ سورۂ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ اور نماز کے بعد یہ پڑھے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَمَا مِنْ دَآبَّۃٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ رِزْقُھَا وَیَعْلَمُ مُسْتَقَرَّھَا وَمُسْتَوْدَعَھَا کُلٌّ فِیْ کِتَابٍ مُّبِیْنٍ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَہٗ اِلَّا ھُوَ وَاِنْ یُّرِدْکَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِہٖ یُصِیْبُ بِہٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ وَھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سَیَجْعَلُ اللّٰہُ بَعْدَ عُسْرٍ یُّسْرًا مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ۔

دعائے رویتِ ہلال

حضرت امیر المومنین علیہ السلام جب بھی پہلی رات کا چاند دیکھتے تھے تو یہ دعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الشَّهْرِ وَ فَتْحَهٗ وَ نُوْرَهٗ وَ نَصْرَهٗ وَ بَرَكَتَهٗ وَ طَهُوْرَهٗ وَ رِزْقَهٗ وَ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْهِ وَ خَيْرَ مَا بَعْدَهٗ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَ شَرِّ مَا بَعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَ الْاِيْمَانِ وَ السَّلَامَةِ وَ الْبَرَكَةِ وَ التَّقْوٰى وَ التَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰى۔

سورۃ الطّارق و المطفّفین برائے بانجھپن و

گریۂ اطفال

ان دونوں سورتوں کو کسی کھانے کی چیز پر پڑھ کر بانجھ عورت کھائے تو وہ حاملہ ہو جائے گی اور جو بچہ زیادہ روتا ہو تو سورۂ مطفّفین لکھ کر باندھیں تو رونا بند ہو جائے گا۔

خواصِ سورۂ توحید

ابن طاؤسؒ نے امان الاسفار فضل ابن ابی قرہ سے حکایت کی ہے کہ وہ ایک مرتبہ ایک سمندری جہاز میں سوار ہوا تو تمام جہاز والے طوفان کی وجہ سے خطرات میں گھر گئے اور ان کے ساتھ ایک آدمی تھا جو "صلاح" کے نام سے معروف تھا انہوں نے اس سے مدد طلب کی تو اس نے ایک چھوٹے سے کاغذ کے پرزے پر کوئی چیز لکھ کر سمندر میں پھینک دی۔ طوفان فوراً رُک گیا اور مصیبت زائل ہو گئی ہم نے کوشش کی کہ ہمیں معلوم ہو جائے کہ اس نے اس کاغذ کے ٹکڑے پر کیا لکھا تھا لیکن اس نے نہیں بتایا پس ہم جہاز سے اُترے اور میں ایک شہر سے دوسرے شہر اس کے پیچھے چلتا رہا تاکہ جو اس نے لکھا تھا مجھے معلوم ہو جائے۔ جب میں نے بہت اصرار کیا

تو اس نے کہا کہ خدا کی قسم! میں نے سورۂ اخلاص کے علاوہ کچھ نہیں لکھا تھا وہی ہماری نجات کا سبب بنی اور اگر "بِسْمِ اللّٰهِ الْأَعْظَمِ الْأَرْحَمِ الْأَكْرَم" لکھا جائے تو نجات، ظفر اور عزّ و جاہ کے لئے کافی ہے

برائے رفع دردِ چشم

تھوڑی سی پاک روئی لیں اور سات مرتبہ سورۂ الحمد پڑھیں۔ اور وہ روئی پیالے میں رکھ کر اس میں پانی ڈالیں اور پھر سات مرتبہ الحمد پڑھیں اور سات مرتبہ یہ عبارت بھی پڑھیں۔ پھر اسی روئی کو اپنی آنکھ پر باندھ دے تو شفا پائے گا۔ "عَيْنُ الشَّمْسِ فِي لُجَّةِ الْبَحْرِ يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ"

بٹوے یا جیب کی رقم

جو شخص صبح کے وقت پچیس مرتبہ اس ذکر کو ہمیشہ پڑھے تو اس کی جیب رقم سے کبھی خالی نہیں ہوگی۔ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّأَصِيلًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

مجرّب ختم

شیخ بہائی کشکول میں فرماتے ہیں کہ جس شخص کو کوئی دینوی یا اخروی مہم اور امر سخت درپیش ہو تو دس روز تک روزانہ دس مرتبہ بعد از نماز صبح بغیر کسی سے کلام کئے اس حرز کو پڑھے اور سجدہ میں جا کر اپنی حاجت طلب کرے

يَا مُفَتِّحَ الْأَبْوَابِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَالْأَبْصَارِ يَا دَلِيلَ الْمُتَحَيِّرِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ أَغِثْنِي تَوَكَّلْتُ يَا رَبِّ عَلَيْكَ وَأُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَيْكَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ رُوحِ مُحَمَّدٍ نَبِيِّنَ

اَلْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ بَیْنَ الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ بَیْنَ الْقُبُوْرِ وَعَلٰی اِسْمِہٖ بَیْنَ الْاَسْمَاءِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔

روایت معتبر میں حضرت امام صادق علیہ السلام سے منقول ہے انہوں نے فرمایا کہ مجھے تعجب اور حیرت ہے چار شخصوں پر کہ وہ چار چیزوں سے کیوں غافل ہیں؟

اوّل :- کہ جو شخص کسی غم میں مبتلا ہو وہ یہ کیوں نہیں کہتا؟ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ۔

دوم :- جو شخص دشمن سے ڈرتا ہے یہ کیوں نہیں کہتا" حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَكِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ"

سوم :- جو شخص کسی ظالم کے ہاتھ میں گرفتار ہو کیوں نہیں کہتا؟" وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ"

چہارم :- جو طالب جاہ و مقام ہے کیوں نہیں کہتا؟" مَا شَآءَ اللّٰہُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ"

ہر ایک کے پڑھنے کا طریقہ ایک سو مرتبہ ہے۔ اس کے بعد آنحضرتؑ نے فرمایا کہ جو شخص نصف شب کے وقت بیدار ہو اور کہے: لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ" تو وہ اپنے گناہوں سے اس طرح پاک ہوگا جس طرح ماں کے شکم سے تازہ پیدا ہُوا ہے۔

علاجِ دردِ دندان

یہ لکھ کر اس کان پہ لٹکائے جس طرف دانت میں درد ہو۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم صوت الرحمٰن تطفی حرّ النار اعوذ باللہ و بعزّۃ اللہ و

قدرته من شر ما اجد ان الله یمسك السّمٰوٰت والارض ان تزولا ولئن زالتا ان امسکھما من احد من بعدہٖ انہ کان حلیماً غفوراً ۔

مؤلف کہتا ہے کہ آیت بالا ان اللہ یمسك سے حلیماً غفوراً تک برائے خوف اور زلزلہ بھی وارد ہے ۔

برائے وسعتِ رزق و دفعِ غم

نصف شب کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے ۔ " سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ "

حرز امام سجاد علیہ السلام

یہ وہ دُعا ہے جو آنحضرت نے مسلم بن عقبہ کی حاضری کے وقت اس کے سامنے پڑھی جب یزید بن معاویہ کے حکم سے مدینہ کو تباہ و برباد اور مسلمانوں کو قتل کیا گیا اور مُوردِ عزت و اکرام قرار پایا اور صحیح و سلامت اپنے گھر واپس لوٹ گیا اس کے علاوہ تمام بنی ہاشم بھی اُس سفاک مرد کے شر سے محفوظ رہے ۔ " اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ وَالْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَاَدْرَءُ بِكَ فِيْ نَحْرِهٖ اَسْئَلُكَ اَنْ تُؤْتِيَنِيْ خَيْرَهٗ وَتَكْفِيَنِيْ شَرَّهٗ "

برائے دردِ سر

ایک شخص نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں سر درد کی شکایت کی تو آنحضرت

نے فرمایا کہ اپنے دونوں ہاتھ درد کی جگہ پر رکھ کر سورۂ الحمد اور آیۃ الکرسی پڑھ اور اس کے بعد کہہ۔
تین مرتبہ: اَللّٰہُ اَکْبَر اور" لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَجَلُّ وَاَکْبَرُ مِمَّآ اَخَافُ وَ اَحْذَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ عِرْقٍ نَعَّارٍ
اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ النَّارِ"۔

برائے حوائج شرعیہ

شیخ کراجکی فرماتے ہیں کہ جو شخص جس حاجتِ شرعی کے لئے اس دعا کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو اُسی دن یا اُسی رات اپنا مقصود حاصل کرے گا۔ بِسْمِ اللّٰہِ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

ایضاً

مرحوم میر داماد قدس سرہٗ نے فرمایا ہے کہ بعد از نماز صبح ہر مشکل امر کے لئے ایک ہزار مرتبہ مندرجہ بالا دعا کو پڑھے اور اس کے بعد یہ پڑھے:۔ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

آداب تربت سیّد الشّہداءؑ

حضرت امام حسین علیہ السّلام کے مزار مبارک کی تربت کے حصول اور اس سے شفا حاصل کرنے کے آداب کے بارے میں بحار الانوار میں جابر جعفی سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں دو مرضوں میں مبتلا ہو گیا۔ ایک درد کمر اور دوسرا درد شکم، میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں شرفیاب ہُوا اور درد کی شکایت کی تو آنحضرتؑ نے فرمایا کہ کیا تو نے میرے جد بزرگوار حضرت امام حسین علیہ السّلام کی تربت سے طلب شفاء کی ہے تو میں نے عرض کیا ہاں! لیکن کوئی فائدہ نہیں ہُوا، یہ سُن کر آپ کی پیشانی مبارک پر آثارِ غضب ظاہر ہوئے۔ میں نے عرض کی میں آپ کے

غضب سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں۔ پس آنحضرتؑ گھر میں داخل ہوئے اور واپس تشریف لائے۔ تو آپ کی ہتھیلی میں گندم کے دانہ کے برابر تربت تھی وہ مجھے دی اور فرمایا کھالے جس وقت وہ میں نے کھائی تو اپنے آپ میں آثارِ صحت پائے۔ میں نے عرض کی یا ابن رسول اللہ! یہ تو بہت زود اثر تھی۔ آپؑ نے فرمایا کہ تربت کو اٹھانے کے بھی کچھ آداب ہیں۔ ان کو ملحوظ رکھنا چاہیئے اگر تو مرقد و حائر مطہر حسینی سے تربت اٹھانا چاہے تو رات کی دوسری تہائی میں آب خالص سے غسل کر اور اپنے آپ کو معطر کر اور پاکیزہ لباس پہن پھر آنحضرت کے حرم مبارک میں مشرف ہو کر سر کی طرف کھڑا ہو جا اور چار رکعت نماز پڑھ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد گیارہ مرتبہ قُلْ یَاۤاَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ اور دوسری رکعت میں بعد از الحمد گیارہ مرتبہ سورۂ قدر پڑھ اور قنوت میں یہ دعا پڑھ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَقًّا حَقًّا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عُبُوْدِیَّةً وَّرِقًّا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَالِكُ السَّمٰوٰتِ وَمَا فِیْهِنَّ وَمَا بَیْنَهُنَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

اس نماز کے بعد دیگر دو رکعت نماز پڑھ، رکعت اول میں بعد از الحمد گیارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور رکعت دوم میں بعد از الحمد گیارہ مرتبہ سورۂ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ پڑھ اور قنوت میں وہی پڑھ جو اوپر مذکور ہو چکا ہے بعد از اتمام نماز سجدۂ شکر بجالا اور سجدہ میں ایک ہزار مرتبہ شُکْرًا شُکْرًا کہہ، پھر سجدہ سے سر اٹھا کر وہ دُعا پڑھ۔ جو مفاتیح الجنان باب آداب تربت امام حسینؑ میں ہے۔

برائے بخشش اموات

ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مر جائے اور یہ دعا لکھ کر اس کے کفن کے نیچے رکھ دیں تو خدا کی قسم اس میت کو قبر میں عذاب نہیں

دیا جائے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم اللّٰھم انی اسئلک بقدرتک یا قدیر و بعزتک یا عزیز و بحکمتک یا حکیم و برحمتک یا رحیم یا حنان یا منان ان تحفظنی بالایمان قائماً وقاعداً و راکعاً و ساجداً و حیاً و میتاً وعلی کل حال برحمتک یا ارحم الراحمین اللّٰھم صل علی محمد و آل محمد

بطلانِ سحر و جادو

مصباح میں ہے جس شخص کو سحر و جادو کیا گیا ہو اس دعا کو ہمیشہ پڑھے تو ہر قسم کے سحر و جادو کو باطل کر دے گا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُوْسٰی وَخَاصَّہٗ بِکَلَامِہٖ وَھَازِمَ مَنْ کَادَہٗ بِسِحْرِہٖ بِعَصَاہُ وَمُعِیْدُھَا بَعْدَ الْعَوْدِ ثُعْبَانًا وَمُلْقِفُھَا اِفْکَ اَھْلِ الْاِفْکِ وَمُفْسِدُ عَمَلَ السَّاحِرِیْنَ وَمُبْطِلُ کَیْدَ اَھْلِ الْفَسَادِ مَنْ کَادَنِیْ بِسِحْرٍ وَبِضُرٍّ عَامِدًا اَوْ غَیْرَ عَامِدٍ اَعْلَمُہٗ اَوْلَا اَعْلَمُہٗ اَخَافُہٗ اَوْلَا اَخَافُہٗ فَاقْطَعْ مِنْ اَبْوَابِ السَّمٰوٰتِ عَمَلَہٗ حَتّٰی تَرْجِعَہٗ عَنِّیْ غَیْرَ نَافِذٍ وَلَا ضَارٍّ وَلَا شَامِتٍ بِیْ اِنِّیْ اَدْرَءُ بِعَظَمَتِکَ فِیْ نُحُوْرِ الْاَعْدَاءِ فَکُنْ لِیْ مِنْھُمْ مُدَافِعًا اَحْسَنَ مُدَافِعَۃٍ وَاَتَمَّھَا یَا کَرِیْمُ وَاکْفِنِیْ بِقُدْرَتِکَ مَا اَخَافُہٗ۔

بچہ کا دیر سے زبان کھولنا (بولنا)

اگر کوئی بچہ بات کرنے کے لئے بہت دیر کے بعد زبان کھولے یا اس کی زبان میں لکنت پیدا ہو جائے تو سورۂ بنی اسرائیل مشک و زعفران کے ساتھ لکھے اور دھو کر پلائے تو اس کی زبان صحیح ہو جائے گی اور وہ بولنے لگے گا۔

اذا اراد شیئًا ان یقول لہ کن فیکون فسبحان الذی بیدہ ملکوت کل شیئٍ والیہ ترجعون سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون وسلام علی المرسلین والحمد للہ ربّ العلمین (مجرب ہے)

برائے دفع شر آفات زراعت و باغات

کاغذ کے چار ٹکڑوں میں درج ذیل آیات لکھ کر دفن کرے تو وہ جگہ کیڑوں، سنڈیوں اور ٹڈیوں سے محفوظ رہے گی۔

بسم اللہ الرّحمن الرّحیم فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم کاشف الکرب ومنجی النوح ومنزل التوراۃ والانجیل والقرآن و خالق الشمس والقمر الٓمّٓ ذلک الکتاب لا ریب فیہ ھدًی للمتقین الذین یومنون بالغیب ویقیمون الصلوٰۃ ومما رزقنھم ینفقون وما انفقتم من شیئٍ فانّ اللہ یخلفہ وھو خیر الرازقین۔

سات سین عید نوروز

حضرت امیر المومنین علیہ السّلام سے روایت ہے کہ اوّل حمل (یعنی عید نوروز) کے دن سفید چینی کے پیالے میں مشک و زعفران کے ساتھ لکھ کر اور عرق گلاب سے دھو کر جو شخص وہ پانی پیئے تو اگلے سال تک تمام آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا۔

۱۔ سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ ۲۔ سَلَامٌ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ

۳۔ سَلَامٌ عَلٰی مُوْسٰی وَھَارُوْنَ ۴۔ سَلَامٌ عَلٰی اٰلِ یٰسِیْنَ

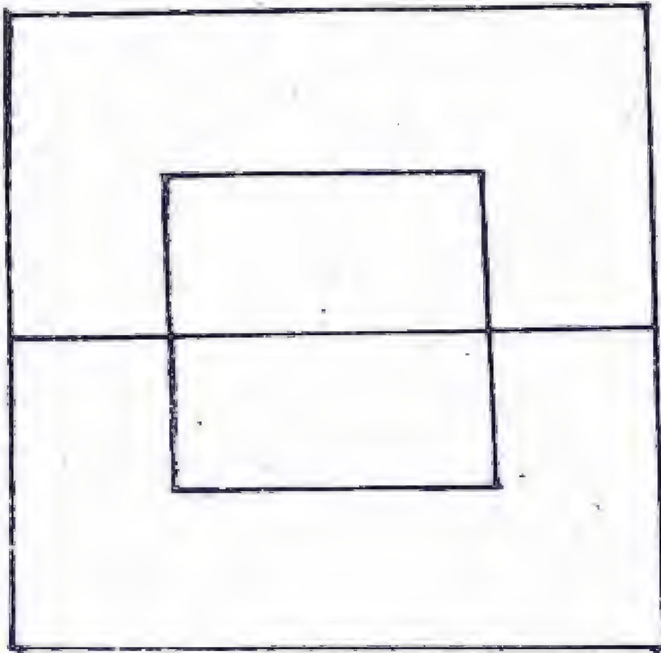
۵۔ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْھَا خَالِدِیْنَ۔

۶۔ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ الرَّحِیْمِ ۷۔ سَلَامٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ۔

اگر لکھ نہ سکے تو تحویلِ آفتاب کے وقت پڑھ کر اپنے آپ اور اہل خانہ پر دم کرے (مؤلف)

برائے قضائے حوائج

خزائن نراقی میں ہے جس کی کوئی اہم حاجت ہو تو وہ اپنے شہر یا گاؤں سے نکل کر صحرا کے خالی مکان (مکان خلوت) میں چلا جائے پس اسے چاہیئے کہ وہاں دو مربعے بنائے لیکن ایک مربع دوسرے مربعے کے درمیان میں ہو اور دونوں مربعوں کے وسط میں ایک خط کھینچ دے اور اس درمیان والی لکیر کو قبر رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم تصور کرے۔ پھر ایک ہزار مرتبہ کہے "صلّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ" پھر اپنی حاجت طلب کرے بہتر یہ ہے کہ اپنی پشت قبلہ کی طرف اور منہ اس مربع کی طرف کرے اور حضور اکرم کی قبر مطہر کا تصوّر کرے۔ مربع یہ ہے۔



طریقہ فال از قرآن مجید

طاؤس الحسینیؒ سے منقول ہے کہ جو شخص قرآن مجید سے فال نکالنا چاہے تو پہلے آیت الکرسی اور آیت " وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ " اور دس مرتبہ صلوات پڑھے اور اس کے بعد یہ کہے " اَللّٰهُمَّ بِكِتَابِكَ تَفَأَّلْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ فَاظْهِرْ لِيْ مِنْ كِتَابِكَ الْمَكْنُوْنِ مَا فِيْ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اَرِنِي الْحَقَّ حَقًّا حَتّٰى اَتْبَعَهٗ وَاَرِنِيْ

الْبَاطِلَ بَاطِلًا حَتّٰی اَجْتَنِبَهٗ یَاکَرِیْمُ۔"

اس کے بعد قرآن مجید کو کھولے اور دائیں طرف کی پہلی سطر سے آخری سطر تک لفظ "اللہ" کو شمار کرے اور پھر بہ عدد ہر اسم "اللہ" بائیں صفحے کو شمار کرے آخری اسم "اللہ" اس کی نیت ہے اور اگر پہلی مرتبہ قرآن کھولنے کے وقت اسم "اللہ" نہ ہو تو دوبارہ فال نکالیں۔

مولف کہتا ہے کہ یہ طریقہ نزول وحی کی طرح ہے اور بزرگوں کی توجہ کا مرکز ہے۔

نجات از زندان

قیدی شخص بعد از فرائض اکیس مرتبہ یا بقول دیگر انیس مرتبہ پڑھے۔

نَجَاتًا مِنْكَ یَا سَیِّدَ الْكَرِیْمِ نَجِّنِیْ وَخَلِّصْنِیْ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ختم امام محمد تقی جواد علیہ السلام

برائے تقاضائے حوائج اور ادائیگی قرض جمعہ کے دن غسل کر کے قبل از ظہر بلکہ قبل از طلوع شمس نماز صبح کی طرح دو رکعت نماز پڑھے اور بعد از نماز ایک ہزار سینتالیس مرتبہ پڑھے:۔

"مَاشَاءَ اللّٰهُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔" اور اس کا ثواب امام محمد تقی جواد علیہ السلام کی روح مقدس کو ہدیہ کرے تو انشاء اللہ کامیاب و کامران ہوگا۔

ھدیہ نفیسہ :۔ از کتاب السر المستتر تالیف علامہ کاشانی مرحوم۔ اگر کسی شخص کے اسم میں حروف نورانیہ غالب ہوں اور وہ یہ ہیں۔ (ال م ن ہ ی ق ک ص س ع ط ر ح) تو اس کا مقصد تین دن میں حاصل ہو جائے گا۔ اور اگر اس میں حروف ظلمانیہ غالب ہوں (وہ یہ ہیں۔ ب ت ث ج خ د ذ ز ش ض غ ف) تو مقصد سات دن میں حاصل ہوگا۔

ایضاً

فوائد الآیات میں ہے کہ امور مشکلہ کی آسانی، ابواب رزق کی کشادگی اور بلندی مرتبہ کے حصول کے لئے ہر روز بعد از نماز صبح کسی سے کلام کئے بغیر دو مرتبہ پڑھے اور اگر مہینے کی پہلی شب جمعہ آیات ذیل کو پڑھنے کے بعد اعلیٰ کاغذ پر لکھ کر اپنے بازو پر باندھے تو مخلوقات میں صاحب جاہ و حشمت ہوگا اور لوگ اس کا احترام کریں گے۔ پہلے سورۂ الحمد پڑھے پھر ان آیات کی تلاوت کرے۔

① قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۔

② وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۔

③ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ

④ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۔

⑤ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ۔

⑥ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۔

⑦ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ۔

⑧ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

وَمَنْ یَتَوَکَّلْ عَلَى اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا لِیُنْفِقْ ذُوْسَعَۃٍ مِّنْ سَعَتِہٖ وَمَنْ قُدِرَ عَلَیْہِ رِزْقُہٗ فَلْیُنْفِقْ مِمَّا اٰتٰہُ اللّٰہُ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا مَا اٰتٰھَا سَیَجْعَلُ اللّٰہُ بَعْدَ عُسْرٍ یُّسْرًا ۔

⑨ کَلَّآ اِنَّ کِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِیْ عِلِّیِّیْنَ وَمَا اَدْرٰىکَ مَا عِلِّیُّوْنَ کِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ یَّشْھَدُہُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۔

برائے مال و اولاد

قوامیس الدرر میں ہے کہ جو شخص آیۂ مبارکہ "اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ" کو لوح نقرہ پر نقش کرے اور شب جمعہ چالیس مرتبہ آیۂ بالا کو تلاوت کرکے اس کو نگینہ انگشتری بنا کر اپنی انگلی میں پہنے اور اس آیت کو ہمیشہ پڑھے یہ عمل اتنا طول نہیں کھینچے گا مگر یہ کہ اس کا مال اور اولاد زیادہ ہوگا اور زندگانی راحت پائے گی۔

فائدہ جیدہ :۔ جو شخص اس اسم کی مواظبت کرے (یا سوشلیفا) اَلَّذِیْ یَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى وَالْعَلَانِیَۃَ ۔ یا لکھ کر اپنے بازو پہ باندھے تو ہر شخص اس کو عزت و عظمت سے دیکھے گا اور جس سے بات کرے گا اپنی مراد پائے گا۔

برائے اولاد نرینہ

حضور اکرمؐ نے فرمایا جو شخص دوران حمل اپنی بیوی کے شکم پر ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ پڑھے۔ تو لڑکا ہوگا۔ باذن اللہ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۔ اور اس کا نام محمد رکھے۔

آزمودہ ختم

لباس طاہر اور نیت خالص کے ساتھ دو رکعت نماز حاجت پڑھے اور اس کے بعد ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھے اور ہر روز ایک ہزار مرتبہ "یَا عَلِیُّ" مسلسل گیارہ روز پڑھے۔ بارھویں دن نہ پڑھے۔ یہاں تک کہ اپنا مطلب و مقصد حاصل کرے تو پھر ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ یہ کل بارہ ہزار مرتبہ ہو جائے گا اور اس ختم کے شروع کرنے سے پہلے اور ختم کے بعد نماز اور درود شرائط جو ہر میں سے ہے۔

سرِ عجیب

اگر تو چاہتا ہے کہ کسی جگہ جائے اور دشمن تجھے نہ دیکھے تو اس آیت کو درج ذیل طریقہ سے پڑھ اور انگلی کو بند کر اور ابتداء خنصر (چھوٹی انگلی) سے کر اس کے بعد بنصر (ساتھ والی انگلی) پھر درمیانی اور پھر سبابہ (شہادت کی انگلی) اس طرح کہہ کر انگلیاں بند کر۔ وَعَنَتِ الْ (چھوٹی انگلی بند کر) وُجُوْہُ (ساتھ والی انگلی بند کر) لِلْحَیِّ الْ (درمیانی انگلی بند کر) قَیُّوْمِ (شہادت کی انگلی بند کر)۔ جب دشمن کی جگہ سے گزر جائے تو انگلیاں کھول دے۔ لیکن ان کو کھولتے وقت سبابہ (شہادت کی انگلی) سے شروع کر اور یہ کہہ وَقَدْ (شہادت کی انگلی کھول) خَابَ۔ (درمیانی انگلی کھول) مَنْ حَمَلَ (ساتھ والی انگلی کھول) ظُلْماً (چھوٹی انگلی کھول)

اسی طرح جنگ اور جھگڑے کو روکنے کے لئے یہ عمل کرے تو صلح و آشتی ہو گی۔

برائے دفعِ اسقاطِ حمل

اسقاطِ حمل کو روکنے کیلئے زرد رنگ کا دھاگہ لیں اور حمل کے دوران ہر ماہ کے گزرنے پر دھاگے میں ایک گرہ لگائیں اور ہر گرہ لگاتے وقت سورۂ حمد اور درج ذیل آیت پڑھیں

اور وہ دھاگہ اس عورت کی کمر میں باندھ دیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَیْھِمْ وَلَا تَكُ فِیْ ضَیْقٍ مِّمَّا یَمْكُرُوْنَ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ۔

برائے اداءِ قرض

بعد از نماز مغرب دو رکعت نماز پڑھیں اور ہر رکعت میں بعد از فاتحہ پچیس مرتبہ یہ آیت پڑھیں:۔ "وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا" اور بعد از نماز سو مرتبہ کہے:۔ "اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ بِغِنَاكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ۔

آٹھ آیات برائے قضائے حوائج

شروع کرنے سے پہلے پندرہ مرتبہ "یَا اَللّٰہُ" کہے اس کے بعد تلاوت کرے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا خَیْرَ الرّٰزِقِیْنَ یَا عَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَفُوُّ یَا غَفُوْرُ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا عَلِیُّ یَا كَبِیْرُ یَا لَطِیْفُ یَا خَبِیْرُ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا وَدُوْدُ یَا رَحِیْمُ اِفْتَحْ لِیْ بَابَ رَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

(١) وَالَّذِیْنَ ھَاجَرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَیَرْزُقَنَّھُمُ اللّٰہُ رِزْقًا حَسَنًا وَاِنَّ اللّٰہَ لَھُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ۔

(٢) لَیُدْخِلَنَّھُمْ مُّدْخَلًا یَّرْضَوْنَہٗ وَاِنَّ اللّٰہَ لَعَلِیْمٌ حَلِیْمٌ۔

(٣) ذٰلِكَ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِہٖ ثُمَّ بُغِیَ عَلَیْہِ لَیَنْصُرَنَّہُ

اللهُ اِنَّ اللهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ۔

④ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ وَاَنَّ اللهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ۔

⑤ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللهَ هُوَ الْعَلِىُّ الْكَبِيْرُ۔

⑥ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً اِنَّ اللهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ

⑦ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَاِنَّ اللهَ لَهُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ۔

⑧ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِىْ فِى الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِنَّ اللهَ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اٰمَنْتُ بِاللهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَىِّ الْقَيُّوْمِ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ۔

کچھ مدت مسلسل پڑھیں بہت مجرب ہے۔ (مؤلف)

دیگر آزمودہ ختم

سات دن تک ہر روز دو رکعت نماز اصلاح امور کی نیت سے پڑھے۔ ہر دو رکعت میں بارہ مرتبہ بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم، ایک مرتبہ سورۃ الحمد اور ایک مرتبہ سورۃ اذا جاءَ نَصْرُ اللهِ وَالْفَتْحُ پڑھے۔ قنوت میں بارہ مرتبہ پڑھے "يَا كَثِيْرَ الْخَيْرِ يَا دَائِمَ الْمَعْرُوْفِ يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ اَحْسِنْ اِلَيْنَا بِاِحْسَانِكَ الْقَدِيْمِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ" اور بعد از سلام نوّے مرتبہ پڑھے "بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ يَا عَزِيْزُ اَعِزَّنِیْ بِعِزَّتِكَ يَا مُعِزُّ يَا اَللّٰهُ۔

وہ دُعا جو حضرت یوسفؑ نے بہ تعلیم جبرئیل پڑھی اور

چاہ کنعان سے نجات پائی

علی بن ابراہیم اپنی تفسیر میں روایت کرتے ہیں حضرت یوسف صدیق علیہ السلام نے اس دعا کی برکت سے نجات پائی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ مِمَّا اَنَا فِيْهِ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَارْزُقْنِیْ مِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لَآ اَحْتَسِبُ۔

ایضاً دعائے دیگر

يَا كَبِيْرَ كُلِّ كَبِيْرٍ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا وَزِيْرَ يَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيْرِ يَا عِصْمَةَ الْمُضْطَرِّ الضَّرِيْرِ يَا قَاسِمَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ يَا مُغْنِیَ الْبَائِسِ الْفَقِيْرِ يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ يَا مُطْلِقَ الْمُكَبَّلِ الْاَسِيْرِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تَجْعَلَ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا مَخْرَجًا۔

برائے فتح وپیروزی

اگر کوئی کسی غم واندوہ میں مبتلا ہو تو ان حروف کو اپنے ہاتھ کی ہتھیلی پر لکھے اور باوضو اپنے چہرے کے نیچے وہ ہتھیلی رکھ کر روبقبلہ سو جائے تو خواب میں ایک شخص کو دیکھے گا جو اس کی رہنمائی کرے گا اور چاہیئے کہ ان حروف کو کشادہ لکھے یعنی حروف آنکھوں والے ہوں اندھے نہ ہوں۔ وہ

اس طرح ہیں۔

من هب هب من هب هب نوط الاسمیه وغیرها ا۔

و ك ل م ن و ه لا ی۔

طریقہ ختم یامَن تُحَلُّ

(یہ دُعا مفاتیح الجنان میں دیکھیں)

سید ابن طاؤس نے اس دعا کو سلطان و مصائب سے محفوظ رہنے، اعداء، نو۰ فقر اور تنگیٔ سینہ کے لئے ذکر کیا ہے یہ دعا صحیفہ سجادیہ کی دعاؤں میں سے ہے۔

اس کے ختم کا طریقہ یہ ہے کہ بعد از نمازِ صبح بروز اتوار شروع کرے۔

○ بروز اتوار پانچ مرتبہ۔ بروز سوموار سات مرتبہ۔ بروز منگل نو مرتبہ۔ بروز بدھ گیارہ مرتبہ۔ بروز جمعرات بارہ مرتبہ اور بروز جمعہ بعد از نماز ظہرین پندرہ مرتبہ پڑھے اور بعد از اتمام ختم فقراء کو کوئی چیز بطور صدقہ دے۔

بعض روایات میں ہے کہ ہفتہ کے دن سے شروع کرے اور قبل از شروع غسل کرے اور باقی دنوں میں صرف وضو کرے۔

ایک قول کے مطابق دس روز، روزانہ دس مرتبہ پڑھے اور یہ دعا بھی پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّارْزُقْنِیْ مِنْ حَیْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ۔

اذکار اسماء مبارکہ در ایّام ہفتہ

○ بروز اتوار بعد از نماز صبح ۴۸۰ مرتبہ "یَافَتَّاحُ" کہے تو فتح و نصرت پائے گا۔

○ بروز سوموار بعد از نماز صبح ۱۲۹ مرتبہ "یالطیف" کہے تو مال کثیر پائے گا۔

○ بروز منگل بعداز نماز صبح ۹۰۳ مرتبہ "یَا قَابِضُ" کہے تو ہر خواہش پوری ہوگی۔

○ بروز بدھ بعداز نماز صبح ۱۴۵ مرتبہ "یَا مُتَعَالُ" کہے تو عزتِ دارین پائے گا۔

○ بروز جمعرات بعداز نماز صبح ۳۰۸ مرتبہ "یَا رَزَّاقُ" کہے تو اس کا رزق فراوان ہوگا۔

○ بروز جمعہ بعداز نماز صبح ۲۵۰ مرتبہ "یَا نُوْرُ" کہے تو مخلوق کی نظر میں عزیز ہوگا۔

نوٹ :۔ اگر کوئی چیز گم ہوگئی ہو تو سوتے وقت دو رکعت نماز پڑھے اس کے بعد ۲۵۶ مرتبہ "یَا نُوْرُ" کہے تو اس کو عالم خواب میں پوری شدہ مال کے مقام سے مطلع کیا جائے گا۔

○ بروز ہفتہ بعداز نماز صبح ۱۰۶۰ مرتبہ "یَا غَنِیُّ" کہے تو دولت مند ہوگا۔

اس عمل میں ہرگز شک نہیں ہے۔

برائے ادائے قرض

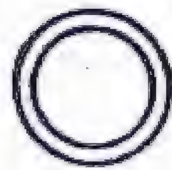
کتاب عدۃ الداعی میں ابن فہد قدس سرہٗ نے لکھا ہے معاذ بن جبل سے منقول ہے کہ حضور اکرم نے فرمایا۔ اے معاذ! اگر تو مقروض ہو جائے تو سورۃ الملک کی تلاوت کر اور اس کے بعد یہ پڑھ :- یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِیْمَهُمَا تُعْطِیْ مِنْهُمَا مَنْ تَشَآءُ وَتَمْنَعُ مِنْهُمَا مَنْ تَشَآءُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاقْضِ عَنِّیْ دَیْنِیْ۔ اگر تیرا قرض روئے زمین کے برابر بھی ہوگا تو خداوند عالم ادا فرمائے گا اور تو بری الذمہ ہو جائے گا۔

برائے زیارت حضرت ولیٔ عصر عجّل اللہ فرجہٗ

جو شخص بعداز نماز صبح یہ دعا ہمیشہ پڑھے تو وہ حضرت امام زمان علیہ السلام کی زیارت سے مشرف ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُؤَخِّرَ اَجَلِیْ وَلَا تَقْبِضْ رُوْحِیْ حَتّٰی اَرٰی سَیِّدِیْ

وَ مَوْلَایَ صَاحِبَ الزَّمَانِ مُحَمَّدَ بْنَ الْحَسَنِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَ سَلَامُهٗ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ "



برائے دفع حزن واندوہ

جو شخص کسی حزن و پریشانی میں مبتلا ہو تو دونوں ہاتھوں کو بند کرے اور کہے (تَضَایِقِیْ) اور ہاتھوں کو کھول دے اور کہے (تَفَرَّجِیْ) اور پھر رو بقبلہ ہاتھوں کو بلند کر کے کہے۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کَفَّ بَاْسَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْکِیْلًا۔ بخدا قسم! ہاتھوں کو اٹھائے یا نہ اٹھائے کامیابی ہوگی۔ (منقول از معصوم علیہ السلام)

حرز مجرّب

برائے دفع آفات و امراض از مجربات کشمیری

الواب الجنان میں کلم الطیب سے نقل کیا گیا ہے کہ یہ حرز برائے جملہ آفات و امراض مجرب ہے اسے لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یاھو یامن ھو یامن لیس الا ھو صل علی محمد وال محمد واجعل لحامل کتابی ھذا من کلّ ھمّ وغم والم ومرض

و خوف فرجًا و مخرجًا محمد علی تمام آئمہ اطہار کے نام لکھیں۔ یہ بہت ہی مجرب ہے۔ مؤلف کہتا ہے کہ میں نے خود کئی مرتبہ آزمایا ہے۔

خوب و بدامور کا جاننا:۔ ایک مٹھی چنے، چاول یا چنے کی دال لیں اور جو کام کرنا چاہتا ہے اس کی نیت کرے اور ان میں سے آٹھ آٹھ دانے جدا کرتا جائے آخر میں اگر ایک دانہ باقی بچ جائے تو اس کا تعلق ستارۂ زہرہ سے ہے اس کی حاجت روا ہوگی۔ اگر دو بچ جائیں تو مریخ ہے۔ کام کرنا اچھا نہیں ہے اگر تین بچ جائیں تو مشتری ہے۔ کام نہیں ہوگا۔ اگر چار بچ جائیں تو زحل ہے۔ بہت جلدی انجام پذیر ہوگا۔ اگر پانچ بچ جائیں تو شمس ہے۔ اپنا مقصد جلدی پائے گا۔ اگر چھ بچ جائیں تو قمر ہے جو خوب ہے اگر سات بچ جائیں تو عطارد ہے مشکلات درپیش ہوں گی اور زحمت کے ساتھ اپنے مقصد تک پہنچے گا۔ اگر آٹھ بچ جائیں تو ہرگز اقدام نہ کریں ورنہ خطرات ہوں گے۔

ایضاً فائدہ:۔ بعض کتب میں نبی اکرمؐ سے مروی ہے کہ اگر تو معلوم کرنا چاہتا ہے کہ فلاں مرد یا عورت کی آپس میں شادی ہوگی یا نہیں؟ تو ان دونوں کے ناموں کو حروف ابجد کے حساب سے جمع کر پھر ان اعداد کو پانچ پر تقسیم کر۔ اگر پانچ، تین یا ایک عدد بچ جائے تو شادی ہو جائے گی اور اگر دو یا چار باقی بچ جائیں تو شادی نہیں ہوگی۔

عملِ ذکرِ اُمِّ موسیٰؑ

اگر کوئی شخص سات دن روزہ رکھے اور اس مدت میں سوائے عبادت اور فرائض کے لوگوں کے ساتھ کوئی دنیاوی بات نہ کرے اور ہر روز تین بھوکے مسلمانوں کو کھانا کھلائے اور اپنی عبادت کی جگہ پر بلسان، عود اور لوبان جلائے اور دو رکعت نماز پڑھے اس کے بعد یہ ذکر سات مرتبہ پڑھے تو وہ زنجیر اور قفل کو بغیر چابی اور اوزار کے کھول لے گا لیکن اگر خلافِ شرع کام کرے گا تو اثر نہیں ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھَلْبَا بِنْتِ رَغْبَا الْمُؤْمِنَۃِ الْعَبِیْدَۃِ التَّقِیَّۃِ اُمِّ مُوْسٰی بِاللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ الْمُتَعَالِ الْمُتَکَبِّرِ الْمُھَیْمِنِ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ یُفْتَحُ بِہِ الْاَطْبَاقُ وَاشْتُدَّتْ بِہِ الْاٰفَاقُ وَفُتِحَتْ بِہِ الْاَغَاسِیْ اِفْتَحْ ھٰذَا الْقُفْلَ وَھٰذَا الْغُلَّ۔

یہ عمل اس شخص کے لئے بھی ہے جو بستہ ہو، وہ کھل جائے گا۔

فائدہ دیگر:۔ اُمِّ موسیٰ کے چند نام معتبر کتب سے لئے گئے ہیں۔

۱۔یوخابذ ۲۔اباذخت ۳۔یوحابث ۴۔یوخابدہ ۵۔یوکید ۶۔طیسوم
۷۔ایرم ۸۔قیوم ۹۔دیروم ۱۰۔دلیوم ۱۱۔برھا ۱۲۔نخیب ۱۳۔افاحید

نخیب اور افاحید تورات میں مرقوم ہیں (از قصص الانبیاء جزائری)

فائدہ:۔ اگر تو جاننا چاہتا ہے کہ تیرا فلاں شخص سے گھل مل جانا خوب انجام پذیر ہے یا نہیں؟ تو اپنے اور اس شخص کے نام کو حروف ابجد کے حساب سے جمع کر، اس کے بعد ان میں ۳۲ عدد کا اضافہ کر دے اور ان کو ۹ پر تقسیم کر اگر عدد جفت باقی بچے تو خوب ہے اور اگر طاق ہو تو بہتر نہیں ہے۔

آزمودہ و معتبر ادعیہ و ختومات

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اسمائے اصحابِ کہف کو پڑھنا اور اپنے پاس رکھنا برائے رفع وسوسہ و جنون بہت سودمند ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم طیوما الرّحمن بطلسوما الرّحیم حسبنا اللہ ونعم الوکیل، نعم المولی ونعم النصیر وصلّی اللہ علی محمّد و آل محمد تملیخا مکشلینیا مشلینیا شربا مرنوش وبزنوس وشارنوش وشاذنوش وکشططیوس وقطمیر وحملوس و ادوس و ماروس و بطروس وملوماس

وحموراہ و رباہ و رشاہ یند ماہ سلوس خلق۔

ایضاً برائے بے خوابی بزرگ و کوچک و گریہ اطفال

کسملمینا تملیخا رطیونس ینبونس ساریونس کشططیونس قطمیر ریان تنور۔ یہ اسماء اصحاب کہف کتاب فوائد الرضویہ از سید کشمیری سے ماخوذ ہیں۔

برائے فتح و ظفر

کشکول بہائی میں ہے کہ اس میں اسم اعظم ہے۔ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَسْئَلُکَ بِنَبِیِّکَ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَعِتْرَتِہٖ اَئِمَّۃِ الْاُمَّۃِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ وَعَلَیْہِمُ السَّلَامُ وَاَنْ تَجْعَلَ لِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَحَیًّا وَخَلَاصًا عَاجِلًا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

برائے تسخیر سلاطین و حکام

اس دعا کو ہمیشہ پڑھنا بزرگوں سلاطین اور حکام کی توجہ حاصل کرتا ہے اور ہرگز مغلوب نہیں ہوگا اور چور کے شر سے محفوظ رہے گا۔

یَا عُدَّتِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَّمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَّمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَمَانًا مِّنَ الْعُقُوْبَاتِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔

تعویذ

حضرت علی علیہ السلام سے روایت ہے جو شخص ڈوبنے اور جلنے سے ڈرے اس کو یہ

آیت پڑھنی چاہیئے۔ اِنَّ وَلِیَّ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتَابَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصَّالِحِیْنَ وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ۔

نمازِ توسّل

کتاب عروۃ الوثقیٰ سید یزدی قدس سرہ میں ہے کہ عبدالرحیم القصیر القندی نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے۔ آپؑ نے فرمایا کہ برائے رفع مہمات اور قضائے حاجاتِ شرعی دو رکعت نماز پڑھے اور نماز سے پہلے سات مرتبہ تکبیر کہے اور نماز روحِ مقدس حضرت رسول اکرمؐ کو ہدیہ کرے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد کہے :- اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْکَ السَّلَامُ وَ اِلَیْکَ یَعُوْدُ السَّلَامُ۔ پھر سجدہ میں جاکر چالیس مرتبہ کہے :- یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاحَیًّا لَّا یَمُوْتُ یَاذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ پھر دایاں رخسارہ رکھ کر چالیس مرتبہ یہی ذکر پڑھے پھر بایاں رخسارہ رکھ کر بھی یہی پڑھے اور سجدہ سے سر اٹھاکر اور دونوں ہاتھوں کو بلند کرکے چالیس مرتبہ پڑھے اس کے بعد دایاں ہاتھ بائیں کندھے پہ اور بایاں ہاتھ دائیں کندھے پہ رکھ کر چالیس مرتبہ پڑھ کر انگشتِ شہادت کے ساتھ اشارہ کرے پھر سجدہ میں جاکر ایک سانس میں جتنا پڑھ سکے یہ پڑھے صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِیْ کَذَا وَکَذَا۔ اور کَذَا وَکَذَا کی جگہ اپنی حاجت طلب کرے۔ پھر آنحضرتؑ نے فرمایا میں ضامن ہوں کہ اپنی جگہ سے حرکت نہیں کرے گا کہ اس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔

برائے دردِ دندان

آقا شیخ حسن علی اصفہانی نخود کی قدس سرہٗ نے فرمایا کہ مریض کے درد والے دانت پہ انگلی رکھ کر یہ رباعی سات مرتبہ پڑھے تو درد ٹھیک ہو جائے گا۔

دندانِ من اے دندان تو دردکنی دندان
گر دردکنی چندان گردان گور دنگان (بہت مجرب ہے)

مسّے ختم کرنے کیلئے

سات دانے جو یا گندم کے لیں اور ان پر سات مرتبہ پڑھیں "اَسْتُرْ یَا وَلِیَّ اللّٰہِ" اور دم کریں اور ان دانوں کو گیلی زمین میں دفن کردیں۔ نیز یہ بھی اسی مقصد کے لئے ہے کہ ایک نمک کا ٹکڑا اور ایک نمد لیں اور ان پر سات مرتبہ "سورۃ الم نشرح" پڑھیں اور ان کو مسّوں پر پھیر کر دفن کردیں۔ (مؤلف کا آزمودہ ہے)

حرزِ قائم علیہ السّلام

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی دِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی مَا اَعْطَانِیْ رَبِّیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی اَھْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰہُ اَکْبَرُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا اَجِرْنِیْ مِنْ شَیْطَانٍ رَجِیْمٍ وَمِنْ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ اِنَّ وَلِیَّ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتَابَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصَّالِحِیْنَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

برائے تقویّت قوّتِ حافظہ

اَللّٰھُمَّ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا قَھَّارُ اِجْعَلْ نَفْسِیْ طَیِّبَۃً طَالِعَۃً حَاذِقَۃً مُؤْمِنَۃً ذَاتَ اِنْبِسَاطٍ فِی الْحِفْظِ وَالْخَیْرِ تُؤْمِنُ بِلِقَائِکَ وَ تَقْنَعُ بِعَطَائِکَ وَتَرْضٰی بِفَضْلِکَ وَتَصْبِرُ عَلٰی قِسْمَتِکَ یَا کَرِیْمُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ

برائے رفعِ خشکیٔ بدن: بدن کی جلد کی خشکی دور کرنے کے لئے درج ذیل عبارت پڑھے اور اپنے ہاتھ کی ہتھیلی پر دم کرکے جسم پر ملے۔

اَلَكُمْ بِلَكُمْ تِلَا لَكُمْ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ صِبْغَةَ اللّٰهِ وَمَنْ اَحْسَنَ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۔

برائے رفع خسرہ :۔ درج ذیل آیت لکھ کر بچے کے بازو پر باندھیں۔

بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم وھزی الیک بجذع النّخلۃ تساقط علیک رطباً جنیاً ۔

اورنگ پلید بستہ دم باد　　　　ازرد ۳ ابوسعید ابوالخیر

استخارہ ذات الرّقاع

کاغذ کے چھ ٹکڑے لیں، تین ٹکڑوں پر لکھیں - بسم اللّٰہ الرحمٰن الرّحیم خیرۃ من اللّٰہ العزیز الحکیم لفلان بن فلانۃ (فلاں بن فلانہ کی جگہ اپنا اور اپنی والدہ کا نام لکھیں) اس کے بعد اِفعَلْ لکھیں اور باقی کاغذ کے تین ٹکڑوں پر " لَا تَفعَلْ " لکھ کر اپنی جانماز کے نیچے رکھ دیں اور دو رکعت نماز پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد سجدہ میں جاکر ایک سو مرتبہ پڑھیں۔ " اَسْتَخِیْرُ اللّٰہَ بِرَحْمَتِہٖ خِیَرَۃً فِیْ عَافِیَۃٍ " اس کے بعد بیٹھ کر پڑھیں " اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ فِیْ یُسْرٍ مِّنْکَ وَعَافِیَۃٍ " پھر جانماز کے نیچے ہاتھ ڈال کر ان تمام کو آپس میں ملا دیں اور ایک ایک کر کے باہر نکالیں اگر پے در پے تین کاغذ " افعل " والے نکلیں تو جس کام کی نیت کی ہے وہ بجا لائیں اور اگر تینوں کاغذ " لاتفعل " والے نکلیں تو وہ کام نہ کریں کیونکہ بد ہے ۔ اگر ایک " افعل " نکلے اور دوسرے " لاتفعل " تو پانچ کاغذ نکالیں ۔ ان میں اگر تین " افعل " ہوں اور دو " لاتفعل " تو وہ کام بجالائیں اور اگر تین " لاتفعل " اور دو " افعل " ہوں تو وہ کام نہ کریں کیونکہ اس کام کی بجا آوری بہتر نہیں ہے ۔

برائے امرِ مہم اور درد

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ کسی مشکل کام کے لئے تین مرتبہ پڑھو۔

"اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ حَقًّا لَا اُشْرِكُ بِهٖ اَحَدًا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ لَهَا وَ لِكُلِّ عَظِیْمَةٍ فَفَرِّجْهَا عَنِّیْ" اگر درد کے لئے پڑھنا چاہو تو مقام درد پر اپنا ہاتھ رکھو۔

ایضاً

حضرت رسول اکرمؐ نے حضرت علیؑ سے فرمایا کہ اگر کسی پریشانی میں مبتلا ہو جاؤ تو بہت زیادہ پڑھو۔ "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ"

حضرت امام صادق علیہ السلام کا ایک صحابی داؤد کہتا ہے کہ میں ایک مرض میں مبتلا ہو گیا جس کا علاج بہت مشکل تھا یہ خبر آنحضرتؑ کے گوش مبارک تک پہنچی تو مجھے تحریر فرمایا کہ ایک صاع (تقریباً تین کلو) گندم خرید کر اور اپنی پشت کے بل سو کر وہ گندم اپنے سینے پر ڈال اور یہ پڑھ " اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ اِذَا سَئَلَكَ بِهِ الْمُضْطَرُّ كَشَفْتَ مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّمَكَّنْتَ لَهٗ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْتَهٗ خَلِیْفَتَكَ عَلٰی خَلْقِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنْ عِلَّتِیْ" پھر سیدھا بیٹھ اور اس گندم کو جمع کر کے اس کے چار حصے کر اور چار مستحق فقیروں کو دے اور پھر یہ دعا پڑھ۔ داؤد کہتا ہے کہ میں نے آنحضرتؑ کے فرمان کے مطابق عمل کیا تو صحت یاب ہو گیا (ضروری ہے کہ وہ گندم پاک اور صاف ہو)

مطلوب کو حاضر کرنا

انیس ۱۹ راتیں پڑھیں۔ پہلی رات ایک مرتبہ، دوسری رات دو مرتبہ، تیسری رات تین مرتبہ، اسی طرح ہر رات کے مطابق اضافہ کرتے جائیں، دسویں رات تک دس مرتبہ ہو جائیں گے۔ پھر گیارھویں رات سے اٹھارھویں رات تک ہر رات دس مرتبہ پڑھیں اور انیس اور بیس کی درمیانی رات کو انیس مرتبہ پڑھیں۔ پھر اسی ترتیب سے تعداد کم کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ ایک مرتبہ تک پہنچ جائے گا۔

"اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ

اسْتَوٰی عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرَاتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ۔

نیز اسی مقصد کے لئے شب جمعہ سے سات راتوں تک ایک ہزار اکاون مرتبہ پڑھیں۔

یَا اَزَلِیُّ الطَّاھِرُ مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ بِقُدْسِهٖ یَا صَرْفَاشِیْلُ بِحَقِّ عَیْطُوْ زَجْ

برائے دفع آفات وحشرات از زراعت وباغات

کتاب عدۃ الداعی میں ہے کہ اس دعا کو لکھ کر باغ یا کھیت میں درخت سے لٹکا دیں۔

بسم اللّٰه الرّحمٰن الرّحیم ایّها الدّود والهوام والحیوانات والھمول اخرجوا من ھذہ الارض والمنزل الّذی ھو لنا لا لکم وملکنا لاملککم الی الارض الخالیۃ العاطلۃ کما خرج موسٰی خائفًا یترقب وکما خرج یونس بن متی من بطن الحوت وان لم تخرجوا اوسلت علیکم شواظ من نار ونحاس فلا تنتصران الم ترالی الذین خرجوا من دیارھم وھم الوف حذر الموت فقال لھم اللّٰه موتوا اخرج منھا انک رجیم فخرج خائفا یترقب فسبحان الّذی اسری بعبدہ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصٰی یوم یروھا لم یلبثوا الاعشیۃ اوضحاھا واخرجنا ھم من جنات وعیون وزروع ومقام کریم ونعمۃ کانوا فیھا فاکھین فما بکت علیھم السماء والارض وما کانوا منظرین اخرج انک من الصاغرین واخرج منھا مذ ءوما مدحورًا فلنا تینھم بجنود لا قبل لھم بھا ولنخرجنّھم منھا اذلۃ وھم صاغرون وقالت نملۃ یا ایھا النمل ادخلوا مساکنکم لا یحطمنکم سلیمان وجنودہ وھم لا یشعرون

برائے دفع پسو:۔ اصول کافی میں نبی اکرمؐ نے فرمایا کہ جو شخص سوتے وقت پڑھے تو وہ پسو کے

کاٹنے سے محفوظ رہے گا۔

اَیُّهَا الْاَسْوَدُ الْوَثَّابُ الَّذِیْ لَا یُبَالِیْ غَلْقًا وَّلَا بَابًا عَزَمْتُ عَلَیْكَ بِاُمِّ الْكِتَابِ اَنْ لَّا تُؤْذِیَنِیْ وَلَا اَصْحَابِیْ اِلٰی اَنْ یَّذْهَبَ اللَّیْلُ وَیَجِیْئَ الصُّبْحُ بِمَا جَآءَ۔

برائے ہلاکت و ذلت دشمنانِ دین

یہ سات حروف - ل م ز ذ ج ب ل - کاغذ پر لکھیں اور ہر ایک حروف کے لئے ایک مرتبہ (کل سات مرتبہ) آیۃ الکرسی اور یہ دعا پڑھے اور پانی کے حوض یا تالاب میں پھینک دے۔

اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ جَمْعَهُمْ وَقَلِّبْ تَدْبِیْرَهُمْ وَخَرِّبْ بُنْیَانَهُمْ وَاشْغَلْهُمْ بِاَبْدَانِهِمْ وَخُذْهُمْ اَخْذَ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ یَا قَهَّارُ یَا قَهَّارُ یَا قَهَّارُ یَا جَبَّارُ یَا جَبَّارُ یَا جَبَّارُ اَللّٰهُمَّ اَهْلِكِ الظَّالِمِیْنَ بِالظَّالِمِیْنَ وَاشْغَلْ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ وَاَخْرِجْنَا مِنْ بَیْنِهِمْ سَالِمِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

نجات از مشکلات

ننانوے مرتبہ اس آیت کو پڑھیں اور ایک پتے پر لکھ کر کنوئیں میں ڈال دیں تو مشکلات سے نجات و رہائی ہوگی۔

رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔

برائے زیارتِ رسول اکرمؐ در خواب

کتاب شفاء الصدور میں ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سوتے وقت مجھے دیکھنے کی نیت سے یہ سات آیات تین مرتبہ پڑھے وہ یقیناً مجھے خواب میں دیکھے گا اور جو شخص کسی مصیبت میں مبتلا ہو جائے اور وہ ان آیات کو ستر مرتبہ پڑھے تو وہ اس مصیبت سے چھٹکارا

حاصل کرے گا اور جو شخص غنی ہونا چاہے وہ ستر مرتبہ پڑھے تو غنی ہو جائے گا اور جو کسی مریض پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے تو وہ صحت یاب ہو جائے گا۔ اور وہ یہ ہیں۔

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَنَصِيْرًا وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا۔

فائدہ :۔ اگر کسی شخص کی پیدائش کا دن معلوم کرنا چاہیں تو اس کے نام مع والدہ کے حروف ابجد نکال کر جمع کریں اور ان کو آٹھ پر تقسیم کر دیں۔ اگر ایک باقی بچے تو اتوار، دو بچیں تو سوموار، تین بچیں تو منگل، چار بچیں تو بدھ، پانچ بچیں تو جمعرات، چھ بچیں تو جمعہ، سات بچیں تو ہفتہ اور اگر آٹھ باقی بچ جائیں تو شب جمعہ ہو گا۔

ایضاً از کتاب شفاء الصدور

اگر تو نیند میں عجائب دیکھنا چاہے یا کوئی حاجت طلب کرنا چاہے تو اپنے بستر میں جاتے وقت سات مرتبہ سورۃ الزلزلہ (الزلزال) پڑھ۔ پھر یہ کہہ۔ يَا مَلٰٓئِكَةَ رَبِّيْ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ وَمَنْ اَنْزَلَهَا وَمَنْ نَزَلَتْ عَلَيْهِ وَبِحَقِّ اَسْمَآءِ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَاٰيَاتِهِ التَّامَّةِ كُلِّهَا اِلَّا مَا اَخْبَرْتُمُوْنِيْ فِيْ لَيْلَتِيْ هٰذِهٖ۔ (یہاں جو نیت ہو بیان کرے) تو تو خواب میں وہ ملاحظہ کرے گا جو سوال کیا ہے لیکن شرط یہ ہے کہ یہ عمل باطہارت اور سوموار یا جمعرات کی رات بجالائے۔

برائے حصولِ علم و قوت حافظہ

اس ذکر کو ہمیشہ پڑھے :۔ سُبْحَانَ الَّذِيْ لَا يَعْتَدِيْ عَلٰى اَهْلِ مَمْلِكَتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَاْخُذُ اَهْلَ الْاَرْضِ بِاَلْوَانِ الْعَذَابِ سُبْحَانَ الرَّؤُوْفِ

الرَّحِيمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُوْرًا وَّبَصَرًا وَّفَهْمًا وَّعِلْمًا إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (از مؤلفات فیض کاشانی مرحوم)

ختم عجیب از اسرار سورۂ مبارکہ یٰسین

چالیس روز معین ایک دن بھی آگے پیچھے نہ ہو، اس مدت میں اس کا ظاہر و باطن مکمل طور پر پاک ہونا چاہیئے حتی کہ اس قدر احتیاط کرے کہ اپنی شرمگاہ بھی نہ دیکھے کیونکہ مکروہ ہے قمری مہینے کی پہلی جمعرات اور شب جمعہ سے شروع کرے۔ پہلے بنیت قضائے حاجات دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد از سورۂ الحمد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی فیہا خلدون تک اور تین مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور بعد از اتمام نماز اکتالیس مرتبہ پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔ اس کے بعد سورۂ یٰسین کی تلاوت کرے اور جب پہلی "مبین" پر پہنچے تو اپنے دائیں ہاتھ کی انگلیاں (مٹھی) بند کرے پھر دوسری "مبین" تک پہنچے تو انگلیاں کھول دے اور جب ساتویں "مبین" تک پہنچے تو پھر انگلیاں بند کرے اور سورہ کو مکمل کرے اور جب تک اس دعا کو نہ پڑھے انگلیاں نہ کھولے۔

سات مرتبہ سورۂ الحمد پڑھے اور انگلیوں کو کھول دے اور پھر تیس مرتبہ کہے:۔ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ يَا مُفَرِّجُ بِالْمُحْسِنِيْنَ، پھر دوسری مرتبہ سورۂ یٰسین تلاوت کرے یہ عمل چالیس روز کرے۔ اس کے بعد جس مطلب کے قصد سے پڑھے فوری پورا ہوگا۔ لیکن "مبین" پر پہنچ کر اپنے ہاتھ کی انگلیاں ضرور بند کرنی چاہئیں اور جو حاجت بھی ہو اپنے دل میں دہرائے اور کہے کہ بحق سورۂ مبارکہ یٰسین میرا فلاں مقصد زود تر پورا فرما یقیناً موثر ہے۔

لیکن شرط یہ ہے کہ ہر وہ نالائق شخص جو ولایت امیر المومنین علیہ السلام کا قائل نہیں ہے، اس کو اس عمل کی تعلیم نہ دے ورنہ معلم اور متعلم دونوں کے لئے بُرا اثر ہوگا۔

(از جامع الاحادیث علامہ فیض)

برائے وسعتِ رزق

ہر روز تیس مرتبہ کہے: "سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ"۔
اس کے بعد سو مرتبہ: "اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ" کہے۔

برائے دفعِ دشمن

ایک نشست میں ایک ہزار اناہتر مرتبہ پڑھے: "اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰہِ" بہت مجرب ہے۔
نیز برائے مطالبِ مشکلہ ایک نشست میں ایک ہزار تیئیس مرتبہ پڑھے: "تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ"۔
نیز غموں سے نجات کے لئے تیس مرتبہ پڑھے: "لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ"۔

سال کے آخری بدھ کا تعویذ

معروف ہے کہ درج ذیل تعویذ شمسی سال کے آخری بدھ کے دن لکھ کر پانی میں ڈال دے اور اس پانی سے جو شخص بھی پئے گا آئندہ سال اسی دن تک حوادثات بد سے محفوظ رہے گا۔ "اب ا ہ ا ہ اصحت طاع اع لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ علی محمد و آلہ اجمعین"۔

توسّل

بحر الغرائب میں آیا ہے کہ یہ جملہ مجربات میں سے ہے اور اس میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ تین شب مسلسل گوشۂ تنہائی میں بیٹھ کر ہر رات ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔

اِلٰھِیْ اِلٰھِیْ قَدِ انْقَطَعَ رَجَائِیْ عَنِ الْخَلْقِ وَ اَنْتَ رَجَائِیْ۔

پھر اپنی حاجت خدا سے طلب کرے تو یقیناً روا ہوگی۔

عریضہ برائے قضائے حوائج شرعیہ

کاغذ کے تین ٹکڑوں پہ لکھ کر ایک دن تینوں کاغذ بیک وقت قبل از طلوع آفتاب آب جاری میں پھینک دے اور ہر روز دو روپے یا جتنا وسے سکے صدقہ دے اگر خواب میں اس کو کوئی چیز دیں تو اس کی حاجت جلدی پوری ہوگی اور اگر اس سے کوئی چیز لے لیں تو حاجت قدرے تاخیر سے پوری ہوگی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم من العبد الذلیل (یہاں اپنا نام لکھئے) الی المولیٰ الجلیل ربّ انّی مسّنی الضر و انت ارحم الرّاحمین لا الہ الّا انت سبحانک انّی کنت من الظّالمین فاقض حاجتی بحقّ محمّد وعلی وفاطمۃ والحسن والحسین والتّسعۃ المعصومین من ذریۃ الحسین علیہم السّلام یا قاضی الحاجات۔ یہ اسمائے مبارکہ ایک سطر میں لکھیں۔ (راسخ العقیدہ ہونا ضروری ہے)

لوگوں کے ضمیر پڑھنا

چالیس روز، ہر روز ایک ہزار پچیس مرتبہ پڑھے "یَا وَهَّابُ" اور تینتیسویں (۳۳) روز سے ایک ہزار ایک مرتبہ "یَا فَتَّاحُ" بھی پڑھے۔ شرط یہ ہے کہ سات دن روزہ رکھے اور اس مدت میں ترکِ حیوانات کرے اس عمل کو جمعہ یا اتوار کے دن سے شروع کریں۔

شب ہائے جمعہ کی دعا کی بہت زیادہ فضیلت ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْيَا اِلٰى فَنَائِهَا وَ مِنَ الْاٰخِرَةِ اِلٰى بَقَائِهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ نِعْمَةٍ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

بعد از حمد سات مرتبہ الم نشرح اور گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھے۔ اَمْ عِنْدَهُمْ

خَزَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ اَمْ لَهُمْ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ؕ

بعداز اتمام نماز ایک ہزار مرتبہ " یَا وَهَّابُ " کہے تو اس کی حاجت روا ہوگی۔

اسمِ اعظم

ایک کہنہ خطی نسخہ میں ہے کہ اس ذکر کے بعد یہ دعا پڑھے اس دعا میں اسمِ اعظم ہے۔

یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ وَحْدَكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ذَا الْاَسْمَآءِ الْعِظَامِ وَذَا الْعِزَّةِ الَّذِیْ لَا يُرَامُ وَاِلٰهُكُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔

مجرّب ختم

اپنے مقصد کے حصول کے لئے شب جمعہ سے چالیس راتوں تک، ہر رات بارہ ہزار مرتبہ پڑھے "یَا هُوَ یَا مَنْ لَا هُوَ اِلَّا هُوَ" شروع کرنے سے پہلے دو رکعت نماز حاجت پڑھے۔

فائدہ برائے بانجھ پن

کتاب قوامیس میں ملا حبیب اللہ کاشانی قدس سرہ نے (زنِ عقیم) یعنی بانجھ کے لئے لکھا ہے۔ اگر چاہے کہ عورت حاملہ ہو تو جس دن عورت غسل حیض کرے اس کے لئے ایک یکسالہ موٹا تازہ بکرا دستار سے کا سارا ایک دیگ میں پکائیں اور اس میں اتنا پانی ڈالیں کہ اس میں تمام گوشت ڈوب جائے اور وہ عورت دن کے وقت وہ شوربا پیئے۔ اور درج ذیل آیات ایک پاک برتن میں لکھیں ان میں سے کوئی حرف بھی مٹا ہوا نہ ہو اور ان حروف کو پانی سے دھو لیں اور وہ عورت اپنے

خاوند ست مباشرت کے وقت وہ پانی پی لے تو باذن اللہ حاملہ ہو جائے گی۔ وہ یہ ہے۔

سورۂ فاتحہ اور درود شریف کے بعد لکھیں۔ ابجد ھوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ، قال انما انا رسول ربك لاھب لك غلامًا زکیًا قال کذالك قال ربك ھو علی ھین ولنجعله ایةً للناس ورحمة منا وکان امرًا مقضیًا۔

مریض بیٹے کے حق میں ماں کی دُعا

خزائن نواقی میں ہے اگر کسی کا لڑکا بیمار ہو جائے تو اس کی ماں چھت پہ جاکر اپنے سر سے چادر اتارے اور سر کے بال آسمان کی طرف کھولے اور کہے :۔

اَللّٰهُمَّ اَعْطَيْتَنِيْهِ وَاَنْتَ وَهَبْتَنِيْهِ فَاجْعَلْ هِبَتَكَ الْيَوْمَ جَدِيْدَةً اِنَّكَ قَادِرٌ مُّقْتَدِرٌ۔ یعنی یا اللہ! تُو نے مجھے یہ بیٹا عطا کیا ہے اور بخشا ہے اپنی اس بخشش اور عطا کو آج مجھے دوبارہ لوٹا دے تو قدرت والا اور اقتدار والا ہے اگر عربی میں یہ دعا نہ پڑھ سکے تو جس زبان میں چاہے یہ دعا پڑھے تو وہ بچہ شفایاب ہو جائے گا۔

ہدیہ اموات

قوامیس الدرر میں ہے کہ جب کوئی مومن آیۃ الکرسی پڑھ کر اس کا ثواب اہل قبور کو پہنچائے تو اللہ تعالیٰ مشرق سے مغرب تک کے تمام مومنین کی قبروں میں نور داخل کرے گا اور ان کی قبور کو وسیع اور ہر میت کا درجہ بلند فرمائے گا اور خدا پڑھنے والے کا درجہ بھی بلند فرمائے گا اور اس کو ستر انبیاء کا ثواب عطا فرمائے گا اور ہر حرف کے بدلے ایک فرشتہ خلق فرمائے گا جو قیامت تک اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تقدیس کرتا رہے گا۔

برائے اولاد نرینہ

صدف مشحون میں ہے کہ شوہر اپنی بیوی کے شکم پہ بغیر کلام کئے چار مرتبہ (ح ح ح ح) لکھے۔

چار ماہ کا حمل ہونے سے پہلے کہے "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُسَمِّيْهِ بِمُحَمَّدٍ فَسَمِّهٖ اَنْتَ مُحَمَّدٌ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَ اَوْلَادِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ" ان شاء اللہ لڑکا ہوگا۔

برائے فتح رجال

جو مرد بستہ ہو وہ زیتون کے درخت کے پتے پر لکھے "والسماء بنيناها بايد و انا لموسعون" اور اس کو مرد نگل لے اور دوسرے پتے پر لکھے۔ "والارض فرشناها فنعم الماهدون" اور اس کو عورت نگل لے تو مرد کھل جائے گا۔

ایضاً برائے فتح رجال

چار انڈے ابال کر اور ان کا چھلکا اتار لیں اور ہر ایک انڈے پر اس ترتیب سے زعفران کے ساتھ لکھیں اور ہر روز ایک انڈہ کھائیں۔

① فوقع الحق و بطل ما كانوا يعملون -

② وقال موسى ما جئتم به السحر ان الله سيبطله إن الله لا يفلح المفسدين

③ ان ما صنعوا كيد ساحر ولا يفلح الساحر حيث اتى -

④ بل يقذف بالحق على الباطل فيدمغه فاذا هو زاهق ولكم الويل مما تصفون ولاحول ولا قوة الا بالله العلى العظيم -

اثر آیت نور

معصیت سے بچنا

اگر کوئی شخص شراب پینے، سود لینے اور اسی قسم کے دوسرے حرام اور غیر شائستہ کاموں سے بچنا چاہے یا کسی دوسرے شخص کو ان سے محفوظ رکھنا چاہے اور اطاعت و عبادت کا شوق

پیدا کرنا چاہے تو اسے چاہیئے کہ آیت نور پچیس دن عدد کبیر کے مطابق، اور ہر جمعہ کے دن ایک سو اڑتالیس مرتبہ اور آخری جمعہ کو تین سو پچپن مرتبہ پڑھے۔ یہ عمل جمعہ کے دن شروع کرے۔ عدد کبیر باون ہزار سات سو کا دن ہیں جو اس مدت میں پڑھنے چاہئیں۔ عدد وسیط پانچ سو پینتیس ہیں۔ چالیس دن میں۔ عدد صغیر تین دن ... ہر روز چھ مرتبہ پڑھیں۔

دعائیں اور ختم

دعائے نور منسوب بہ حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا برائے تپ

جس شخص کو بخار ہو وہ یہ دعا پڑھے تو شفا پائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ هُوَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ وَ اَنْزَلَ النُّوْرَ عَلَی الطُّوْرِ فِیْ کِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ بِقَدَرٍ مَّقْدُوْرٍ عَلٰی نَبِیٍّ مَّحْبُوْرٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هُوَ بِالْعِزِّ مَذْکُوْرٌ وَ بِالْفَخْرِ مَشْهُوْرٌ وَعَلَی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ مَشْکُوْرٌ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ۔

سلمان فارسیؓ کہتے ہیں کہ میں نے اس دعا کی برکت سے اس وقت تک بخار کے ایک ہزار مریضوں کا علاج کیا ہے۔

برائے شفا امراض

برائے شفا چینی کے پیالے میں لکھے اور دھو کر پئے۔

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم ن والقلم وما یسطرون ما انت بنعمة ربّک بمجنون و ان لک لاجراً غیر ممنون و انّک لعلی خلق عظیم۔

و ان یکاد الّذین کفروا لیزلقونک با بصارھم لمّا سمعوا الذکر و یقولون

نّهٗ لمجنون وماھو الّا ذکر للعالمین -

اعوذ بکلمات اللہ التامات من کلّ عینٍ لامۃ ومن شرّ التامۃ الھامۃ اعوذ بکلمات اللہ التامات من شرّ ما خلق و ذرء و برء من الشیطان وھمزہ ونفخہ بحقّ الطٰواسین ویٰس وکھیعص وحمعسق من غضب اللہ تعالیٰ وسخطہ وعقابہ ونکالہ واعوذبک من ھمزات الشیاطین واعوذبک یاربّ ان یحضرون بسم اللہ ارقیک بسم اللہ یشفیک من کل داءٍ بسم اللہ الشافی بسم اللہ الکافی بسم اللہ المعافی بسم اللہ الّذی لا یضرّ مع اسمہ شئٌ فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم -

علاجِ تپ و تپِ لرز

از مرحوم میرزا علی اصغر شیخ الاسلام تبریزی، تھوڑی سی پاک روئی لیں اور دونوں ہاتھوں پر ملیں اور اس روئی کی اتنی لمبی بتی بنائیں کہ اس کی لمبائی ایک ذرع ہو جائے اور سورۂ قدر پڑھ کر ایک گرہ لگائیں۔ اسی طرح سات گرہیں لگائیں ہر گرہ لگاتے وقت بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم کے ساتھ سورۂ قدر پڑھیں۔ اس کے بعد اس بتی کے تین "لا" بنا کر مریض کے بازو پر باندھیں۔

برائے دفع تپ

سات عدد مغز بادام پر پڑھ کر ہر روز ایک مغز نہار منہ کھائیں۔ بعد از بسم اللہ،

بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِي بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِي لَمْ يَزَلِ بِسمِ بِاسْمِ يَا اللّٰهُ تَوْفِيقًا بسم اللّٰه الرحمٰن الرحيم وَجَزَاهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا مُّتَّكِئِيْنَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ -

برائے دفع وبا:- حضرت علی ابن موسیٰ الرضا علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے تو وہ مرض وبا سے محفوظ رہے گا۔

بعد از بسم اللہ، لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ لَا یَضُرُّ وَ لَا یَشْفَعُ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ وَلَا یَاْتِی الشِّفَاءُ اِلَّا مِنَ اللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ وَلَا یَصْرِفُ السُّوْءَ اِلَّا اللّٰهُ حَسْبِیَ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ یَهْدِیْنِ وَالَّذِیْ هُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا الْعَافِیَةَ یَا وَلِیَّ الْعَافِیَةِ وَلَا تُفَرِّقْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ الْعَافِیَةِ یَا خَالِقَ الْعَافِیَةِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ کَمِشْکٰوةٍ اَلْمِشْکٰوةُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ فِیْهَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ عَلِیُّ ابْنُ اَبِیْ طَالِبٍ فِیْ زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ اَلْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ کَاَنَّهَا کَوْکَبٌ دُرِّیٌّ عَلِیُّ ابْنُ الْحُسَیْنِ یُوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُحَمَّدُ الْبَاقِرُ مُبَارَکَةٌ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ الصَّادِقِ زَیْتُوْنَةٍ مُوْسَی ابْنُ جَعْفَرٍ لَا شَرْقِیَّةٍ وَلَا غَرْبِیَّةٍ عَلِیُّ بْنُ مُوْسَی الرِّضَا یَکَادُ زَیْتُهَا یُضِیْٓءُ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ الْجَوَادِ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَادِیْ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ اَلْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ یَهْدِی اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ یَّشَآءُ اَلْمَهْدِیُّ ابْنُ الْحَسَنِ وَیَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰهُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ۔

دعائیں اور ختم

اگر کوئی شخص کسی سے کوئی چیز طلب کرنا چاہے اس دعا کو لکھ کر اپنے ہاتھ میں پکڑے۔ اور اس شخص کے سامنے جائے تو وہ اس کے تقاضے کو ہرگز رد نہیں کر سکے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اللّٰھم انی اسئلک یا واحد یا احد ویا صمد

یا وتر یا نور یا من ملأت ارکانه السمٰوٰت والارض ان تسخرلی قلبی (اس شخص کا نام لکھے) کما سخرت لسلیمان علیہ السّلام جنودہ من الانس والجن والطیر فھم یوزعون اسئلك ان تلین لی قلبہ کما لینت الحدید لداؤد واسئلك ان تذلل لی قلبہ کما ذللت نورالقمر لنورالشمس یا اللہ ھوعبدك وابن امتك وانا عبدك وابن امتك اخذت بقدمیہ و ناصیتہ فسخر لی حتی تقضی حاجتی ھذہ وما ارید انك علی کل شیٔ قدیر وھو علی ما ھو فیھا لا الٰہ الا ھوالحی القیوم

برائے طلب فرزند

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہمبستری کے وقت ان آیات کی تلاوت کرے اور اپنی زوجہ کے ساتھ ہمبستر ہو (مباشرت کرے)

وَ ذَاالنُّوْنِ اِذْ ذَّھَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَیْہِ فَنَادٰی فِی الظُّلُمَاتِ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ ہ فَاسْتَجَبْنَالَہٗ وَ نَجَّیْنَاہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ہ اور یہ آیت بھی پڑھے :-

وَذَکَرِیَّآ اِذْ نَادٰی رَبَّہٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ -

کافی اور معتبر تفاسیر میں معصومؑ سے روایت ہے جس کی کوئی اولاد نہ ہو وہ زیادہ استغفار کرے تو فرزند صالح ہوگا۔ نیز دوسری آیت کو فیروزہ میں کندہ کر کے اپنی انگلی میں پہنے ۔

نیز جس کا کوئی فرزند نہ ہو وہ سات دن روزہ رکھے اور وقتِ افطار اپنی زوجہ کے مہر سے قرض لے کر شہد خریدے اور اس میں پانی ملائے اور اکیس مرتبہ اسم مبارک "اَلْمُصَوِّرُ" پڑھ کر دم کر کے پیئے ۔ حتیٰ کہ جو روٹی کھاتا ہے اس پر بھی پڑھ کر کھائے ۔

ایضاً برائے طلب فرزند

آیت اذقالت امراۃ عمران تا بغیر حساب (سورۂ آل عمران) مشک و زعفران اور عرق گلاب کے ساتھ غیر مستعمل (نئے) برتن میں تازہ لکھ کر تین روز دو پہر نہار منہ پیئے تو اس کو اولاد صالح عطا ہوگی۔

علاج درد پنڈلی (عرق النساء)

سالم بن محمد نے حضرت امام صادق علیہ السلام سے پنڈلی کے درد کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا کہ اس آیت کو سات مرتبہ پڑھ۔

وَاتْلُ مَا أُوْحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهِ مُلْتَحَدًا۔ (سورۂ کہف آیت ۲۷)

معالجۂ زخم و ورم

روایت معتبر میں حضرت امام صادق سے مروی ہے کہ جس شخص کو کوئی زخم یا ورم و سوجن ہو جائے تو ایک چھری لیں اور مقام پر پھیریں اور کہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ مِنَ الْحَدِّ وَالْحَدِيْدِ وَمِنْ أَثَرِ الْعُوْدِ وَالْحَجَرِ الْمَلْبُوْرِ وَمِنَ الْعِرْقِ الْفَاتِرِ وَمِنَ الْوَرَمِ الْأَحْمَرِ مِنَ الطَّعَامِ وَعَقْرِهٖ وَمِنَ الشَّرَابِ وَبَرْدِهٖ أَمْضِيْ إِلَيْكَ بِإِذْنِ اللّٰهِ إِلٰى أَجَلٍ مُسَمًّى فِي الْإِنْسِ وَالْإِنْعَامِ بِسْمِ اللّٰهِ فَتَحْتُ بِسْمِ اللّٰهِ خَتَمْتُ۔

برائے قوت حفظ

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص دیسی انڈے کو اُبال کر

پہلکا اتارئے اور اس پر یہ آیت لکھ کر کھائے تو جو بھی سُنے گا یاد کرے گا۔ ھو القاھر فوق عبادہٖ و یرسل علیکم حفظۃ حتیٰ اذا جآء احدکم الموت توفتہ رسلنا وھم لا یفرطون۔

چوری شدہ مال تلاش کرنا

بہت آزمودہ ہے ایک ٹکڑا۔ اس مال کا جو چوری ہوا ہے لے کر حروف ابجد نکال کر اس عدد کے مطابق ہر روز بعد از نماز صبح سینتالیس۴۷ مرتبہ پڑھیں تو بلاشک وشبہ وہ مال مل جائے گا۔

یَا رَادَّ الشَّمْسِ لِعَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رُدَّ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ۔

برائے گمشدہ

برائے گمشدہ پڑھیں تو مل جائے گا۔

اَصْبَحْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ وَ اَمْسَیْتُ فِیْ جِوَارِ اللّٰہِ۔

میاں بیوی کے درمیان صُلح واٰشتی

درج ذیل دعا کو لکھ کر ان کے بستر کے نیچے رکھ دیں۔

طسوم طسوم سیوم سیوم علوم علوم کلوم کلوم حیوم حیوم قیوم قیوم کیوم دیوم سبحان من یذکرہ تطمئن القلوب اطمئن قلب ......
(جو ناراض ہے اس کا نام بمعہ والدہ لکھیں) بمحبۃ ...... (طالب صلح کا نام لکھیں)
اللّٰھم الف بینھما کما اصلحت بین محمّد و انصارہٖ اللّٰھم یا من ادخل محبۃ یوسف فی قلب زلیخا و یا من ادخل محبۃ موسیٰ فی قلب اسیۃ بنت مزاحم و یا من ادخل محبۃ محمّد فی قلب

خدیجة بنت خویلد ادخل محبة (طالب صلح کا نام) فی قلب (ناراض کا نام) کما ادخلت اللیل فی النھار والنھار فی اللیل والذکر فی الانثی لو انفقت ما فی الارض جمیعًا ما الفت بین قلوبھم ولکن اللہ الف بینھم انہ عزیز حکیم ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

چاہیے کہ بروز جمعہ طلوعِ آفتاب کے وقت زعفران یا عرقِ گلاب کے ساتھ لکھا جائے مجرب ہے

برائے کشائشِ بخت

درج ذیل آیات غیر شادی شدہ عورت کے لباس پر لکھیں تو جلدی شادی ہوگی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم انا فتحنا لک فتحًا مبینًا لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر ویتم نعمتہ علیک ویھدیک صراطًا مستقیمًا وینصرک اللہ نصرًا عزیزًا۔

عریضہ در خدمت اقدس امام عصر عجل اللہ فرجہ

توسلت الیک یا ابا القاسم محمد بن الحسن بن علی بن محمد بن علی بن موسیٰ بن جعفر بن محمد بن علی بن الحسین بن علی بن ابی طالب النباء العظیم والصراط المستقیم وعصمۃ اللاجین بامک سیدۃ النساء العالمین وبابائک الطاھرین وبامھاتک الطاھرات وحقیقۃ الایمان ونور النور وکتاب مسطوران تکون سفیری الی اللہ فی الحاجۃ۔

اپنا اور اپنے والد کا نام لکھیں اور اس کو پاک مٹی میں رکھ کر کنویں یا آبِ جاری میں روبقبلہ ڈالیں اور کہیں۔ یا عُثْمَانَ بْنَ سَعِیْدٍ اَوْصِلْ قِصَّتِیْ ھٰذِہٖ اِلٰی صَاحِبِ

الزَّمَانِ عَلَيْهِ السَّلَام ۔ (مجرب ہے)

طریقۂ فال از قرآن مجید

غسل کر کے تین مرتبہ سورۂ فاتحہ اور تین مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھ کر قرآن کو کھولے اور دائیں طرف کے صفحہ کی ساتویں سطر دیکھے، ساتویں سطر کا پہلا حرف اس کی نیت ہے۔

الف :۔ بھلائی اور اچھائی ہے۔

ب :۔ خیر کثیر حاصل ہو۔

ت :۔ گناہوں سے توبہ کرے۔

ث :۔ ثروت و حکومت حاصل ہو گی۔

ج :۔ اپنی آرزو و خواہش حاصل ہو گی۔

ح :۔ بہتر نہیں ہے اس کام کا اقدام نہ کرے۔

خ :۔ حلال روزی نصیب ہو گی۔

د :۔ خوف و ترس سے رہائی پائے۔

ذ :۔ ارکانِ حکومت کی طرف سے نفع پہنچے گا۔

ر :۔ دشمن پر غالب ہو گا۔

ز :۔ منصب اعلیٰ پر پہنچے گا۔

س :۔ اس نیت کا انجام بہتر ہو گا۔

ش :۔ اس کا دوست خوشبخت ہو گا اور توفیق پائے گا۔

ص :۔ دشمنوں سے محفوظ ہو گا۔

ض :۔ جس کے لئے نیت کی ہے بہتر ہے۔

ط :۔ اس کام کے اقدام میں پشیمان ہو گا۔

ظ :۔ جو نیت کی ہے بلکہ ہر آرزو پوری ہو گی۔

ع :۔ خداوند متعال اس کو دولت و راحت عطا فرمائے گا۔

غ :۔ اسرار اور امور خفیہ سے مطلع ہو گا۔

ف :۔ اس نیت کے اقدام سے ڈرے۔

ق :۔ لوگوں کے درمیان مقبول القول ہو۔

ک :۔ دشمنی اور فتنہ میں پڑے۔

ل :۔ اپنے حاسدوں اور دشمنوں پر فتح پائے۔

م :۔ اس کو جاہ و حشمت نصیب ہو۔

ن :۔ بہت زحمت کے بعد اپنی نیت کو پہنچے گا۔

و :۔ ہلاکت میں پڑنے سے ڈرے۔

ہ :۔ وہ شخص مخلوق سے خدا تعالیٰ کی طرف پناہ لے۔

ی :۔ اس نیت میں غمخوار، مہربان مشیر کی احتیاج و ضرورت ہے۔

برائے دفع بندش پیشاب :۔ پیشاب کی بندش کو دفع کرنے کے لئے لکھ کر مریض کو باندھے

"ھاکت ماکت ھاردن ماردن"۔

برائے دفع سانپ :۔ اگر سانپ زیادہ ہوں اور ان کے ڈسنے سے ڈرے تو اس عبارت کو پڑھے "کتکات، کتکوت، کتبوت، کتب"

دعائیں اور ختم

برائے تلاش مفرور یا گمشدہ

ایک نشست میں ایک سو ایک مرتبہ پڑھے تو خواب یا بیداری میں اس مفقود کے حال سے مطلع

"اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّ ذٰلِكَ فِیْ كِتَابٍ

إِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللهِ يَسِيْرٌ۔

برائے بندش پیشاب اطفال

سورۂ طٰہٰ وما تحت الثریٰ تک لکھ کر دھوئیے اور پلائیے تو پیشاب کھل جائے گا۔ انشاء اللہ۔

برائے دفع مرض برص و جذام وغیرہ

ان آیات کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو شفا پائے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یمحوا اللہ ما یشاء و یثبت و عندہ ام الکتاب والحمد للہ فاطر السمٰوات والارض جاعل الملائکۃ رسلاً اولی اجنحۃ مثنیٰ وثلاث ورباع (یہاں مریض کا نام مع والدہ لکھیں)

طریقہ ختم سورۂ یٰسین

(منقول از مرحوم میر محمد باقر داماد)

جو شخص سورۂ یٰسین سات دن ہر روز تین مرتبہ پڑھے اس کے بعد ایک مرتبہ یا من تحل بہ عقد المکارہ تا آخر پڑھے تو اس کی حاجت جلدی پوری ہوگی۔ لیکن طلب عزت کے لئے اتوار کے دن شروع کرے، فتح و نصرت کے لئے سوموار کے دن، ہر شریر اور دشمن کے شر سے بچنے کے لئے منگل کے دن، حصولِ رزق کے لئے جمعرات اور تزویج و نکاح کے لئے جمعہ کے دن شروع کرے۔

مجرب دعائیں اور ختم

معتبر روایات میں ہے کہ حضرت امیر المومنینؑ ہر روز صبح یہ دعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ اَسْئَلُكَ صَبْرًا جَمِیْلًا وَ فَرَجًا قَرِیْبًا وَ اَجْرًا عَظِیْمًا وَ تَوْبَةً نَّصُوْحًا وَ ذِهْنًا مُسْتَقِیْمًا وَ لِسَانًا ذَاکِرًا وَ عَیْنًا مُبْصِرًا وَ بَدَنًا صَحِیْحًا سَالِمًا صَابِرًا وَ رِزْقًا وَاسِعًا وَ سَعْیًا مَشْکُوْرًا وَ ذَنْبًا مَغْفُوْرًا وَ عِلْمًا نَافِعًا وَ عَمَلًا صَالِحًا وَ اِیْمَانًا کَامِلًا وَ دُعَاءً مُسْتَجَابًا وَ کَسْبًا طَیِّبًا وَ نَعِیْمًا مُقِیْمًا وَ جَنَّةً وَ حَرِیْرًا وَ نُضْرَةً وَ سُرُوْرًا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

برائے دفعِ غم اور بانجھ پن

مشک و زعفران کے ساتھ لکھیں اور موم میں رکھ کر پانی کے کوزے میں ڈال دیں اور وہ پانی پئیں تو اس کو خداوندِ عالم فرزند صالح عطا فرمائے گا اور اس کی بیماری برطرف ہو جائے گی اور اس کے غم خوشی میں بدل جائیں گے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بسم اللہ والحمد للہ والصلوٰۃ علی رسول اللہ اعوذ بعزعزۃ اللہ و بنور نور وجہ اللہ و بما جری بہ القلم من عند اللہ الی اعز خلق اللہ محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ایتھا الوجع اسکن بقدرۃ اللہ و بحق عزۃ اللہ۔

دو فاسق اشخاص کے درمیان جدائی ڈالنا

کسی قبر کے پتھر کے نیچے سے خاک اٹھائیں اور اس پر اکتالیس مرتبہ سورۂ والعصر پڑھ کر ان دونوں کے سامنے پھینک دیں تو ان دونوں میں جدائی ہو جائے گی۔

برائے دردِ گوش

اس دعا کو پڑھیں تو کان کا درد رفع ہو جائے گا۔

اُدْعُوا اللّٰہَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَیًّامَّا تَدْعُوْا فَلَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَلَا تَجْہَرْ بِصَلٰوتِکَ وَلَا تُخَافِتْ بِہَا وَابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِکَ سَبِیْلًا۔

برائے فتح الرّمال

جو شخص بستہ ہو وہ تین انڈوں کو اُبال کر اور چھلکا اتار کر ایک انڈے پر لکھے۔ حتی اذا رکبا فی السفینۃ خرقہا" دوسرے انڈے پر لکھے:" اولم یر الذین کفروا ان السمٰوات والارض کانتا رتقا ففتقناھما وجعلنا من الماء کل شیٔ حی افلا یومنون"۔ اور تیسرے انڈے پر لکھے:" فاستغلظ فاستوٰی" پہلے دن ایک انڈا کھائے اگر پھر بھی نہ کُھلے تو دوسرے دن دوسرا انڈا کھائے اگر پھر بھی نہ کھلے تو تیسرے دن تیسرا انڈا کھائے الخ) تو انشاء اللہ یقیناً کھل جائے گا۔

علاجِ نکسیر

اگر کسی کی ناک سے خون شروع ہو جائے اور کسی طرح سے بند نہ ہو رہا ہو تو اس کی پیشانی پر لکھے تو خون بند ہو جائے گا۔ مکۃ وسط الدنیا واللہ رؤف بالعباد برحمتک یا ارحم الراحمین"۔

برائے وسعتِ رزق

بعد از فرائض یو میہ پڑھے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا بَدِیْعَ الْکَمَالِ وَیَا عَظِیْمَ الْجَلَالِ وَیَا کَثِیْرَ النَّوَالِ وَیَا دَائِمَ الْوِصَالِ وَ یَا رَازِقَ الْعِبَادِ عَلٰی اَیِّ حَالٍ وَیَا بَدِیْعًا بِلَا مِثَالٍ وَیَا دَائِمًا بِلَا زَوَالٍ۔

برائے دردِ دندان

سجدہ کی جگہ سے خاک اٹھا کر مریض کے دانتوں پر ملیں اور پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَالشَّافِیْ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

نیز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ دانت کے درد کے لئے چھری یا کھجور کا پتہ لے اور مریض کے دانتوں پر مارے اور سات مرتبہ کہے:- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَاِبْرَاهِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰهِ اَسْئَلُ بِالَّذِیْ سَکَنَ لَهٗ مَا فِی اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ بِاِذْنِهٖ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

راہِ حق کی طرف رغبت کرنا ۔ جو شخص نماز اور عبادتِ حق میں کاہل ہو اور وہ یہ چاہے کہ فسق وفجور اس کے دل پر اثر نہ کرے تو اس فن کے علماء کے بقول کہ عددِ خاتم جو دس مرتبہ ہیں ان آیات کو ہر روز پڑھے تو خداوندِ عالم اس کے دل کو زنگِ معاصی سے اور اس کی تیرگیٔ باطن کو پاک وصاف کردے گا۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حُرِّمَتْ عَلَیْکُمُ الْمَیْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِیْرِ وَمَا اُهِلَّ لِغَیْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّیَةُ وَالنَّطِیْحَةُ وَمَا اَکَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَکَّیْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَی النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ذٰلِکُمْ فِسْقٌ اَلْیَوْمَ یَئِسَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ دِیْنِکُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُکِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِیَتْ عَلَیْهِمْ اٰیٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِیْمَانًا وَّعَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَغَفَرَ لَهٗ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ یٰبُنَیَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَاصْبِرْ عَلٰی مَا اَصَابَکَ اِنَّ ذٰلِکَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ ۔

اس کے بعد سورۂ والعادیات اور سورۂ توحید لکھیں یا پڑھیں۔ مجرب ہے۔

برائے دفع زخم چشم

ایک انڈے پر لکھ کر ایک دفعہ دائیں طرف ، ایک دفعہ بائیں طرف اور ایک دفعہ پیشانی سے ناک کی نوک تک پھیریں اور کہیں "اَلْعَیْنُ" پھر اس انڈے کو پھینک دیں۔ اور وہ ٹوٹ جائے۔ انڈے پر یہ لکھیں۔ جاعت ، فجاعت ، فجیعت ، تفجعت ، انفجعت ، انفلقت ۔

جوؤں کے لئے

جوؤں کو دفع کرنے کے لئے سورۂ کہف کی ان آیات کو ہمیشہ تلاوت کریں۔ قالوا یاذاالقرنین ان یاجوج وماجوج سے فجمعناھم جمعًا تک۔

عورت کے دودھ کی زیادتی کیلئے

درج ذیل آیت لکھ کر موم میں بند کرکے پانی کے برتن میں ڈالئے اور اس سے تھوڑا سا پانی پی لے اور تھوڑا سا پانی اپنے پستانوں پر ڈالتے یا ملے تو اس عورت کا دودھ زیادہ ہو جائیگا آیت یہ ہے۔ قل یانار کونی بردًا وسلامًا علی ابراھیم رب لا تذر علی الارض من الکافرین دیارًا ۔

ازدواج موافق

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کو موافق اور مطیع و فرماں بردار بیوی نصیب ہو تو یہ لکھ کر اپنے بازو پر باندھے ۔

قل ان الفضل بید اللہ یوتیہ من یشاء واللہ واسع علیم یختص برحمتہ

من یشآء واللّٰہ ذوالفضل العظیم۔

ختم آیت وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہ

حصولِ مطالب، فیوضات ربانی اور اپنی خواہشات کے حصول کے لئے۔

مدت چالیس روز، سوموار سے شروع کر کے جمعہ کے دن ختم کرے۔ اس چالیس روز کی تمام معین مدت میں چھ ہزار تین سو اناسی مرتبہ پڑھے اور قبل از شروع پہلے دن غسل یا وضو کر کے ایک سو مرتبہ سورۂ الحمد، سو مرتبہ سورۂ الم نشرح اور سو مرتبہ درود شریف پڑھے اور ہر روز ایک سو انسٹھ مرتبہ، انتالیس دن تک اس آیت کی تلاوت کرے۔ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ۔" اور چالیسویں روز اتمام ختم کے بعد پھر سو مرتبہ سورۂ "الحمد" سو مرتبہ سورۂ "الم نشرح" اور سو مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پھر یہ دعا پڑھیں: "اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔" اور ستر مرتبہ کہے۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا اس ختم کے دوران ہی آثار اجابت و قبولیت ظاہر ہوں گے۔ اگر ان چالیس دنوں میں کسی دن یہ عمل رہ جائے تو از سر نو شروع کرے۔ اگر پہلے چالیس دنوں میں آثار اجابت نہ دیکھے تو دوسرے چالیس دنوں میں یقیناً موفق ہو گا۔

توبۂ خالص

جو شخص اس استغفار کو پڑھے خداوند عالم اس کے گناہ معاف اور اپنے حق سے صرف نظر فرمائے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ

عَمْدًا اَوْ خَطَاءً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً قَوْلًا اَوْ فِعْلًا صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا مِنَ الزِّنَآءِ وَاللِّوَاطِ وَالسَّرِقَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالتُّهْمَةِ وَالْغِيْبَةِ وَالْكِذْبِ وَالْبُهْتَانِ وَالرِّيَا وَالرِّبَا وَالْخِيَانَةِ وَالْمَكْرِ وَالنَّظْرِ اِلٰى غَيْرِ الْمَحَارِمِ وَسَائِرِ الْمُحَرَّمَاتِ وَالْمَنْهِيَّاتِ مَا اَعْلَمُ مِنْهَا وَمَا لَا اَعْلَمُ وَاُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ وَاَنْبِيَآئَهٗ وَرُسُلَهٗ وَجَمِيْعَ خَلْقِهٖ بِاَنِّیْ نَادِمٌ عَلٰى مَا سَلَفَ مِنِّیْ مِنَ الذُّنُوْبِ وَعَازِمٌ عَلٰى اَنْ لَا اَعُوْدَ اِلَيْهَا كَمَا لَا يَعُوْدُ اللَّبَنُ اِلَى الضَّرْعِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ جَمِيْعِ مَا كَرِهَ اللّٰهُ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ جَمِيْعِ مَا اَسْخَطَ اللّٰهُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

نیز نسائی اور بحار میں حضرت رسول اکرمؐ سے منقول ہے کہ بعد از نماز عصر ایک مرتبہ یہ استغفار پڑھے تو گناہوں کے مؤکل کراماً کو حکم ہوتا ہے کہ اس کے صحیفۂ گناہ کو پھاڑ دے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَسْئَلُهٗ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَیَّ تَوْبَةَ عَبْدٍ ذَلِيْلٍ خَاضِعٍ فَقِيْرٍ بَائِسٍ مِسْكِيْنٍ مُسْتَكِيْنٍ مُسْتَجِيْرٍ لَا يَمْلِكُ لِنَفْسِهٖ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا۔

برائے دوستی و محبّت

جو شخص سات مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر اپنے ہاتھ کی ہتھیلی پر پھونک مارے اور پھر اپنے چہرے پر پھیرے تو اس کو جو شخص بھی دیکھے گا دوست رکھے گا۔ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔

خروج از منزل (گھر)

جو شخص اپنے گھر سے نکلتے وقت اپنی انگوٹھی کو اپنے دائیں ہاتھ میں سے کر پھیرے اور کہے۔

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَ اٰمَنْتُ بِسِرِّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَلَا نِیَتِهِمْ اور جتنا صدقہ دے سکتا ہو صدقہ دے تو اس دن کوئی پریشانی نہیں دیکھے گا۔

فائدہ:۔ اثر سورۂ یٰسین و سورۂ حشر از اسرار القرآن سید علی بن عبدالحمید۔ جو شخص سورہ یٰسین کو زعفران اور عرق گلاب کے ساتھ سات مرتبہ لکھے اور اسے مسلسل سات روز پیئے تو جو سنے گا، یاد کر لے گا اور جو بھی اس سے مناظرہ یا مقابلہ کرے گا اس پر غالب ہوگا۔

اور جو سورۂ حشر پیالے میں لکھے اور اس کو دھو کر پیئے تو اس کو فطانت و ذہانت حاصل ہوگی۔

قیافہ شناسی

جرجی زیدان کی کتاب فراستہ الحدیث سے قیافہ شناسی کے باب کو فیلسوف مشرق سید جمال الدین اسد آبادی (افغانی) کے حکم اور اشارہ سے دانشمند شاعر صادق بروجردی مرحوم نے نظم کیا ہے۔

قرآن مجید کی آیات اِنَّ فِیْ ذَالِكَ لَاٰیَاتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِیْنَ اور سِیْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ علم قیافہ شناسی کے معتبر ہونے کی دلیل ہیں۔

اس نظم کا ترجمہ پیش خدمت ہے۔ (مترجم)

سر اور پیشانی

جو سر کم عرض اور پتلا ہو اس شخص کا زمانہ تاریک ہے اگر دائیں بائیں طرف سے دراز ہو تو وہ شخص خود پسند ہے اگر سر عقب کی طرف مائل ہو تو وہ شخص عالم و عاقل ہے اگر سر کے بال آنکھ کے قریب ہوں تو اس کی نظر تنگ و تاریک ہوگی۔ جس کی صرف ٹھوڑی پر بال ہوں با حیا نہیں ہوگا اور کسی کی اعتنا نہیں کرے گا۔ جس کی صرف ٹھوڑی پر بال اور آنکھیں سبز ہوں وہ بدچشم ہے اور بے حیا و صاحب قہر و غضب ہے جس کی پیشانی دراز ہو اس کے تمام کام پسندیدہ ہوں مگر پیشانی

گرہ دار ہو وہ انسان نہیں بلکہ مثل حیوان ہے اگر اس کی ہڈیاں مدور (گول) ہوں تو وہ کار مملکت کے لئے مناسب ہوگا جس کی پیشانی باہر کی طرف نکلی ہوئی ہو وہ حریفوں پر قوی ہوگا اور اگر درمیان میں اندر کی طرف ہو تو خود پسند اور بے راہ ہوگا۔ جس کی پیشانی صاف و عریض ہے وہ تند خو اور نادان شخص ہے اگر ہڈی چہرے سے دراز ہے تو وہ ہیر پھیر کرنے والوں اور نقصان پہنچانے والوں سے ہے جس کی پیشانی پر شکن ہے اس کو تکلیف و شکست نہیں ہوگی اگر پیشانی کا طول و عرض چھوٹا ہو تو وہ پست فطرت اور خود پسند ہوگا اگر پیشانی کی رگ وسط میں بلند ہو تو وہ باکمال اور ہوشیار و عقلمند ہوگا اگر پیشانی کی شکن ناپذیر ہو تو وہ شخص کند ذہن اور بدضمیر ہوگا اگر اس کی پیشانی پر شکن نہ ہو تو وہ درحقیقت بے صداقت و بے یقین ہے۔

ابرو شناسی

جس کی بھنویں کمان کی طرح ہوں خوبی کار کی نشانی ہے اس کی بھنویں اگر الٹی (تمر حی) ہوں تو بعض اوقات سچائی کے ساتھ عادت اپناتا ہے اگر درمیان میں بالوں کا گچھا ہو تو اس کے تمام کام غلط ہیں۔ اگر اس کی بھنویں بالوں سے پُر ہوں تو لوگ اس کی طرف ادب و احترام سے آئیں گے۔ اگر اس کی بھنوؤں کے بال غیر منظم اور درہم برہم ہوں تو غضب و غصہ اس کے ساتھ ہوں گے۔ اور اگر دونوں بھنویں ملی ہوئی ہوں تو حاسد و بخیل ہوگا۔ جس کی بھنویں چھوٹی ہوں تو بصیرت و دانائی سے لوگوں کو دیکھے گا اور اگر بھنوؤں کا خط کشادہ ہو تو اس کا مالک ہمیشہ خوش و خرم ہوگا۔

ناک

ناک کی نوک اگر نازک اور تیز ہے تو ایسا شخص تنگدست و نادار ہوتا ہے۔ ناک اگر چوبخ کی طرح دراز ہو تو بخل اور رذالت میں دلیر اور بے باک ہوگا۔ اگر انسان کی ناک منحنی اور ٹیڑھی ہو تو وہ ہر کامیابی کے لئے صاحب قدرت ہے اور اگر ناک تھوڑی سی لمبی ہو تو وہ کسی کو آزار و تکلیف

نہیں دے گا اگر ناک کا سوراخ گول ہو تو اس کا منحوس و ساتھی سنگدل اور آزردہ ہوگا۔ چھوٹی اور موٹی ناک والا نیک ہے اور جو کچھ بھی مٹتے زود باور ہے۔

ہونٹ اور منہ

اگر کسی کے دونوں ہونٹ مساوی ہوں تو اس کے وجود میں وفا موجود ہوگی اگر اوپر والا ہونٹ باہر کی طرف نکلا ہوا ہو تو بلندی مرتبہ کی ایک دلیل ہے اور اگر نیچے والا ہونٹ دراز ہے تو وہ متکبر اور بے ہنر کی مثل ہے اگر زبان چوڑی اور ہونٹ باریک ہوں تو عزت اس کے نزدیک ہوگی جس شخص کے ہونٹ موٹے ہوں وہ اہل عیش اور کریم ہوگا۔ آدمی کے ہونٹ اگر نازک ہوں تو دنیا میں اس جیسا کوئی بھی صاحب عقل و دانش نہیں ہوگا۔ دانتوں کا نظام اگر شکستہ ہو تو اس شخص کا کام منجمد اور تکلیف دہ ہوگا۔ جو ہونٹ بند ہوں اس نے دانائی اور دلیری کا بیج بویا۔ لٹکے ہوئے ہونٹ والا سرد دل ہوگا۔ آب دگل کو بھی اس کا ڈر ہوگا۔ جس کے دانت منظم نہیں ہیں اس کا ذریعہ معاش محکم نہیں ہے جو منہ آدھا کھلا ہوا ہو اس کے خیالات دراز ہوں گے اگر کسی کا منہ سخت بند ہو تو وہ خود ستا اور دروغ گو ہے وہ منہ جو سایہ دار ہو وہ باحیا و باوقار ہے ہر وہ منہ جو چھوٹا ہے تو سمجھ لے کہ وہ بے ہودہ اور پلید زبان ہے۔ یہ سچ ہے کہ ہر وہ منہ جو کشادہ ہو وہ اپنے مال کو عیش پر صرف کرے گا۔

ٹھوڑی

جس شخص کی ٹھوڑی کوتاہ ہے وہ ہر راہ میں پاک و ثابت قدم ہے ٹھوڑی اگر کم یا باریک ہے تو اس شخص کا نفس ضعیف و تاریک ہے اس کی ہڈی اگر آگے کی طرف ہو۔ اس کی گندم بھی جو ہوں گے یعنی اسے نقصان ہوگا۔ اگر کسی کی ٹھوڑی دراز ہو تو مکھی کی طرح مردم آزار ہے۔ جس کی ٹھوڑی مربع شکل کی ہو وہ ہر جنگ میں شجاع تر ہوگا۔ ٹھوڑی اگر موٹی اور غیر متناسب ہو تو مال کی عیش و ہوس ہوگی اور ٹھوڑی باریک و تیز ہو تو بدخلق اور بدنام ہے۔ ٹھوڑی تنگ اور بھنوؤں کے قریب ہو تو

نڈر اور بد خو ہو گا۔ تھوڑی اگر مقدار سے اوپر چلی جائے تو ایسا ہے جیسے قطرہ دریا کی فکر کرے گی آنکھ کے نزدیک ہو تو صاحب عزت و آبرو ہو گا۔ بھنوؤں کے بال اگر کم اور نرم و نازک ہوں وہ باحقیقت اور شریف آدمی ہے اگر بھنویں ایک دوسرے سے دور ہوں تو اہل فضل اور نیک بخت ہو گا بھنوؤں کے بال اگر کنپٹی پر ہوں تو اس کو ہر وقت نقصان پہنچے۔ یہ سچ ہے کہ آبرو بھنوؤں سے نہیں ہے جو شخص گپ باز اور باتونی ہے وہ نیک نہیں سمجھے۔

چشم شناسی

جس شخص کی آنکھ درشت اور باہر نکلی ہوئی ہو اس کے وجود پر سستی زیادہ ہے اگر آنکھیں اندر دھنسی ہوئی، عمیق اور نیلے رنگ کی ہوں اس کا مالک بخیل ہو گا۔ اس کی آنکھ کی نظر نیچے کی طرف ہو تو اپنا ہنر زمانہ کو دے دے گا۔ مسکراتی ہوئی آنکھ خوشی کی علامت ہے اور وہ شادی کا دلدادہ ہو گا اگر آنکھ بھنوؤں سے بڑی ہے تو وہ باوقار اور نیک آدمی ہے چھوٹی آنکھ والا کام میں قوی اور شب و روز میں ثابت قدم ہو گا۔ اگر کسی کی آنکھ قریب ہو تو وہ زیرک اور ہوشیار ہے۔ اگر اس کی آنکھیں ایک دوسری سے دور ہوں تو اس کے کام میں نقصان ہے۔ جس کی آنکھ ایک دوسری سے جدا ہو وہ ہمیشہ لوگوں کو مکر و فریب سے آزار پہنچائے گا۔ اگر اس کی آنکھیں مساوی نہ ہوں تو میں اس کو اہل عصیان میں شمار کروں گا۔ جس کی آنکھیں نیم باز (آدھی کھلی ہوں) وہ باحیا ہو گا اور کسی کا محتاج نہیں ہو گا۔ جس کی آنکھیں گول اور چھوٹی ہوں تو وہ میری نظر میں اہل تحقیق ہے۔

گوش شناسی

جس کے کان چوڑے اور بڑے ہوں وہ بھیڑیے کے لباس میں مثل بھیڑ کے ہے۔ اگر کسی کے کان چھوٹے ہوں تو وہ رذیل بھی ہے اور خوش طبع بھی۔ اگر کان کی شکن بے ترتیب ہو تو اس کا مالک عجیب طرح کا ضعیف نفس ہو گا اگر کان پُر شکن ہوں تو کام کے وقت اس کے دل کی طاقت

زیادہ ہوگی۔ ضخیم کان اس بات کی علامت ہیں کہ وہ شخص بے کمال اور کم فہم ہے۔ کان اگر گول اور خوبصورت ہوں ہنرمندی اور کمال میں زیادہ ہو۔ جس شخص کے کان چوڑے اور گہرے ہوں وہ حقیقتاً اہل آواز ہوگا۔ کان اگر سر کے اندر چپاں نہ ہوں تو وہ دھوکہ باز اور صنعت گر ہوگا۔ اگر دونوں کان سر کے ساتھ چپاں ہوں تو وہ جھگڑالو، سرکش اور نادان ہے۔ نیچے گرے ہوئے کان والا شخص جنگ و جدل کے وقت دلیر و شجاع ہوگا۔ مگر کان نیچے کی طرف گرے ہوئے نہ ہوں تو وہ بے حیا، بے ہودہ اور عاشق مزاج ہوگا۔ جس کے کان نازک اور تیز ہوں وہ حقیقتاً شوخ طبع اور مسخرہ ہے۔

ٹھوڑی

ٹھوڑی اگر اندر کی طرف اور گول ہو تو مخلوق سے مہربانی فرمائے گا۔ ٹھوڑی کے درمیان میں اگر گہرائی (گڑھا) ہو تو وہ بہت باعلم و باہنر ہوگا۔ اگر ٹھوڑی کے درمیان میں اگر خفیف سا شگاف ہو تو وہ آدمی بے شعور اور ضعیف ہے اگر وہ ٹیڑھی اور لمبی ہو تو وہ شخص بدجنس اور سرد خون ہوگا۔ جس کی ٹھوڑی لاغر ہو وہ نیک ہے اور اس کی رفاقت اچھی ہے اگر ٹھوڑی اپنے تناسب سے خارج ہو تو وہ بے ہنر اور اس کا خون برف کی طرح سرد ہوگا۔ درحقیقت اگر ٹھوڑی بیضوی ہو تو اس کا اخلاق ہمیشہ زیادہ ہوگا۔

تعبیرِ خواب

(از ابنِ سیرین)

باب ۱:۔ خواب میں پیغمبروں، آئمہ اور فرشتوں کو دیکھنے کے بیان میں۔

جو شخص انبیاء میں سے کسی نبی کو خواب میں دیکھے اس کے دین و دنیا کے کام منظم ہوں۔

فرشتہ دیکھنا:۔ اس کے امورِ دنیا و آخرت فروغ پائیں اور زیارتِ کعبہ سے مشرف ہو۔

پُل صراط دیکھنا:۔ سلطان کا قرب حاصل ہو۔

سورج چاند اور ستارے دیکھنا :۔ اپنی قوم کے کسی ایک فرد کو دیکھے یا اس کو اولادِ صالح عطا ہوگی جس سے بہت زیادہ بھلائی دیکھے گا۔

مُردوں کو دیکھنا ۔ غم سے نجات حاصل ہو۔

باب ۲ :۔ تلاوتِ قرآن کرنا اور علم سیکھنا :۔ ایسا عمل کرے گا جس سے اجر حاصل ہو۔

خود یا کوئی دوسرا اذان و اقامت کہے :۔ دین قوی اور باحرمت و آبرو ہوگا۔

امام جماعت ہونا ۔ قوم کے رئیس اور سردار ہونے کی دلیل ہے اور ترویجِ دین کرے۔

قاضی ہونا، وعظ کرنا اور منبر پہ بیٹھنا ۔ امر بالمعروف کرے، کاموں میں غالب ہو یا لوگوں کے درمیان بہت اچھی شہرت پائے۔

خواب میں جنگ کرنا :۔ بیداری میں دشمنوں سے احتیاط کرنی چاہیئے اور لوگوں کی غیبت نہ کرے تاکہ وہ اس کو کوئی نقصان نہ پہنچائیں۔

باب ۳ :۔ طلاء و جواہرات دیکھنا ۔ اس کا کام اور کاروبار ترقی کرے۔

طلاء و جواہرات کے تراشے ہوئے ذرات دیکھنا ۔ تندرستی اور نیک بختی کی دلیل ہے۔

انگشتری دیکھنا :۔ مرد کے لئے مکروہ ہے لیکن مطلق جواہرات دیکھنا جاہ و مقام کی دلیل ہے اور فائدہ فراواں حاصل ہوگا۔

لوہا ۔ تانبہ ۔ کانسی اور سیسہ وغیرہ دیکھنا ۔ بلند منصب حاصل ہو۔

چھری، تلوار اور آلاتِ جنگ دیکھنا :۔ زیادہ طاقت حاصل ہو۔

باب ۴ :۔ مختلف اجناس، ریشم یا سُوتی رسّی، کپاس، کھدّر اور گندم دیکھنا :۔ رزق حلال ہو اور تھوڑا سا غم پہنچے لیکن نفع و بھلائی بے حساب حاصل ہو۔

مختلف دانے دیکھنا :۔ روزی حلال ہے۔

کپاس، کھدّر اور موٹی رسی دیکھنا ۔ حشمت و منصبِ دنیوی زیادہ ہوگا۔

باب ۵ :۔ روغن بادام اور پستہ وغیرہ دیکھنا :۔ اس کو ہدیہ و تحفہ ملے گا اور اس

کے رزق میں وسعت ہوگی۔

پٹرول اور مٹی کا تیل وغیرہ دیکھنا :۔ اس کو تھوڑا سا غم پہنچے گا۔

انگور اور شراب دیکھنا :۔ رزقِ حلال کی دلیل ہے ۔

مختلف شربت دیکھنا :۔ تندرستی اور خوش حالی ہو۔

باب ۶ :۔ خربوزہ اور تازہ و خشک انگور وغیرہ دیکھنا :۔ کسی دوست کے ذریعے اسے مال حاصل ہوگا۔

سیب دیکھنا :۔ عزیزوں اور دوستوں کی طرف سے خوش ہو۔

ناشپاتی دیکھنا :۔ لہو ولعب اور شادمانی کی دلیل ہے ۔

آلو بخارا اور دیگر پھل دیکھنا :۔ خوش حالی کی دلیل ہے ۔

منقہ اور کشمش دیکھنا :۔ خالص دوستوں کی طرف سے نیکیاں اور خوشیاں دیکھے ۔

بادام پستہ اور بادام جن کے چھلکے موٹے ہوں :۔ بیوقوف لوگوں اور عوام الناس سے جھگڑا ہو۔

باب ۷ :۔ مختلف قسم کے حلوے اور مٹھائیاں دیکھنا :۔ خوش حالی سے تعلق اور صحت و عافیت کی دلیل ہے اور غم سے نجات پائے ۔

بقول ابن سیرین مٹھائیاں دیکھنا :۔ عقد و نکاح پر دلیل ہے ۔

دوائیں دیکھنا :۔ رنج و اندوہ اور درد سے چھٹکارا حاصل ہو۔

غسل کرنا :۔ گناہ سے توبہ کرے اور عاقبت بخیر ہو۔

فصد اور حجامت کروانا :۔ امراض سے شفایاب ہو ۔

گرم پانی میں برہنہ جسم جانا :۔ لوگوں کے درمیان حرمت و آبرو ہو۔

باب ۸ :۔ نیا لباس پہننا :۔ کسی مقام سے عطیہ و انعام پائے

سرخ لباس پہننا :۔ سیاست اور غضب سلطان کا شکار ہو

دیگر مختلف رنگ کے لباس پہننا :۔ منصب اعلیٰ اور زیادہ احترام پائے ۔

آبادی یا عمارتیں دیکھنا۔ تھوڑا سا غم ہو۔

فرش و قالین سجانا:۔ کثرتِ نعمت اور بلندیٔ مرتبہ کی دلیل ہے۔

رقص کرنا، ساز و آواز اور چنگ و رباب سننا:۔ تندرستی اور آسودگیٔ خاطر ہو۔

عریاں جسم کے ساتھ بلند مقام پر کھڑے ہونا:۔ اپنے دل کی مراد پائے گا۔

جوتا پہننا اور قبا و عبا کندھے پر ڈالنا:۔ شائستہ عورت اور آئیڈیل حاصل ہو۔

جوتا اتارنا اور گم کرنا:۔ تعبیر اول اپنی زوجہ کو طلاق دے، تعبیرِ دوم اس کی زوجہ فوت ہوگی۔

سر کے بال لمبے دیکھنا:۔ رنج و تکلیف میں گرفتار ہو۔

پاؤں اور اپنی شرمگاہ میں زیادہ بال دیکھنا:۔ مقروض ہو۔

عورت کے ساتھ مجامعت کرنا:۔ وہ سال فراخی اور فراوانی میں بسر ہو۔

اپنے بدن سے گوشت کا ٹکڑا کاٹنا:۔ اس کی قوم کا کوئی فرد اپنی آخری عمر کو پہنچے[۱]

گھوڑا برہنہ پشت دیکھنا:۔ خوب ہے۔

خچر دیکھنا:۔ بدعمل اور حرامزادہ افراد پر دلیل ہے۔ پرہیز کرے تاکہ رنج و تکلیف میں نہ پڑے۔

گدھا دیکھنا:۔ بخت یاوری کرے۔

فربہ بیل دیکھنا:۔ اس سال تمام مخلوقات کے لئے ارزانی و راحت ہو اور خوب گزرے۔

لاغر بیل دیکھنا:۔ اس سال قحط ہو خصوصاً غلہ اور دیگر اجناس کمیاب ہوں۔

گائے دیکھنا:۔ وسعت و فراوانی ہو۔

اونٹ یا کجاوہ دیکھنا:۔ زیارتِ کعبہ کو جائے یا کوئی کام کرے جس کا اجر زیادہ ہو۔

---

[۱] دانتوں کے گھسنے کی بھی یہی تعبیر ہے۔ دانتوں کا ٹوٹنا: بڑی مصیبت آئے۔ گلا کاٹنا:۔ اپنی بیوی سے جدائی کی دلیل ہے۔ گھنی داڑھی:۔ مال ہاتھ آئے۔ لباس جلنا یا آگ میں ڈالنا حکومتِ وقت کی طرف سے تکلیف پہنچے۔

بے کجاوہ اونٹ پر سوار ہونا :۔ بزرگی و سرداری کی دلیل ہے۔
اونٹ کی مہار ہاتھ میں پکڑنا :۔ کسی جماعت پر حکم کرے۔
دُنبے یا ہرن کا بچہ دیکھنا :۔ اپنی مراد کو پہنچے۔
حیوانات وحشی حلال گوشت شکار کرنا :۔ رزقِ حلال پائے۔
خرگوش دیکھنا :۔ اولاد نرینہ ہو اور کسی واقعے سے خوش ہو۔

باب ۱۰ :۔ درندہ جانور اور شیر دیکھنا۔ اچھائیاں دیکھے اور محترم ہو۔

چیتا اور تیندوا دیکھنا :۔ اس کو بادشاہ کی طرف سے نفع پہنچے۔
خنزیر دیکھنا :۔ ظالم شخص کا محتاج ہو اور ضرر و نقصان اس کی طرف متوجہ ہو۔
ریچھ دیکھنا :۔ دشمن کے مکر و فریب سے محفوظ رہے۔
بجّو دیکھنا :۔ دشمن اس کے حق میں دھوکہ کریں، ظاہراً دوست اور باطناً دشمن ہوں۔
بندر دیکھنا :۔ اس کی بھی یہی تعبیر ہے۔
بھیڑیا دیکھنا :۔ دشمن ہے اپنی حفاظت کرنی چاہیئے۔
گیدڑ دیکھنا :۔ چور اس کا قصد کرے۔
لومڑی دیکھنا :۔ دشمن اظہار دوستی کرے گا۔
چوہا دیکھنا :۔ چور اس کے گھر آئے۔

باب ۱۱ :۔ پرندے دیکھنا۔

باز دیکھنا :۔ بادشاہ کی طرف سے رئیس و سردار ہو۔
شاہین، الگر، بگلا اور شکاری پرندے دیکھنا :۔ مقام ارجمند و بزرگ تک پہنچے۔
الّو دیکھنا :۔ دشمن مکار ہے۔
گدھ دیکھنا :۔ مرد کم آزار ہو اور میراث حاصل ہوگی۔
کوا دیکھنا :۔ مرد دروغ گو ہو جو اظہار دوستی کرے گا۔

فاختہ قمری اور طوطا دیکھنا :۔ شخص شائستہ ہو۔
بگلا، کونج اور دیگر پرندے دیکھنا :۔ مال و روزی حلال ہو۔
چڑیا اور چھوٹے پرندے دیکھنا :۔ دلیلِ خوش حالی ہے۔
سیمرغ دیکھنا :۔ اس کا کام ترقی کرے گا۔
مرغ و مرغی دیکھنا :۔ زیادتیٔ روزی کی دلیل ہے۔
باب :۔ ۱۲ :۔ آبِ ساکن دیکھنا۔ ظاہری میراث حاصل ہو۔
آب جاری دیکھنا۔ سفر سود مند ہو۔
اپنے آپ کو پانی میں مشاہدہ کرنا :۔ صحت و آسودگی حاصل ہو۔
پانی سیاہ و آلودہ دیکھنا :۔ معصیت میں پڑے صدقہ دے۔
کشتی کو غرق دیکھنا :۔ بادشاہ سے خطرہ دیکھے۔
شکار دیکھنا :۔ رزقِ حلال ہے۔
کچا گوشت دیکھنا :۔ تھوڑا سا اندیشہ و ڈر ہو۔
گوشت پختہ یا کباب شدہ دیکھنا :۔ خوب ہے۔
گھنٹی دیکھنا :۔ تندرستی ہو۔
برف دیکھنا :۔ بے ہنگام لشکر دیکھنا۔
بارش دیکھنا :۔ نیک بختی و وسعت ہو۔

ابن سیرین کہتے ہیں کہ جو شخص اپنے آپ کو خواب میں سورۂ فاتحہ پڑھتے ہوئے دیکھے اس کو بہت زیادہ فائدہ حاصل ہوگا اس کی دعا مستجاب ہوگی اور متعدد عورتوں سے شادی کرے گا۔

معتبر روایات میں وارد ہے کہ جو شخص بُرے خواب دیکھنے سے ڈرے وہ سوتے وقت باوضو سورۂ اخلاص، معوذتین، آیت الکرسی اور آیت اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے لے کر سورۂ بقرہ کے آخر تک اور شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا

بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ (سورۂ آل عمران) اور آیت قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِكَ الْخَیْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ سورۂ آل عمران پڑھے اور قبلہ کی طرف سر رکھ کر سو جائے۔

وہ راتیں جن کا خواب اثر رکھتا ہے اور جن کا خواب باطل ہے۔

شیخ شہید قدس سرہ نے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ وہ راتیں جن میں خواب دیکھنا اثر رکھتا ہے اور صحیح ہے۔

معتبر:- ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۸، ۲۹، ۲۷، ۳۰۔

غیر معتبر:- ۱۰، ۱۲، ۱۴، ۲۰، ۲۱، ۲۶، ۱۹

طریقہ تعبیر خواب از قرآن مجید

اگر تو کوئی خواب دیکھے اور اس کی تعبیر معلوم کرنا چاہے تو پہلے دیکھ کہ چاند کی کون سی تاریخ ہے اور اس تاریخ کے مطابق قرآن مجید کی سورۃ کا نمبر نکال اور اسی نمبر کی آیت نکال۔ اسی آیت میں تیرے خواب کی تعبیر ہے۔

مثلاً اگر پانچ تاریخ کو خواب آیا ہے تو سورۃ نمبر پانچ کی آیت نمبر پانچ دیکھ۔ اس میں تعبیر ہوگی۔ (از جامع الاحادیث فیضؒ)

مُردہ کو خواب میں دیکھنے کیلئے

اگر خواب میں کسی مُردہ شخص کو دیکھنا چاہے تو پاک صاف ہو کر قبلہ کی طرف سر کر کے سو جائے اور یہ دعا ایک سو مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یُوْصَفُ وَالْاِیْمَانُ یُعْرَفُ مِنْهُ مِنْكَ بَدَتِ

الْاَشْیَآءُ وَ اِلَیْکَ تَعُوْدُ فَمَا اَقْبَلَ مِنْهَا کُنْتَ مَلْجَاهُ وَ مَنْجَاهُ وَمَا اَدْبَرَ مِنْهَا لَمْ یَکُنْ لَهٗ مَلْجَاءٌ وَلَا مَنْجَا مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ فَاَسْئَلُکَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَ اَسْئَلُکَ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ بِحَقِّ حَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ وَ بِحَقِّ عَلِیٍّ خَیْرِ الْوَصِیِّیْنَ وَ بِحَقِّ فَاطِمَةَ سَیِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ وَ بِحَقِّ الْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ الَّذَیْنِ جَعَلْتَهُمَا سَیِّدَیْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ السَّلَامُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُرِیَنِیْ مَیِّتِیْ فِی الْحَالِ الَّتِیْ هُوَ فِیْهَا۔

برائے زیارت پیغمبر اکرمؐ و ہر یکے از آئمہ اطہارؑ:۔ ایک ہزار ایک مرتبہ سورۃ کوثر پڑھے تو ان کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

برائے دفع احتلام

سوتے یا جاگتے وقت پڑھے :۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْاِحْتِلَامِ وَ مِنْ سُوْءِ الْاَحْلَامِ وَ مِنْ اَنْ یَتَلَاعَبَ بِیَ الشَّیْطَانُ فِی الْیَقْظَةِ وَ الْمَنَامِ۔

یہ دعا پڑھنے کے بعد اپنی شہادت کی انگلی سے اپنے سینے پر "یا علی" لکھے تو محتلم نہیں ہوگا۔ حقیر نے اس کو آزمایا ہے۔

مرد کی شہوت باندھنا :۔ مرد کی شہوت کو کس طرح باندھا جائے کہ اپنے حلال کے سوا حرام کا مرتکب نہ ہو۔

موم کا ایک مجسمہ بنائے اور یہ آیت لکھے :۔ حرمت علیکم امھاتکم و بناتکم و اخواتکم و عماتکم و خالاتکم و بنات الاخ و بنات الاخت و امھاتکم اللاتی ارضعنکم و اخواتکم من الرضاعة و امھات نساءکم و ربائبکم اللاتی فی حجورکم من نساءکم اللاتی دخلتم بھن فان لم تکونوا دخلتم

بهن فلا جناح علیکم وحلائل ابناءکم الذین من اصلابکم و ان تجمعوا بین الاختین الا ما قد سلف ان الله کان غفورا رحیما ۔
اور میت کے کفن سے بچے ہوئے ٹکڑے میں لپیٹ کر پرانی قبر میں دفن کردے ۔ آیت لکھتے وقت یہ کہے :۔ "یَا فُلَانُ (فلاں کی جگہ اس کا نام مع والدہ ذکر کرے) عَقَدْتُ شَہْوَتَکَ مِنَ النِّسَاءِ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰیَةِ ۔ اس کے بعد وہ شخص اپنی زوجہ کے علاوہ کسی غیر عورت کے ساتھ مباشرت پر قادر نہیں ہوگا ۔

نماز سریع الاجابت :۔ ظہر کے قریب دو رکعت نماز حاجت پڑھے ۔ پہلی رکعت میں بعد از سورۂ الحمد ، ایک مرتبہ پڑھے ۔ اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا لِیَغْفِرَ لَکَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِکَ وَمَا تَاَخَّرَ وَیُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْکَ وَیَهْدِیَکَ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا وَّیَنْصُرَکَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِیْزًا ۔ اور دوسری رکعت میں بعد از حمد سورۂ الم نشرح پڑھے محدث قمی لکھتے ہیں کہ میں نے کئی مرتبہ آزمایا ہے ۔ غفلت نہ ہو۔

برائے دفعِ دشمن

اگر کوئی شریر یا خائن یا ظالم ہو اور چاہیں کہ اس کا کام تنزل میں پڑ جائے تو اس آیت کو مہینے کے آخری منگل کی پچھلی رات ، مٹی کے سبز برتن کے سات ٹکڑوں پر لکھیں ۔ ان میں سے ایک ٹکڑا اس کے گھر میں دفن کریں اور باقی ٹکڑوں کو باریک پیس کر اس کے مکان کے ارد گرد چھڑک دیں تو وہ مکان ویران ہو جائے گا اور وہ ظالم اپنے مقام سے گر جائے گا اور اس میں ظلم وستم کی قدرت نہیں رہے گی اور اگر اس آیت کو اس ظالم کے نام سے ایک پتیلی یا دیگچی میں لکھے اور اس میں پانی ڈال کر آگ پر رکھ دے تاکہ وہ اُبل جائے تو اس شخص کو تپ ہو جائے گا ۔ لیکن ضروری ہے کہ یہ عمل مسلمانوں کی نجات کے لئے کرے ۔ ورنہ عداوت ، حسد و پلیدی کی وجہ سے عذاب خود اسے پہنچے گا ۔ آیت یہ ہے:
فلما جاء امرنا جعلنا عالیها سافلها و امطرنا علیها حجارة من سجیل منضود

مُسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِين۔

نمازِ وحشت

شبِ دفن دو رکعت نمازِ وحشت پڑھے۔ پہلی رکعت میں ایک مرتبہ الحمد اور ایک مرتبہ آیۃ الکرسی وھو العلیّ العظیم تک اور دوسری رکعت میں ایک مرتبہ سورۂ الحمد اور دس مرتبہ سورۂ انّا انزلنٰہ اور نماز کے بعد کہے :- اَللّٰھُمَّ ابْعَثْ ثَوَابَھَا اِلٰی قَبْرِ فُلَان (فلاں کی جگہ میت کا نام لے)۔

برائے قوّتِ حافظہ

شیخ بہائی قدس سرہٗ العزیز نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ برائے زیادتیٔ قوتِ حافظہ درج ذیل آیات کو نبات (کوزہ مصری) کے سات ٹکڑوں پر لکھے اور سات دن ہر روز ایک ٹکڑا نہار منہ کھائے۔ ہفتہ کو شروع کرکے جمعہ کے دن ختم کرے۔

۱- فتعالی اللّٰہ الملك الحقّ ۔

۲- وقل ربّ زدنی علمًا۔

۳- لا تحرّك به لسانك لتعجل به ۔

۴- ان علینا جمعه وقرانه ۔

۵- فاذا قرانٰاه فاتّبع قرانه ثمّ ان علینا بیانه ۔

۶- سنقرئك فلا تنسٰی

۷- انّه یعلم الجهر من القول ویعلم ماتکتمون ۔

فدیۂ مریض

ایک فربہ گوسفند مریض کے فدیہ کی نیّت سے حاصل کرے۔ تین مرتبہ اس دُعا کو پڑھ کر اس

گوسفند کے منہ میں پھونک مارے :- اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِہِ الشَّاۃُ لَکَ وَمِنْ فَضْلِکَ وَکَرَمِکَ وَصَلَ اِلَیَّ وَاَنَا اُفْدِیْھَا بِعَبْدِکَ - پھر مریض اور اس کے باپ کا نام لے اور کہے :- اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا فِدَاءٌ لَحْمُہٗ بِلَحْمِہٖ وَدَمُہٗ بِدَمِہٖ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِکَ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ حِیْنَ فَدٰی لِوَلَدِہٖ اِسْمٰعِیْلَ عَلَیْہِ السَّلَامُ بِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ تَتَقَبَّلُہٗ مِنِّیْ - اور جس وقت گوسفند کو ذبح کرنا چاہیں تو ضروری ہے کہ اس کو کسی چھت کے نیچے روبقبلہ لٹائیں اور جب اس کے گلے پر چھری رکھیں تو تین مرتبہ کہیں، اَللّٰہُ اَکْبَرُ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور اس کا خون اس جگہ ڈالیں۔ جہاں کسی کا پاؤں نہ پڑے اور اس کا گوبر دفن کردیں اور اس کے ہاتھ اور پاؤں (پائے) کھال سے جُدا نہ کریں اور اس کھال اور ان پایوں کو ایک حصہ شمار کریں۔ اور سر کو دوسرا حصہ اور جو شکم میں ہے۔ مثلاً چربی، دل، کلیجی، گُردہ، اوجھڑی وغیرہ کو تیسرا حصہ شمار کریں۔ باقی تمام گوشت کو ستاون حصوں میں برابر تقسیم کرکے اس کی کھال میں رکھ دیں اور اس میں سے ہر ایک حصہ ایک فقیر کو دیں، کسی فقیر کو ایک حصے سے کم نہیں دینا چاہیئے۔ یہ کل ساٹھ حصے بنتے ہیں خداوند عالم اس کو یقیناً جلد شفا عطا فرمائے گا۔ (میں نے کئی مرتبہ آزمایا ہے مؤلف)

برائے دولت و ثروت

جو شخص بعد از فرائض سجدہ میں جا کر ایک سانس میں ۱۴ مرتبہ کہے :- یَا وَھَّابُ یَا ذَا الطَّوْلِ اور اس کے بعد کہے :- عَبِیْدُکَ بِفِنَائِکَ مِسْکِیْنُکَ بِفِنَائِکَ فَقِیْرُکَ بِفِنَائِکَ سَائِلُکَ بِفِنَائِکَ یَشْکُوْ اِلَیْکَ مَا لَا یَخْفٰی عَلَیْکَ - وہ شخص کبھی بھی کمینے اور ذلیل لوگوں کا محتاج نہیں ہوگا۔ (مجرب ہے)

آداب و خواص آب نیساں

حضرت امیرالمومنین علیہ السلام حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے

ہیں کہ آب نیساں لیں (نو روز سے تئیس دن کے بعد تیس دن تک جو بارش ہوتی ہے اسے آب نیساں کہتے ہیں) اور اس پر سورۂ الحمد، آیت الکرسی، سورۂ توحید، معوذتین، قل یا ایہا الکافرون اور سورۂ قدر ستر ستر مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد ستر مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَر ستر مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور ستر مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس پر دم کریں اور ہر روز صبح و عصر کے وقت سات روز تک جس مرض کے لئے پئیں تو وہ خدا جس نے مجھے مخلوق کی طرف مبعوث بحق فرمایا ہے وہ ہر درد کو بدن سے خارج کر دے گا۔ جس شخص کی اولادِ نرینہ نہ ہو وہ اس نیت سے پئیے تو خدا اس کو فرزند عطا فرمائے گا۔ مزید تفصیل کے لئے مفاتیح الجنان کی طرف رجوع فرمائیں۔

برائے حفاظت از حادثاتِ بد

قصص راوندی میں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اس دُعا کی برکت سے یہودیوں کے ہاتھوں پھانسی سے نجات حاصل کی جو شخص بھی یہ دُعا پڑھے وہ حادثاتِ بد سے محفوظ رہے گا۔

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ الَّذِىْ ثَبَّتَ اَرْكَانَكَ كُلَّهَا اَنْ تَكْشِفَ عَنِّىْ مَا اَصْبَحْتُ وَ اَمْسَيْتُ فِيْهِ ـ

تلاش مسروقہ یا گمشدہ مال

وہ دن دیکھو جس دن مال چوری یا گم ہوا ہے۔ پھر اس ماہ کی چاند کی پہلی تاریخ سے اس دن تک شمار کرو۔ اس کا پہلا دن آدم، دوسرا دن حوّا، اور تیسرا دن ابلیس ہے۔ اسی طرح تمام ماہ کا یہی حکم ہے جس دن چوری ہوئی ہے اس دن اگر آدمؑ آئے تو مال یقیناً مل جائے گا۔

اگر حوّا آئے تو مال کچھ مدت کے بعد ملے گا۔ اور اگر ابلیس آئے تو مال کبھی نہیں ملے گا۔

توسّل حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام

ختم و توسّل از عنایت حضرت زہرا سلام اللہ علیہا یہ ہے کہ شب جمعہ مقام خلوت میں دو رکعت نماز پڑھے، نماز کے بعد تسبیح پڑھے، اور پھر پیشانی کو سجدہ میں رکھ کر سو مرتبہ اس کے بعد دایاں رخسار رکھ کر سو مرتبہ اور بایاں رخسار رکھ کر سو مرتبہ اور پھر دوبارہ پیشانی رکھ کر سو مرتبہ یَا مَوْلَاتِیْ یَا فَاطِمَةُ اَغِیْثِیْنِیْ کہے اور خدا سے اپنی حاجات طلب کرے یہ کل ۴۰۰ مرتبہ ہو جائیں گے۔ مجرب ہے۔

توسّل حضرت موسیٰ بن جعفر علیہ السلام

اللئالی المخزونہ میں ہے کہ برائے صحت و حوائج شرعیہ حضرت امام موسیٰ بن جعفر علیہ السلام کو وسیلہ قرار دے کر حضور قلب کے ساتھ عرض کرے - اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَلِیِّكَ مُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ الاعَافَیْتَنِیْ فِیْ جَمِیْعِ جَوَارِحِیْ مَا ظَھَرَ مِنْھَا وَمَا بَطَنَ وَ دَفَعْتَ عَنِّیْ جَمِیْعَ الْاٰلَامِ وَالْاَسْقَامِ یَا جَوَادُ یَا کَرِیْمُ - اگر کسی مریض کی شفا سے مایوس ہو جائے خصوصاً بچوں کے بارے میں تو سات روپے موسوی (کاظمی) سادات کی نظر کرے اور رات یا دوسرے دن وہی سات روپے موسوی سیدوں کو دے دے۔ (مجرب ہے)

توسّل حضرت قمر بنی ہاشم علیہ السلام

توسّل بذیل عنایت حضرت قمر بنی ہاشم عباس علمدار علیہ السلام بدھ کی شب دو رکعت نماز پڑھے اور نماز کے بعد ایک سو تینتیس ۱۳۳ مرتبہ پڑھے :- یَا کَاشِفَ الْکَرْبِ عَنْ وَجْہِ الْحُسَیْنِ عَلَیْہِ السَّلَامُ اِکْشِفْ کَرْبِیْ بِحَقِّ اَخِیْكَ الْحُسَیْنِ عَلَیْہِ السَّلَامُ - کبریت احمر میں ہے کہ برائے توسّل بہ حضرت ابوالفضل العباس علیہ السلام جتنا پڑھ

سکے یہ پڑھے۔ یَاعَبْدُ اللّٰہِ اَبُو الْفَضْلِ دَخِیْلُکَ ۔ اور بدھ کی سات راتیں، ہر رات سو مرتبہ یہ رباعی پڑھے:۔

اے ماہِ بنی ہاشم خورشید لقا عباس — اے نورِ دل حیدر شمع شہدا عباس

از محنت و درد و غم ما رُو بتو آوردیم — دستِ من بے کس گیر از بہر خدا عباس

تعویذ برائے اطفال:۔ بچے کی ولادت کے روز اس کی سلامتی کے لئے لکھ کر جس کپڑے سے بچے کو باندھا جاتا ہے اس سے باندھ دیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم حم تنزیل الکتاب من اللہ العزیز الحکیم ان فی خلق السمٰوٰت والارض لاٰیات للمؤمنین وفی خلقکم وما یبث من دابۃ اٰیات لقوم یوقنون وفی اختلاف اللیل والنہار وما انزل اللہ من السمآء من رزق فاحیا بہ الارض بعد موتہا وتصریف الریاح اٰیات لقوم یعقلون تلک اٰیات اللہ نتلوہا علیک بالحق فبای حدیث بعدہٗ یومنون۔

ستاروں کا ایام ہفتہ سے تعلق:۔ ایام ہفتہ کا کون سے ستاروں سے تعلق ہے اور کس عمل کے لئے مناسب ہے۔

ہفتہ:۔ کا تعلق زحل سے ہے برائے عمل تفریق وجدائی۔

اتوار:۔ کا شمس سے، برائے محبت و بدروح۔

سوموار:۔ متعلق بہ قمر ہے، برائے زبان بندی و ابطال سحر۔

منگل:۔ مریخ سے منسوب ہے، برائے دفع دشمن و سحر و جادو۔

بدھ:۔ کا تعلق عطارد سے ہے، عقد اللسان اور دشمن کو آوارہ کرنے کے لئے۔

جمعرات:۔ متعلق بہ مشتری، طالب و مطلوب میں محبت پیدا کرنے کے لئے۔

جمعہ:۔ کا تعلق زہرہ سے ہے، عزت، رغبت دلانے، بستہ امور کو کھولنے، اور توسل کے

امام جعفرؑ کے لئے ۔

طالع سال

حکمائے ترکستان کا ایک دَور ہے جو بارہ سالوں پر گردش کرتا ہے اور وہ اس دَور کو اثنا عشری دَور کا نام دیتے ہیں اور ہر سال کو ایک جانور کے نام سے موسوم کیا ہے اور وہ حیوان اس سال میں کس طرح اثر پذیر ہوتا ہے ۔

اس دَور کے بارہ سالوں کی ترتیب درج ذیل ہے ۔

اوّل سیچقان ئیل یعنی (چوہا) :۔ پہلا سال چوہے کا لیتے ہیں جو تقریباً نصف دلو کو واقع ہوتا ہے اور وہ دن ترکوں کا نوروز ہے ۔ وہ کہتے ہیں کہ جب چوہے کا سال آئے تو اوّل سال امن اور خوشحالی سے گذرے گا اور درمیانِ سال بارش اور فراخی و وسعت ہوگی بادشاہ غمناک ہوں گے اور موسم سرما طویل گذرے گا اور چور و ڈاکو زیادہ ہوں گے ، اس سال سلطان سے ڈرنا اور پرہیز کرنا چاہیئے ۔ اور اپنے راز کو کسی پر بھی ظاہر نہیں کرنا چاہیئے ۔ آخر سال میں حرکتِ ارض کا احتمال ہوگا اور جو مولود ثلثِ اول میں پیدا ہوگا ۔ عظیم عزم و ارادہ کا مالک ہوگا ۔ ثلثِ دوم کا مولود ہنرمند و عقلمند اور سال کے ثلث آخر میں پیدا ہونے والا بدنام اور دروغ گو ہوگا ۔

دوم اودئیل یعنی (گائے کا سال) اس سال سردی سخت ہوگی ، درختوں پر آفت آئے گی اور دنیا میں ہر طرف فتنہ و فساد ظاہر ہوگا ۔ بادشاہوں پر رنج و تکلیف آئے گی ، سیلاب آئے گا اور خونریزی ہوگی ۔ سال اوّل کا مولود ، دانا اور دُور اندیش ہوگا ۔ وسط سال کا مولود خوش شکل و خوبصورت ہوگا اور آخر سال کا مولود ہمیشہ ملول ، شرمیلا اور زود باور ہوگا ۔

سوم پارس ئیل (چیتا) :۔ اس سال بادشاہوں اور اکثر لوگوں میں عداوت ظاہر ہو اور بادشاہ اور دیگر مخلوقات ایک دوسرے سے دشمنی کریں ۔ اور وعدہ خلافی اور بدگمانی شیوۂ مردم ہو اور زمین کے

بعض حصے پر زلزلہ آئے، آزار و تکلیف دینے والے حیوانات زیادہ ہوں، جنگ ظاہر ہو، کشتیوں پر آفت آئے اور انگور کم ہوں۔ اوّل سال کا متولّد دلیر اور باہمت ہو، وسط سال کا کم رزق ہو اور آخر سال کا متولّد کاہل، زود باور اور بیوقوف ہو۔

چہارم توشقان ئیل (خرگوش) :۔ اس سال پھل اور پانی فراوان ہوں، موسم سرما معتدل ہو، لوگ بے ہودہ باتوں میں مشغول ہوں، غلہ اچھا ہو، بعض پہاڑی علاقوں میں زلزلہ آئے، بارش زیادہ ہو اور ریشمی اور سوتی کپڑے ارزاں ہوں۔ سال اوّل کا مولود فرزند کام میں جلدی کرے اور ایک قول پر قائم نہ رہے، وسطِ سال کا متولّد پختہ ارادہ کا مالک اور شجاع ہو اور ماں باپ کو دوست رکھے اور آخر سال والا فصیح و دانا ہو۔

پنجم لوی ئیل (مگرمچھ) اس سال بارشیں کم ہوں اور سردی کی وجہ سے درختوں پر آفت آئے مخالف ہوائیں چلیں، موسم سرما سرد ہو اور حملے اور فتنے ہوں، غلہ فراوان ہو، برف باری زیادہ ہو، بزرگوں کو غم پہنچیں، دزدی زیادہ ہو اور خیموں میں رہنے والے اور ان کے قبیلے آسودہ ہوں۔ سالِ اوّل میں پیدا ہونے والا بچہ سخت غصے والا ہو اور آخر سال کا مولود بے ہودہ زبان اور بے حیا ہو اور دولت زیادہ جمع کرے۔

ششم ایلان ئیل (سانپ) :۔ یہ سال خشکی میں گزرے، پھل کمتر، سرما سرد اور لوگوں میں دردِ چشم ظاہر ہو۔ حشرات موذی زیادہ ہوں۔ خصوصاً سانپ اور رینگنے والے جانور، اوائل سال کا متولّد ہمیشہ خاموش و تنہا زندگی بسر کرے اور کاموں میں تاخیر کرے۔ وسط سال کا متولّد تُند خو ہو۔ اور گناہوں سے نہ ڈرے۔ آخر سال کے مولود کی بھی اچھی تعریف نہیں ہے۔ (خدا بہتر جانتا ہے یہ حکم ترکستانیوں کا ہے۔ مؤلف)

ہفتم یونت ئیل (گھوڑا) :۔ اس سال ترکستان میں جنگ و جدال ہو، موسم سرما سخت اور سواری و باربرداری والے جانور ہلاک ہوں، پھلوں میں آسیب و خسارہ ہو، کسانوں کا کام خوب ہو، تجارت زیادہ ہو۔ غلہ ارزاں ہو، بچوں کو کئی بیماریاں ہوں۔ مثلاً چیچک، پھپھولا اور خسرہ وغیرہ اور اُن کے کاروبار کو ضرر پہنچے

تلثِ اوّل کا مولود طاقت ور اور زیرک ہو، وسطِ سال کا مولود، خوبصورت، خوش خلق اور شیریں زبان ہو اور آخر سال کا مولود غمناک اور بے وفا ہو۔

ہشتم قوی ئیل (گوسفند) :۔ موسم سرما طولانی ہو اور کھیتی باڑی پر سردی کی وجہ سے آفت آئے۔ وہ سال ہولناک ہو اور لوگ نیکی و خیرات کی طرف راغب ہوں لیکن موسم بہار اچھا گزرے اور پھول، ناز بو اور سبزیاں وغیرہ اچھی اور فراوان ہوں۔ موسم گرما میں فضول اور بے ہودہ باتیں زیادہ ہوں۔ ایک قول کے مطابق پھلوں پر آفت آئے۔ بے موقع ہوائیں چلیں، بیماری زیادہ ہو۔ پانی بقدر کفایت حاصل ہو، کاروبار تجارت کبھی خوب اور کبھی بد ہو۔ خصوصًا ریشم و روئی کی تجارت، لوگ لہو و لعب میں سرگرم ہوں۔ ثلثِ اوّل کا متولّد دھوکہ کرے گا۔ وسطِ سال کا بد خو اور گناہ گار ہو اور آخرِ سال کا متولّد مبارک اور خوش قدم ہو۔

نہم پیچی ئیل (لنگور) :۔ یہ سال ظالموں اور اجنبی لوگوں کی تحریک سے عوام و خواص کے درمیان کثرت نفاق کی دلیل ہے اور لوگوں کو نقصان ہو، راہزن و ڈاکو بے باک اور جری ہوں، ظلم و تعدّی بے اندازہ ہو اور موسم گرما میں جنگ ہو۔

کھانے پینے کی اشیاء اور ملبوسات قیمت کے لحاظ سے متوسط ہوں، انگور، انجیر، سیب اور انار جیسے پھل کم ہوں، سردی سخت اور بارشیں زیادہ ہوں، موسم بہار خشک گزرے اور موسم گرما تر ہو۔

متولّدِ ثلثِ اوّل قول کا پابند نہ ہو اور لوگوں سے بدگمان ہو، وسط سال کا مولود حاسد اور بیکار اور آخر سال کا مولود چاپلوس لیکن عاقبت بخیر ہو۔

دہم تخاقوی ئیل (مُرغ) :۔ ماکولات اور پھلوں کے لحاظ سے یہ سال پُر نعمت ہو، بعض مقامات پر جنگ اور لشکر کشی عظیم ہو، اور نرخ ارزاں لیکن ایک اسلوب پر نہ ہوں، زمین کے بعض حصے پر زلزلے اور عجیب و غریب امراض ظاہر ہوں۔ ثلثِ اوّل کا مولود کھانے والا اور باکردار ہو، وسطِ سال کا شریر و فتنہ پسند اور آخر سال کا مولود زیرک اور دانا ہو۔

یازدہم ایت ئیل (کُتّا) :۔ اس سال فتنہ و فساد اور خونریزی ہو اور چارپایوں کو موت آئے

شاہراہیں اور راستے غیر محفوظ اور سردیاں گذشتہ سالوں کی نسبت سرد تر ہوں۔ ثلث اول کا مولود جنگجو خونریز، کینہ پرور اور چغلخور ہو، ثلث دوم کا زیرک و عالم اور ثلث آخر سال کا مولود شجاع اور نیکی و دلیری میں مشہور ہو۔

دوازدہم تنگوزئیل (خنزیر):۔ اس سال بادشاہوں کے درمیان مخالفت ہو اور لوگ ہمیشہ نقل و حرکت میں رہیں۔

مویشیوں اور گوسفندوں پر مصیبت آئے۔ نعمت و رزق زیادہ ہو، جو کی فصل گندم سے کمتر ہو اور نقصان دہ ہوائیں چلیں۔ موسم سرما طولانی گزرے۔ پھل فراوان اور مسافر خوش حال ہوں۔

ثلث اول کا مولود متکبر اور خود پسند ہو، ثلث دوم کا زیرک و عاقل و خوبصورت اور ثلث سوم کا مولود کاہل اور تیز مزاج ہو۔ واللہ اعلم بحقایق الامور۔

نوٹ از مؤلف: بہ جلد دوم میں معتبر کتب سے آثار سورۂ ہائے قرآن مجید، ہر سورہ کے ختم، طلسمات و ھیاکل، علم جفر اور طب قدیم کے مطابق علاج کے طریقے قارئین کرام کی نظر سے گزریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ خدا سے توفیق عمل کا خواستگار ہوں۔

دعائے توسل بحضرت ولی عصر ارواحنا فداہ

اِلٰهِیْ عَظُمَ الْبَلَآءُ وَ بَرِحَ الْخَفَاءُ وَانْکَشَفَ الْغِطَاءُ وَانْقَطَعَ الرَّجَآءُ وَضَاقَتِ الْاَرْضُ وَمُنِعَتِ السَّمَآءُ وَ اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَاِلَیْکَ الْمُشْتَکٰی وَعَلَیْکَ الْمُعَوَّلُ فِی الشِّدَّةِ وَالرَّخَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اُولِی الْاَمْرِ الَّذِیْنَ فَرَضْتَ عَلَیْنَا طَاعَتَهُمْ وَعَرَّفْتَنَا بِذٰلِکَ مَنْزِلَتَهُمْ فَفَرِّجْ عَنَّا بِحَقِّهِمْ فَرَجًا عَاجِلًا قَرِیْبًا کَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ یَامُحَمَّدُ یَاعَلِیُّ یَاعَلِیُّ یَامُحَمَّدُ اِکْفِیَانِیْ فَاِنَّکُمَا کَافِیَایَ وَانْصُرَانِیْ فَاِنَّکُمَا نَاصِرَایَ یَامَوْلَایَ یَاصَاحِبَ الزَّمَانِ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْاَمَانَ

اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ ۔

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ روزِ عاشورہ میرے پدر بزرگوار نے میرے خیمے میں اس حالت میں نزول اجلال فرمایا کہ آپ کی تمام زرہ سے خون جوش مار رہا تھا۔ فرمایا کہ یہ دُعا میری ماں نے میرے نانا سے اور میرے نانا نے جبرئیل سے مجھے تعلیم فرمائی کہ شدائد و مصائب میں پڑھی جائے جو بھی غمگین و پریشان اس کو پڑھے گا خدا اس کو نجات دے گا دُعا یہ ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِحَقِّ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ وَبِحَقِّ طٰهٰ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ يَا مَنْ يَقْدِرُ عَلٰى حَوَائِجِ السَّائِلِيْنَ وَيَعْلَمُ مَا فِى الضَّمِيْرِ يَا مُنَفِّسَ عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ وَيَا مُفَرِّجَ عَنِ الْمَغْمُوْمِيْنَ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيْرِ يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ اِلَى التَّفْسِيْرِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ۔ اس کے بعد اپنی حاجات کا سوال کرے ۔

رویتِ ہلال

محرم الحرام :۔ جس وقت محرم کی پہلی رات کا چاند دیکھا جائے تو فیروزہ یا آبِ جاری پر نظر کرے۔

صفر المظفر : ہلالِ صفر دیکھتے وقت بچے کے چہرے یا اپنے ہاتھ کی ہتھیلی پر نگاہ کرے اور لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّؤْيَا سے فَتْحًا قَرِيْبًا تک (سورۂ فتح) اور تین مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

ربیع الاوّل :۔ آبِ جاری پر نظر کرے اور سات مرتبہ سورۂ قل یا ایھا الکفرون اور تین مرتبہ یہ آیت پڑھے :۔ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۔

ربیع الثانی :۔ جوان آدمی کی صورت دیکھے اس کے بعد سورۂ توحید اور رویتِ ہلال کی وہ مشہور دعا جو صحیفۂ سجادیہ میں ہے پڑھے ۔

جمادی الاوّل:۔ تین مرتبہ وان یکاد الـذین کفروا الخ پڑھے۔

جمادی الثانی:۔ آسمان و زمین کی طرف نگاہ کرکے یہ آیت پڑھے۔ انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت و یطھرکم تطھیرا۔

رجب المرجب:۔ حروف قرآن مجید یا اپنے ہاتھ کی ہتھیلی پر نگاہ کرکے یہ دعا پڑھے:۔ اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَ رَبُّکَ اللّٰہُ عَزَّ وَ جَلَّ۔ اور سات مرتبہ سورۂ الحمد پڑھ کر اپنے ہاتھ منہ پر پھیرے تو درد چشم نہیں ہوگا۔

روایت میں ہے کہ حضور اکرمؐ جب ہلال رجب کو دیکھتے تھے تو فرماتے تھے۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ رَجَبٍ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا شَھْرَ رَمَضَانَ وَ اَعِنَّا عَلَی الصِّیَامِ وَالْقِیَامِ وَ حِفْظِ اللِّسَانِ وَغَضِّ الْبَصَرِ وَلَا تَجْعَلْ حَظَّنَا مِنْہُ الْجُوْعَ وَالْعَطَشَ

شعبان المعظّم:۔ عالم عامل کے چہرے پر نظر کرے اور کہے:۔ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنَّا رَجَبَ وَبَارِکْ لَنَا شَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا شَھْرَ رَمَضَانَ وَارْزُقْنَا صِیَامَہٗ وَقِیَامَہٗ فِیْ یُسْرٍ مِّنْکَ وَعَافِیَۃٍ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

رمضان المبارک:۔ اپنے ہاتھوں کو بلند کرکے کہے:۔ اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالْعَافِیَۃِ الْمُجَلَّلَۃِ وَالرِّزْقِ الْوَاسِعِ وَدَفْعِ الْاَسْقَامِ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا صِیَامَہٗ وَقِیَامَہٗ وَ تِلَاوَۃَ الْقُرْاٰنِ فِیْہِ اَللّٰھُمَّ سَلِّمْہُ لَنَا وَتَسَلَّمْہُ مِنَّا وَ سَلِّمْنَا فِیْہِ۔

شوال المکرّم:۔ فیروزہ اور آب جاری پر نظر کرے اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔

ذی قعدہ:۔ آئینہ پر نگاہ کرے۔ اٹھارہ مرتبہ سورۂ قدر اور دعائے صحیفہ سجادیہ پڑھے۔

ذی الحجہ:۔ سبزہ پر نظر کرے۔

نمازِ شب (تہجّد)

آٹھ رکعت نماز دو دو رکعت نمازِ شب کی نیت سے پڑھے، اس کے علاوہ دو رکعت نماز شفع کی نیت سے پڑھے۔ اس کے بعد ایک رکعت نمازِ وتراس ترتیب سے پڑھے۔ سورۂ الحمد اور دوسری سورت کے بعد دعائے قنوت اگرچہ ایک ہاتھ سے ہو اور دوسرے ہاتھ میں تسبیح رکھے۔ پہلے چالیس مومن مردوں کے لئے دعا کرے۔ اگر یہ نہ کرسکے تو چالیس مرتبہ یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔ پھر تین سو مرتبہ "اَلْعَفْو" ستر مرتبہ "اَسْتَغْفِرُاللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ" اور سات مرتبہ "هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ" پڑھے۔

توضیح:۔ اگر عورتوں کے لئے دُعا کرنا چاہے تو کوئی حرج نہیں لیکن چالیس مردوں کی تعداد میں ان کو شامل نہ کرے، بہتر یہ ہے کہ ثلث آخر شب نزدیک سحر پڑھے۔ نمازِ شب کے ثواب و اثرات کے مفصل بیان کی اس مختصر کتاب میں گنجائش نہیں ہے۔ کتب ادعیہ کی طرف رجوع کیا جائے۔

برائے قبولیت دُعا

معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ حضور اکرمؐ نے فرمایا، اے معاذ! جس کی کوئی حاجت ہو وہ نماز صبح سے پہلے اُٹھے پس وضو کرے اور اپنی نماز پڑھنے کی جگہ پر بیٹھ کر سو مرتبہ پڑھے:۔

يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مُسْتَنَدُ يَا مُسْتَنَدُ

يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔

تو اس کی دُعا قبول ہوگی۔ معاذ نے کہا کہ جو شخص یہ پڑھے اور اس کی دُعا قبول نہ ہو تو وہ معاذ پر لعنت کرے۔ (نعوذ باللہ)

نقش نگینہ آئمہ اطہارؑ

آئمہ اطہار صلوات اللہ علیہم کی انگوٹھیوں کے نگینوں کے نقوش، از کتاب صحیفۃ الرضا تالیف مولانا الحسین الکاشفی۔

- نقش نگینۂ امیرالمومنین علیہ السلام (الملک للہ)
- نقش نگینۂ امام حسن علیہ السلام (الحق سرّ)
- نقش نگینۂ امام حسین علیہ السلام (طالب الدنیا فی التعب)
- نقش نگینۂ امام سجاد علیہ السلام (الصبر مرّ)
- نقش نگینۂ امام محمد باقر علیہ السلام (القنوع غنیٰ)
- نقش نگینۂ امام صادق علیہ السلام (الوفاء سجیۃ الکرام)
- نقش نگینۂ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام (من کثرت سلامتہ دامت غفلتہ)
- نقش نگینۂ امام رضا علیہ السلام (من رفض ھواہ کفی شر دنیاہ)
- نقش نگینۂ امام تقی جواد علیہ السلام (من کثر شہواتہ دام حسراتہ)
- نقش نگینۂ امام نقی ہادی علیہ السلام (من عصی ھواہ بلغ مناہ)
- نقش نگینۂ امام حسن عسکری علیہ السلام (من لانت کلمتہ وجبت محبتہ)
- نقش نگینۂ امام زمان حجۃ ابن الحسن علیہ السلام (العلم عند للہ ولا یعلم الغیب الا اللہ)

مجرّب و مؤثر توسّل

کتاب روضات الجنات میں آداب الحمیدہ محمد بن جریر الطبری سے منقول ہے کہ حارث بن روح نے اپنے باپ اور اس نے اپنے جد سے روایت کرتے ہوئے اپنی اولاد سے کہا کہ جب تمہیں کوئی امر مہم یا غم عارض ہو جائے تو با طہارت، پاک و صاف بستر پر

تنہا سو جاؤ اور سات مرتبہ سورۃ والشمس اور سات مرتبہ سورۃ واللیل کی تلاوت کرو اور کہو:- اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیْ فِیْ اَمْرِیْ ھٰذَا فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا پھر سو جاؤ، تو پہلی، تیسری پانچویں یا ساتویں رات ایک شخص تمہارے خواب میں آئے گا دیکھے گا کہ تمہیں امر عظیم سے نجات و رہائی کا طریقہ یہ ہے اور تیری راہنمائی کرے گا۔

برائے شفائے مریض

خزائن نراقی میں برائے شفائے مریض لکھتے ہیں کہ اکتالیس روپے (سکّے) مریض کے سر کی چوٹی سے لے کر پاؤں کے ناخنوں تک چن دیں اور ہر ایک سکّے کے لئے ایک مرتبہ سورۃ اقرا پڑھیں اور پاؤں کی طرف سے چننا شروع کریں اور ہر دفعہ آیت سجدۂ واجبہ کی تلاوت کے بعد سجدہ میں جاکر باری باری ایک ایک سکّہ بستر کے نیچے رکھتے جائیں اور دوسری یا اسی رات اکتالیس تنگدست لوگوں کو دے دیں۔ صاحبِ کتاب نے کئی مرتبہ دعوئی اور علائے تجربہ کیا ہے البتہ مریض کی شفا کی ناامیدی کے موقع پر یہ عمل کریں۔ (مؤلف)

آزمودہ ختم

علامہ نہاوندی کتاب مدھامتان میں لکھتے ہیں کہ چار رکعت نماز دو، دو رکعت کرکے پڑھیں پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سو مرتبہ پڑھیں۔ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ، اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سو مرتبہ اَلَا اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ پڑھیں۔ تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سو مرتبہ "نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَ فَتْحٌ قَرِیْبٌ" اور چوتھی رکعت میں سو مرتبہ "اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا" پڑھیں۔

نماز پڑھنے کے بعد سجدہ میں جاکر سو مرتبہ کہیں، غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَ اِلَیْکَ الْمَصِیْرُ اور سو مرتبہ "اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ" پڑھیں تو ہر شرعی حاجت روا ہوگی۔

تجربہ کا دعویٰ کیا گیا ہے۔

ختم سورۂ واقعہ

ایک بہت پرانے قلمی نسخہ میں لکھا ہے کہ ہر وہ قمری مہینہ جس کی پہلی تاریخ کو سوموار ہو اس کی پہلی تاریخ کو ایک مرتبہ، دوسری کو دو مرتبہ اور تیسری کو تین مرتبہ علیٰ ھٰذا القیاس چودہ تاریخ تک چودہ مرتبہ ہو جائیں گے۔ ہر تاریخ کے عدد کے مطابق سورۂ واقعہ کی تلاوت کریں اور ہر جمعرات کے دن بعد از تلاوت سورۂ واقعہ یہ دُعا بھی پڑھیں۔

يَا وَاجِدُ يَا مَاجِدُ يَا جَوَادُ يَا عَلِيْمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا كَرِيْمُ أَسْئَلُكَ تُحْفَةً مِنْ تُحَفَاتِكَ الٓمٓ بِهَا شَعْثِيْ وَ تَقْضِيْ بِهَا دَيْنِيْ وَ تُصْلِحُ بِهَا شَأْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا سَيِّدِيْ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ رِزْقِيْ فِي السَّمَاءِ فَاَنْزِلْهُ وَ اِنْ كَانَ فِي الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَ اِنْ كَانَ بَعِيْدًا فَقَرِّبْهُ وَ اِنْ كَانَ كَثِيْرًا فَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَ اَرْسِلْهُ عَلٰى اَيْدِيْ خِيَارِ خَلْقِكَ وَ لَا تُحْوِجْنِيْ اِلٰى شِرَارِ خَلْقِكَ وَ اِنْ لَمْ يَكُنْ فَكَوِّنْهُ بِكَيْنُوْنِيَّتِكَ وَ وَحْدَانِيَّتِكَ اَللّٰهُمَّ انْقِلْهُ اِلَيَّ حَيْثُ اَكُوْنُ وَ لَا تَنْقِلْنِيْ اِلَيْهِ حَيْثُ يَكُوْنُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا رَحِيْمُ يَا غَنِيُّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ تَمِّمْ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ وَ هَنِّئْنَا كَرَامَتَكَ وَ اَلْبِسْنَا عَافِيَتَكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

مؤلف عرض کرتا ہے کہ علوم غریبہ کے اساتذہ میں سے ایک استاد نے جو حقیر پر بہت زیادہ مہربان ہیں۔ فرمایا کہ حاجات خصوصاً دولتمندی اور صحت کے لئے اس ختم کے سریع الاثر ہونے کے لئے چاند کی پندرھویں تاریخ سے شروع کریں۔ جس طرح پہلی تاریخ سے چودہ تاریخ تک تاریخ کے عدد کے مطابق پڑھتے رہے تھے۔ اسی ترتیب سے تلاوت کی تعداد کم کرتے جائیں مثلاً پندرھویں تاریخ کو چودہ مرتبہ، سولہویں تاریخ کو تیرہ مرتبہ، سترھویں تاریخ کو بارہ مرتبہ علیٰ ھٰذا القیاس

اٹھائیس تاریخ کو ایک مرتبہ ہوگا۔ بلاشک و شبہ حاجت روا ہوگی۔

برائے محبت و تسخیر

از شیخ بہائی و شیخ زین الدین العربی۔ جس شخص کو تو دوست بنانا چاہے تو دو رکعت نماز پڑھ، پہلی رکعت میں بعد از الحمد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں بعد از الحمد ستتر مرتبہ یہ آیت پڑھ، عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔ اور اپنی حاجت کو دل میں گذار اور ستتر مرتبہ یہ بھی کہہ، اَللّٰهُمَّ لَيِّنْ قَلْبَ (اس کا نام مع والد ذکر کر) كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

فضیلتِ درود شریف

شرح مشکوٰۃ اور جمال الاسبوع ابن طاؤس میں مسطور ہے کہ ایک عورت کی بیٹی فوت ہوگئی اس نے اس کو خواب میں عذاب کی حالت میں بہت زیادہ غم و اندوہ میں دیکھا، کچھ مدت پریشان رہی، دوبارہ اپنی بیٹی کو خواب میں دیکھا کہ اس کے گناہ معاف کر دیئے گئے ہیں اور وہ باغ جنت میں ہے۔ اس نے اس کا حال پوچھا تو اس نے کہا کہ ایک مرد مومن قبرستان سے گزرا اور اس نے چند مرتبہ درود شریف پڑھا اور اہالیانِ قبرستان کو ہدیہ کیا اسی وجہ سے ہم بخشے گئے بہترین درود شریف کا طریقہ جو شیعہ و سنی میں شہرت رکھتا ہے اور مروی ہے کہ درود کا ایک مرتبہ پڑھنا دس ہزار مرتبہ کے برابر ہے۔ وہ یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَكَرَّ الْجَدِيْدَانِ وَاسْتَقْبَلَ الْفَرْقَدَانِ وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ وَاَرْوَاحَ اَهْلِ بَيْتِهٖ مِنَّا التَّحِيَّةَ وَالسَّلَامَ۔

نیز معتبر روایات میں وارد ہے اور مجرب شمار کیا گیا ہے کہ جس گھر میں مریض ہو اس گھر میں رہنے والے تمام مرد و عورت، ہر ایک فرد ایک ہزار مرتبہ درود شریف شرعی نذر کریں اور کہیں لِلّٰہِ عَلَیَّ اِنْ کَانَ کَذَا اَنْ اَفْعَلَ کَذَا۔ لیکن شرط یہ ہے کہ پہلے پانچ سو مرتبہ درود شریف پڑھیں اور دوسرے پانچ سو کو اپنے پاس گروی دربن رکھیں جو بیمار کی صحت کے بعد پڑھیں (از تاریخ آل اطہار)

نیز خواص کے درمیان مشہور ہے کہ برائے قضائے حوائج شرعیہ ایک ہزار مرتبہ درود شریف (صلوات) پڑھ کر اس کا ثواب سیدہ نفیسہ مدفونہ در مصر جو جناب اسحٰق ابن امام جعفر صادق کی زوجہ تھیں اور بہت ہی مومنہ و متقیہ تھیں، ان کو ہدیہ کرے۔

ابن عباس سے روایت ہے کہ امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا۔ مجھے حضور اکرمؐ نے فرمایا کہ جس شخص کی کوئی حاجت یا پریشانی ہو خلوص نیت کے ساتھ اس دعا کو پڑھے۔ تو ابھی اپنی جگہ سے نہیں اُٹھے گا۔ کہ اس کی حاجت روا ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهٗ وَ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهٗ وَ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ وَ يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهٗ وَ يَا كَرِيْمَ الْعَفْوِ وَ يَا حَسَنَ الْبَلَاءِ وَ يَا عَظِيْمَ الرَّجَاءِ وَ يَا عِزَّ الضُّعَفَاءِ وَ يَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰى وَ يَا مُنْجِيَ الْهَلْكٰى يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ اَنْتَ الَّذِيْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَ نُوْرُ النَّهَارِ وَ ضَوْءُ الْقَمَرِ وَ شُعَاعُ الشَّمْسِ وَ دَوِيُّ الْمَاءِ وَ حَفِيْفُ الشَّجَرِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ۔ اور اپنی حاجات طلب کرے۔

ختم برائے حوائج شرعیہ

وضو یا غسل کر کے پاک لباس پہنے اور تنہائی میں بیٹھ کر دو مٹکے اپنے نزدیک رکھے اور تین سو چھیاسٹھ سنگریزے جمع کر کے ایک مٹکے میں ڈال دے اور رو بقبلہ بیٹھ کر ایک ایک سنگریزے

پڑا ... ا... تبہ اَللّٰھُمَّ الْعَنِ الْجِبْتَ وَالطَّاغُوْتَ، پڑھ کر دوسرے ... میں ڈالتا ... یہاں تک کہ پہلے مٹکے والے سنگریزے تمام ہو جائیں۔ اس کے بعد کھڑے ہو کر دو رکعت نماز پڑھے، پہلی رکعت میں الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ قل یا ایہا الکافرون اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ توحید پڑھے، نماز سے فراغت کے بعد دس مرتبہ پڑھے:- اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ وَاَهْلِكْ اَعْدَائَهُمْ اَجْمَعِيْنَ اور دس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور دس مرتبہ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ۔ مجرب ہے۔

یہ ختم راز رکھتا ہے جس کو اس کے اہل جانتے ہیں۔

حرز برائے قضائے حوائج

ایضاً انیس العابدین میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جس شخص کو کوئی دنیوی یا اخروی مشکل پیش آئے، دس روز ہر روز بعد از نماز صبح کوئی کلام کرنے سے پہلے دس مرتبہ اس حرز کو پڑھے، دس مرتبہ پڑھنے کے بعد سر کو سجدہ میں رکھے اور خداوند عالم سے اپنی مراد طلب کرے، انشاء اللہ فوری حاصل ہوگی۔

يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ يَا رَبِّ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ بَيْنَ الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِهٖ بَيْنَ الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِهٖ بَيْنَ الْقُبُوْرِ وَعَلٰی اِسْمِهٖ بَيْنَ الْاَسْمَآءِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔

برائے حافظہ

شیخ بہائی نے کشکول میں حافظہ کے لئے امیرالمومنین سے روایت کی ہے کہ جو شخص اس دعا کو منقّیٰ کے سات دانوں پر پڑھے، اور دَم کر کے کھائے اور جو کچھ سُنے گا جلدی حفظ کرلے گا۔" اَللّٰھُمَّ نَوِّرْ بِکِتَابِکَ قَلْبِیْ وَاشْرَحْ بِہٖ صَدْرِیْ وَانْطِلِقْ بِہٖ لِسَانِیْ بِحَوْلِکَ وَ قُوَّتِکَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

فائدہ برائے طالب علم

جو طالب علم درس کی کتاب کی پشت پر یہ دُعا لکھے وہ طالبِ علم اور تحصیلِ معارف میں توفیق پائے گا۔

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم اَللّٰھمّ اخرجنا من ظلمات الوھم و اکرمنا بنور الفھم وافتح علینا ابواب فضلک، ویَسّر علینا خزائن علمک یا ارحم الرّاحمین۔

برائے اولادِ نرینہ

من لایحضرہ الفقیہ میں حضرت زین العابدین علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو شخص اس دعا کی مداومت کرے، خداوند عالم اس کو لائق فرزند عطا فرمائے گا۔ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ وَلِیًّا یَّرِثُنِیْ فِیْ حَیَاتِیْ وَیَسْتَغْفِرُلِیْ بَعْدَ مَوْتِیْ وَاجْعَلْ لَہٗ خَلْقًا سَوِیًّا وَّلَا تَجْعَلْ لِلشَّیْطَانِ فِیْہِ نَصِیْبًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْکَ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ۔

عقیقہ

عقیقہ کو بچے کی سلامتی کے لئے بعض علماء نے مستحب موکد اور بعض علماء نے واجب سمجھا ہے
حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ بچہ کے لئے عقیقہ کریں اور چاہیئے کہ ایسا گوسفند
خریدیں جو بے عیب اور صحیح و سالم ہو اور بہتر ہے کہ لڑکے کے لئے نر اور لڑکی کے لئے مادہ گوسفند
ہو، وقتِ ذبح کہیے۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ عَقِیْقَةٌ عَنْ (بچے کا نام لے) لَحْمُهَا بِلَحْمِهِ
وَ دَمُهَا بِدَمِهِ وَ عَظْمُهَا بِعَظْمِهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا وِقَاءً لِآلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ
وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔

ذبح کے بعد اس کی ہڈیاں نہ توڑیں بلکہ صرف جوڑ جدا کریں اور اس کو پکا کر کم از کم دس
افراد کو کھانے کی دعوت دیں، اگر بچے کی دایا ہو اور مسلمان ہو تو ایک ران اس کو دیں اور مستحب
ہے کہ وقتِ ذبح یہ آیت پڑھیں۔

يَا قَوْمِ اِنِّیْ بَرِیْءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَ نُسُكِیْ
وَمَحْيَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ
وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ۔

اس کے بعد کہے:- اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
وَتَقَبَّلْ مِنْ (بچے کا نام مع والد ذکر کرے) پھر ذبح کرے بہت زیادہ مؤثر ہے غفلت
نہ کریں۔

برائے ادائیگی قرض و کشائش کار و یاوری بخت

بروز بدھ قبل از طلوع صبح صادق غسل کرے اور بعد از نماز صبح ایک سو دس مرتبہ یَا عَلِیُّ

کہے، پھر نماز ظہر و عصر کے درمیان ایک سو دس مرتبہ "یَا عَلِیُّ" اور اسی طرح نماز مغرب و عشاء کے درمیان بھی اسی عدد کے مطابق "یَا عَلِیُّ" پڑھے اور بروز جمعرات اسی طریقے سے عمل کرے اور بروز جمعہ پھر غسل کرکے یہ ورد پڑھے۔ اور شب کو بعد از فرائض دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ اذا جاء نصر اللہ پڑھے اور نماز پڑھنے کے بعد سورۂ یٰسین کی تلاوت کرے۔ اور آیت "وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ" میں حاجت اپنے دل میں گزارے نیز آیت سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا کے وقت بھی اپنی حاجت دل میں گزارے اور آخری آیت تک پہنچنے سے پہلے کہے۔ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَدْيُونٍ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَكْرُوبٍ فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ۔ پھر سجدہ میں جاکر خدا سے اپنی حاجات طلب کرے

نماز جعفر طیّار

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے یہ نماز اپنے چچازاد بھائی جعفر بن ابی طالبؑ کو تعلیم فرمائی کہ یہ نماز ہر روز پڑھے، اگر ہر روز نہ پڑھ سکے تو کم از کم سال میں ایک مرتبہ خصوصاً جمعہ کے دن اس کی تفصیل کے لئے معتبر کتب ادعیہ کی طرف رجوع کیا جائے۔ اس کی صحتِ روایت میں کوئی شبہ نہیں ہے۔

طریقہ نماز جعفر طیّار:- چار رکعت نماز دو سلام یا ایک سلام کے ساتھ پڑھے۔ بہتر ہے کہ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ۔ دوسری رکعت میں سورۂ وَالْعَادِيَاتِ تیسری رکعت میں إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ اور چوتھی رکعت میں قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھے۔ اور ہر رکعت میں دوسری صورت کے بعد قیام کی حالت میں پندرہ مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ رکوع میں ذکر رکوع کے بعد دس مرتبہ یہی تسبیحات رکوع کے بعد کھڑے ہوکر دس مرتبہ، پہلے سجدہ میں ذکر سجدہ کے بعد دس مرتبہ، دو سجدوں کے

درمیان دس مرتبہ، پھر دوسرے سجدہ میں دس مرتبہ، پھر دوسرے سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد یہی تسبیحات دس مرتبہ پڑھے، پس یہ تسبیحات ہر رکعت میں پچہتر مرتبہ اور چار رکعتوں میں کل تعداد تین سو مرتبہ ہو جائے گی اور مستحب ہے کہ چوتھی رکعت کے آخری سجدہ میں تسبیح کے بعد کہے:

سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْعِزَّ وَ الْوَقَارَ سُبْحَانَ مَنْ تَعَطَّفَ بِالْمَجْدِ وَ تَكَرَّمَ بِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهٗ سُبْحَانَ مَنْ اَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عِلْمُهٗ۔

بعد از نماز یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَفْتَتِحُ الْقَوْلَ بِحَمْدِكَ وَ اَنْطِقُ بِالثَّنَاءِ عَلَيْكَ وَ اُمَجِّدُكَ وَلَا غَايَةَ لِمَدْحِكَ وَ اُثْنِيْ عَلَيْكَ وَ مَنْ يَبْلُغُ غَايَةَ ثَنَائِكَ وَاَمَدَ مَجْدِكَ وَ اَنّٰى لِخَلِيْقَتِكَ كُنْهُ مَعْرِفَةِ مَجْدِكَ وَ اَيَّ زَمَنٍ لَمْ تَكُنْ مَمْدُوْحًا بِفَضْلِكَ مَوْصُوْفًا بِمَجْدِكَ عَوَّادًا عَلَى الْمُذْنِبِيْنَ بِحِلْمِكَ تَخَلَّفَ سُكَّانُ اَرْضِكَ عَنْ طَاعَتِكَ فَكُنْتَ عَلَيْهِمْ عَطُوْفًا بِجُوْدِكَ جَوَادًا بِفَضْلِكَ عَوَّادًا بِكَرَمِكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَنَّانُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

برائے صحت مریض

مؤلف کہتا ہے کہ میں ایک مریض کی عیادت کے لئے گیا وہاں حاج آقا یحییٰ سجادی تہرانی مرحوم بھی موجود تھے، مرحوم نے مریض کی قمیض کے دامن کو پکڑ کر ستر مرتبہ سورۂ حمد پڑھی، اور قمیض کے دامن کو جھٹکا دے کر دوبارہ تیس مرتبہ الحمد پڑھی وہ مریض جس کو اطبا نے یاس دنا امیدی کا جواب دے دیا تھا، دوسرے دن کامل شفایاب ہو کر اپنے کام میں حاضر ہو گیا۔

مجرّب توسّل

برائے حوائج شرعیہ خصوصاً مریض اور مقروض، بہت مؤثر ہے۔ چہاردہ معصومین علیہم السّلام کے نام (رسولِ خدا سے شروع کرے) چودہ ہزار مرتبہ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر درود بھیجے۔ ہر معصوم کے نام ایک ہزار مرتبہ درود بھیجے، یہاں تک کہ باب الحوائج حضرت امام موسیٰ بن جعفر علیہما السّلام تک پڑھے، یہ سات ہزار مرتبہ ہو جائیں گے اور باقی سات ہزار کو اپنے پاس گروی و رہن رکھے (یعنی نہ پڑھے) بعد از قضائے حاجت حضرت امام رضا علیہ السّلام سے لے کر حضرت امام عصر علیہ السلام تک سات ہزار مرتبہ پڑھے۔ میرے بعض مخلص دوست اس کے مدعی ہیں کہ انہوں نے کئی مرتبہ آزمایا ہے اور اس کے مؤثر ہونے میں کوئی شک نہیں ہے۔

برائے حاضر کردن مطلوب

کسی دیوار کی بنیاد میں رُوبقبلہ دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی کے ساتھ کلمہ "شمعلونی" لکھیں، میم، عین اور واو کی آنکھوں کو کشادہ لکھیں اور مطلوب کا نام مع والدہ ایک کاغذ پہ لکھ کر ایک کیل "میم" کی آنکھ کے درمیان میں رکھیں اور آیت الکرسی ھو العلیّ العظیم تک پڑھیں اور کیل کو ٹھونکیں تاکہ وہ کیل "میم" سے گزر کر تھوڑا سا زمین میں چلا جائے۔ پھر دوسری مرتبہ آیت الکرسی پڑھے اور کیل کو اتنا ٹھونکیں کہ وہ تمام کا تمام زمین میں چلا جائے اور مطلوب کے آنے کا انتظار کریں۔ اگر مطلوب حاضر نہ ہو تو کیل کو نکال کر "عین" کی آنکھ پہ یہی عمل کریں تو مطلوب جہاں بھی ہوگا، حاضر ہو جائے گا اور اگر پھر بھی حاضر نہ ہو تو یہی "واؤ" کی آنکھ پہ کریں۔

جس روز اس عمل کو انجام دینا چاہیں اس روز کے موکّل کو ندا دے جو ذیل میں لکھے جا رہے ہیں اور کلمہ "یشفع عندہٗ" یعنی یشفع اور عندہٗ کے درمیان اس موکّل کو ذکر کرکے کہے۔

اُحضرُوا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِیْ ھٰذَا الْمَکَانِ وَفِیْ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ بِحَقِّ

عندهٗ اِلّا بِاِذْنِہٖ آخر تک آیت الکرسی پڑھیں۔

یہ عمل خلاف شرع ہرگز نہ کریں کیونکہ بہت زیادہ خطرات ہیں، شاید وہ پاگل ہو جائے، اگر پاگل ہو جائے تو کسی کو ملامت نہ کرے مگر اپنے آپ کو ملامت کرے۔

موکل یہ۔ اتوار روئیل۔ سوموار جبرئیل۔ منگل شمسائیل۔ بدھ میکائیل۔ جمعرات سلفائیل۔ جمعہ عینائیل۔ ہفتہ کا موکل نسخہ میں نہیں تھا۔

استجابتِ دُعا

تفسیر مجمع البیان میں رسول اکرمؐ سے منقول ہے فرمایا کہ جو شخص بعد از دُعا پیشانی کو سجدہ میں رکھ کر سو مرتبہ " مَاشَآءَ اللّٰہُ " کہے تو خداوند عالم کی طرف سے خطاب ہوتا ہے کہ جس قدر تو ماشاء اللہ کہے گا اور جو کچھ چاہے اور طلب کرے ہم نے تجھے دیا۔

برائے زخم چشم :- " اَللّٰہُ الصَّمَدُ مَاشَآءَ اللّٰہُ " پڑھے تو زخم چشم برطرف ہو جائے گا۔

قید سے رہائی کے لئے

کتاب دُرُّ النّظیم میں ہے کہ سورۂ یوسف کی یہ آیت لکھ کر بازو پر باندھے یا ہمیشہ پڑھے تو قید سے نجات پائے گا۔

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰی یُوْسُفَ اٰوٰی اِلَیْہِ اَبَوَیْہِ وَ قَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ اٰمِنِیْنَ وَ رَفَعَ اَبَوَیْہِ عَلَی الْعَرْشِ وَ خَرُّوْا لَہٗ سُجَّدًا وَ قَالَ یٰۤاَبَتِ ھٰذَا تَاْوِیْلُ رُءْیَایَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَھَا رَبِّیْ حَقًّا وَ قَدْ اَحْسَنَ بِیْۤ اِذْ اَخْرَجَنِیْ مِنَ السِّجْنِ وَ جَآءَ بِکُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّیْطٰنُ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ اِخْوَتِیْ اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ اِنَّہٗ ھُوَ الْعَلِیْمُ

الحکیم۔

استخارۂ تسبیح

حضرت امام عصر عجل اللہ فرجہ سے منقول ہے کہ سورۂ الحمد صراط المستقیم تک پڑھ کر دس مرتبہ درود شریف پڑھے اس کے بعد کہے "یَامَنْ یَعْلَمُ اِهْدِ مَنْ لَّا یَعْلَمُ" اور تسبیح کے دانوں پر ہاتھ ڈالے اور دو دو جدا کریں اگر ایک دانہ بچ جائے تو کام کرے اور اگر دو دانے بچ جائیں تو نہ کرے۔

تعویذ:۔ جس عورت کا بچہ تازہ پیدا ہوا ہو وہ یہ لکھے اور موم میں بند کر کے پانی میں ڈال کر پیئے اور پھر اپنی گردن میں ڈال دے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ الذی من علینا بالقرآن لا الہ الا انت العظیم لا الہ الا انت الحکیم لا الہ الا انت الرحیم لا الہ الا انت المنذر لا الہ الا انت الکریم لا الہ الا انت الجلیل لا الہ الا انت الحمید لا الہ الا انت المزید لا الہ الا انت المجید وانت المغیث انت الحق انت الملک الجبار الواحد القہار العزیز الغفار انت الکبیر المتعال انت ستار العیوب الحی الملک انت غفار الذنوب انت مالک کل مملوک برحمتک یا ارحم الراحمین۔

برائے حوائج

کتاب اکمال الدین میں حضرت امام حسین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص بعد از فرائض یہ دعا پڑھے:۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ وَمَعَاقِدِ عَرْشِكَ وَسُكَّانِ

سَمٰوَاتِكَ وَ اَرْضِكَ وَ اَنْبِيَائِكَ وَ رُسُلِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ مِنْ اَمْرِيْ يُسْرًا ۔ تو اس کی حاجات بر آئیں گی اور اس کا قرض ادا ہو گا۔

ایضاً :۔ مشکلات میں پڑھے فتح و کامرانی پائے گا۔ وَ اِذَا سَئَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ۔

وقتِ نزع :۔ محتضر شخص کو کوشش کرے کہ وہ یہ دعا پڑھے تو خداوند عالم اس پر سختی مرگ آسان فرمائے گا۔ يَا مَنْ يَقْبَلُ الْيَسِيْرَ وَ يَعْفُوْ عَنِ الْكَثِيْرِ اِقْبَلْ مِنِّيَ الْيَسِيْرَ وَاعْفُ عَنِّيَ الْكَثِيْرَ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَفُوُّ الْغَفُوْرُ ۔ نیز یہ ذکر بھی احتضار کے وقت متوفی کی راحت کے لئے کلی طور پر موثر ہے۔

يَا عَالِمَ خَفِيَّتِيْ اِغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ ۔

دعا برائے مشکلات

کتاب الخرائج میں حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر از جہت مال، جان یا اولاد کسی پر کوئی کام مشکل ہو جائے تو اس دعا کو ہمیشہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ
وَ اَهْلِ بَيْتِهِ الَّذِيْنَ اخْتَرْتَهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعَالَمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ ذَلِّلْ صُعُوْبَتَهَا وَ اكْفِنِيْ شَرَّهَا فَاِنَّكَ الْكَافِيْ ۔

تسبیح پھیرنا

نفس المہموم میں علامہ مجلسی اور دعوات راوندی میں محدث نوری، حضرت امام سجاد

علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ اگر کوئی شخص نماز صبح پڑھنے کے بعد کسی سے بات نہ کرے اور تسبیح ہاتھ میں لے کر یہ کہے :۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُسَبِّحُكَ وَ اُحَمِّدُكَ وَ اُهَلِّلُكَ وَ اُكَبِّرُكَ وَ اُمَجِّدُكَ بِعَدَدِ مَا اُدِيْرُ بِهٖ سُبْحَتِیْ اور تسبیح کو پھیرتا رہے اور جو چاہے بات کرے خواہ تسبیح نہ کہے تو اس کے لئے تسبیح کا ثواب لکھا جائے گا۔ یہ اس کے لئے حرز ہے۔ جب وہ سونے کے لئے بستر میں جائے تو یہی ذکر پڑھے اور تسبیح اپنے سر کے نیچے رکھ دے، صبح تک خُدا کی امان میں رہے گا۔

اسم اعظم کی شناخت کی بہترین تحقیق

اسم اعظم کے بارے میں کثیر اختلاف ہے جو ساٹھ سے زیادہ اقوال ہیں اور مشہور ہے کہ اسم اعظم لفظ "اللہ" ہے۔ کہا گیا ہے کہ آیۃ الکرسی میں "اللہ لا الٰہ الّا ھو الحیّ القیّوم" اور سورۂ آل عمران کی آیت "عنت الوجوہ للحیّ القیّوم" میں اور سورۂ طٰہٰ میں، وہ حضرت رسول اکرمؐ سے مروی ہے اور حضرت صادق علیہ السّلام سے روایت ہے کہ "اللہ ربّنا" میں ہے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا کہ اوّلِ سورۂ حدید سے "علیم بذات الصّدور" تک ہے۔ ایک قول "بسم اللہ" اور دوسرا قول "سورۂ فاتحہ" میں ہے۔ یہ دونوں اقوال حضرت امام صادقؑ سے مروی ہیں۔

ایک قول ہے کہ اوائل سُوَر کے حروف تہجی ہیں۔ "صراط علی حق نمسکہ" ایک قول کے مطابق "اَلْمُتَكَبِّرُ" اسم اعظم ہے اور ایک قول کے مطابق "حوامیم" میں ہے اور عبرانی میں "آھیا شراھیا" اور اسی اسم اعظم کے ذریعے تختِ بلقیس سباء سے لایا گیا حضور اکرمؐ سے مروی ہے کہ سورۂ حشر کے آخر میں اور حضورؐ کی دوسری روایت ہے کہ سورۂ ملک کے آخر میں ہے۔

ایک قول کے مطابق "حسبنا اللہ ونعم الوکیل" اور قول دیگر "لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین" بقول دیگر "الودود ذوالعرش المجید الفعال لما یرید" بقول دیگر "توکلت علی الحی الذی لا یموت" اور ابن فہد نے عدۃ الداعی میں "ھو یا ھو یا من لا یعلم ما ھو الا ھو" ذکر کیا ہے۔ پھر اپنے ہاتھ بلند کرے اور کہے "یَا مَنْ ھُوَ ھٰکَذَا اَسْئَلُکَ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔ اور اپنی حاجت کا سوال کر انشاء اللہ پوری ہوگی۔

اسم اعظم از دیوان امیر المومنینؑ

ھھھھھ = ⁂ ٦٦٦٦٦٦٦ ١ دھ صم

شیخ الرئیس ابوالبدر کہتے ہیں کہ مندرجہ بالا اشکال کو اگر صحیح لکھا جائے اور اس میں کوئی غلطی نہ ہو تو یہ ان تمام مرضوں اور دردوں کے لئے شفا ہے جن کے علاج سے حاذق اطبا بھی عاجز آجائیں۔

ایضاً

✡ ااا م ⧣ اااا و ھ

ریحانۃ الادب اور مصباح کفعمی میں ہے کہ ان اشکال کو شرف شمس میں لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو جملہ مصائب، بخار، ہیضہ، درد، پریشانی ہمہ قسم اور سانپ اور بچھو کے کاٹنے سے محفوظ رہیں گے۔

ماہ شعبان کے آخری جمعہ کا مجرب عمل اور نماز

کتاب المخلاۃ میں ہے کہ جو شخص دولت، عزت، ہدایت اور طولانی عمر حاصل کرنا

چاہے اور توبہ کے ساتھ بخشا جائے اور ہرگز گمراہی میں نہ پڑے تو ماہِ شعبان کے آخری جمعہ کو ظہر وعصر کی نماز کے درمیان آٹھ رکعات نماز، دو دو رکعت کر کے پڑھے، ہر رکعت میں بعد از سورۂ الحمد پانچ مرتبہ سورۂ قدر اور پانچ مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ دُعا پڑھے :۔

اَللّٰهُمَّ يَا اَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ وَيَا اَسْرَعَ مُجِيْبٍ ، وَيَا اَقْرَبَ سَمِيْعٍ اَشْرَكْنِيْ فِيْ جَمِيْعِ مَا اَعْطَيْتَ عِبَادَكَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَمَا قَبْلَهٗ وَمَا بَعْدَهٗ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ بِحَقِّ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ بہت آزمودہ اور معتبر ہے ۔ (الحمدللہ ہر سال میں خود اور میرے اہل وعیال پڑھتے ہیں ۔ مؤلف)

مریض کی فوری شفا کے لئے

قوامیس الدرر میں لکھتے ہیں کہ اس دعا کو تین مرتبہ مریض کے سرہانے پڑھے ۔ تو اثرِ صحت ظاہر ہوگا ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قَدِيْمٌ اَزَلِيٌّ يُزِيْلُ الْعِلَلَ وَهُوَ قَدِيْمٌ بِالْاَزَلِيَّةِ لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ملحقات

جلد اوّل

مجرّب برائے بادی بواسیر

عنب الثعلب ۱۰ گرام ، گزانگبین ۱۰ گرام ، راسن ہندی ۱۰ گرام ، کوہانِ شُتر ۱۰ گرام شحم حنظل ۵ گرام ، خوب کلاں ۵ گرام ۔

کوہانِ شُتر کے علاوہ تمام اجزاء کو اس قدر پیسیں کہ ان کا تیل نکل آئے ۔ پھر کوہانِ شتر گھی میں ڈال کر اتنا گرم کریں کہ پانی کی طرح ہو جائے ۔ اس کے بعد ان اجزاء کو روغنِ کوہانِ شتر میں ڈال کر اس قدر ہلائیں کہ وہ مرہم بن جائے اگر مرہم نہ بنے تو دو تین قطرے پانی کے ڈال دیں تو مرہم بن جائے گی ۔ پھر اس کی ہاتھ سے بتیاں بنالیں ۔ ہر روز ایک بتی تین چار روز تک استعمال کرائیں تو وہ مادہ کو خارج کر دے گا اس کے بعد تازیست کبھی بھی بواسیر نہیں ہوگی ۔

بچّوں کے جلدی بولنے کے لئے

چند عدد خمرہ (یا ہو) کے انڈے لیں اور ہر روز صبح دو انڈوں کی زردی پکا کر دیں اور وہ بچہ اس کو نگل لے تو اس بچے کی زبان جلدی کُھل جائے گی اور وہ خوش تقریر اور فصیح و بلیغ ہو گا ۔ مجرّب ہے ۔

برائے ورم و زخمِ چشم

دو عدد عناب ، ایک گندم کے دانے کے برابر افیون اور مغز بادام شیریں لے کر چربی کے

ساتھ آب انار میں پیس کر آنکھ پر لیپ کریں تو آنکھ کا زخم ٹھیک ہو جائے گا۔

برائے دردِ قولنج و دیگر تمام دردہا

مقل، مرکی اور مصطگی قلمی ہم وزن اور کوزہ مصری تمام وزن سے دوگنا، گلاب کے ساتھ خمیر کر کے بڑے چنے جتنی گولیاں بنالیں، ہر روز صبح دو گولیاں کھائیں تو دردِ قولنج اور دیگر تمام درد ختم ہو جائیں گے خصوصاً باد قولنج اور ہر قسم کے قولنج کے لئے بہت سود مند ہے۔

بادی و خونی بواسیر

ہلیلہ زرد، ۵ گرام۔ ہلیلہ سیاہ ۵ گرام۔ بلیلہ کابلی (بہیڑہ) ۵ گرام۔ مقل ازرق (گوگل) ۵ گرام۔ ان کو کوٹ کر آب گندنا سبز میں خمیر کر کے تقریباً بڑے بیر کے برابر گولیاں بنالیں اور ان کے دو حصے کرلیں۔ آدھی گولیاں ایک رات اور باقی آدھی گولیاں ایک رات چھوڑ کر دوسری رات استعمال کریں۔ بادی اور خونی بواسیر کے لئے نافع ہے۔

برائے جمیع حوائج شرعیہ

خلوت میں بیٹھ کر سورۂ یٰسین ایک مرتبہ اس طریقہ سے پڑھیں۔ جب پہلی "مبین" پر پہنچیں تو دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی بند کریں اور اس کو بند رکھیں، دوسری "مبین" پر اس کے ساتھ والی انگلی بند کریں۔ تیسری مبین" پر درمیانی انگلی، چوتھی "مبین" پر شہادت کی انگلی اور پانچویں "مبین" پر انگوٹھا بند کریں اور چھٹی "مبین" پر بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی بند کریں۔ اور ساتویں "مبین" پر اس کے ساتھ والی انگلی بند کریں۔ اس کے بعد سورۂ یٰسین کو آخر تک مکمل کریں۔

اس کے بعد ہر انگلی کیلئے ایک ایک مرتبہ آیۃ الکرسی وھو فیہا خلدون تک پڑھیں۔ جس طرح انگلیاں بند کی تھیں اسی ترتیب سے دائیں ہاتھ کی انگلیاں کھولنا شروع کریں۔

اور جب ساتویں مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھیں تو ساتویں انگلی کھول دیں۔ اور آیۃ الکرسی بھی سات مرتبہ مکمل ہو جائے گی۔ مجرب ہے، غفلت نہ کریں۔ انشاء اللہ۔ یہ یادگار عمل لکھا گیا ہے۔

سفیدئی دندان اور مسوڑھوں کی مضبوطی کیلئے

دانتوں کو سفید کرنے، ان کی سفیدی کی حفاظت، مسوڑھوں کی مضبوطی اور منہ کو معطر کرنے کے لئے کوئلے کا تھوڑا سا باریک خاکہ اور نمک چھان کر اور ایک انگلی کی لمبائی کے برابر اس مسواک کی لکڑی جو حجاز سے لائی جاتی ہے (یعنی جال کے مسواک) کو باریک پیس کر اور کپڑے میں چھان کر سب کو ملا کر سفوف بنا لیں اور ہر روز صبح دانتوں اور مسوڑھوں پر ملیں۔ یہ ہر قسم کے ٹوتھ پیسٹ اور ٹوتھ پاؤڈر سے بہتر اور مفید تر ہے۔

برائے بلڈ پریشر

فشارِ خون کو روکنے کے لئے زیتون کے پتوں کو چائے کی طرح پکا کر دَم کر کے پئیں، بلڈ پریشر کے لئے بے نظیر ہے۔ ایضاً زرشک سیاہ اسی طرح پکا کر پینا بھی مؤثر ہے۔[1]

برائے نکسیر

انار کے درخت کی لکڑی کے ساتھ اسی خون سے اس کی پیشانی پر لکھے: "مادر کیقباد دختر زاد" یا یہ کلمہ پڑھے۔ "اھمن آمد بہمن" یا یہ جملہ جو واقعاً عجیب و غریب

---

[1] تازہ کھیرا بغیر نمک کے، ایک صبح، ایک عصر اور ایک عدد رات سونے سے پہلے کھائیں۔
- صبر زرد کو مہندی میں خمیر کر کے پاؤں کے تلوؤں پر لگائیں تو بلڈ پریشر نیچے آ جائے گا۔
- عناب کو جوش دے کر کپڑے میں چھان کر پئیں بہت مؤثر ہے۔
- بلڈ پریشر میں بینگن، ٹماٹر، نمک، ہندوانہ سے پرہیز کریں۔ خصوصاً فولاد والی چیزوں، پالک وغیرہ سے اجتناب کریں (از نسخہ عطارم مترجم۔

ہے، لکھے اور مریض کے پہلو میں رکھ دے، جملہ یہ ہے - لعنت خدا برآن زنے کہ ناخن طفلش را در شنبہ بگیرد دین آن زن بس تو اے خون اگر بند نیائی" آخری جملہ آزمودہ ہے اس جملہ کی علت خود حقیر بھی نہیں جانتا کیونکہ یہ جملہ بڑا مضحکہ خیز نظر آتا ہے

برائے ذیابیطس (شوگر)

میتھی کے بیج پیس کر ہر روز ۲½ گرام کھائیں۔[1]

مفید ترین نسخہ برائے ضیق النفس ؎ و پرانا دمہ

ایک عدد انار شیریں لے کر تانبے کی پلیٹ یا پیالے میں رکھ کر اس کے چھلکے کو اوپر سے تھوڑا سا اس طرح کاٹے کہ اس کے دانے صحیح و سالم رہیں اور اس کو نرم آگ پر رکھ دے، تاکہ اس کو جوش آجائے ۲۰ یا ۲۵ گرام روغن بادام شیریں قطرہ قطرہ اس پر ڈالے اور اس کو دانوں کے ساتھ جوش آجائے۔ جب انار نرم ہو جائے تو اس کو ایک صاف کپڑے میں ڈال کر نچوڑ کر ہر روز ایک چمچ پیئے۔ یہ خوش مزہ اور لذیذ شربت بن جائے گا۔

برائے دردِ سینہ

سپستان ۲۰ گرام، اور تین پیالیاں پانی ایک کیتلی میں ڈال کر آتنا پکائیں کہ تیسرا حصہ

---

[1] شوگر کے مریض کو تنور کی نیم سوختہ روٹی کھانی چاہیے۔
- شیر خشت ۱۰۰ گرام، ۲ لیٹر آب تربوز میں مخلوط کر کے نہار منہ استعمال کرے۔
- اگر چائے کی عادت ہو تو خشک شہتوت کے ساتھ استعمال کرے۔
- اخروٹ کے درخت کے پتے خشک کر کے ۲۰ گرام پکا کر روزانہ تین مرتبہ پینا شوگر کو ختم کرنے کے لئے بہت نافع ہے۔ (از نسخہ عطار) مترجم۔

باقی رہ جائے ، دو تین روز پئیں۔

برائے زخم معدہ

شیریں بیان (مُلٹھی) ۱۰ گرام پانی میں پکا کر دم کر کے ہر روز آدھی پیالی پیٔے [1]

بے نظیر نسخہ

برائے تجدید قوائے جسم ، بدن کی توانائی ، اصلاحِ خون اور تکثیرِ قوّت باہ۔

ایک چھٹانک آردِ گرسنہ ، ایک چھٹانک غبار تلقیح نخل (یعنی وہ سفوف جو عرب لوگ کھجور کے درختوں کو پھلدار کرنے کے لئے ان پر چھڑکتے ہیں) اور ایک چھٹانک شکر تیغال۔ تمام اجزاء کو مخلوط کر کے معجون بنا لیں اور ہر روز ایک چمچ کھائیں۔ (از تحفہ حکیم مومن)

برائے دردِ چشم

سیّد ابن طاؤس فرماتے ہیں کہ اسماعیل الجعفری نابینا ہو گیا خواب میں اس کو یہ دعا تعلیم کی گئی۔ اس نے اس کی مداومت کی تو وہ بینا ہو گیا (بینائی واپس آگئی)

" یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا سَمِیْعَ الدُّعَآءِ
یَا لَطِیْفًا لِّمَنْ یَشَآءُ رُدَّ عَلَیَّ
بَصَرِیْ "

---

[1] مقل ازرق مسلسل چار راتیں ، ہر رات ۲½ گرام استعمال کریں۔

○ زخم معدہ کے مریض کے لئے مالٹا بہت ہی سودمند ہے لیکن مالٹا میٹھا ہونا چاہیے۔

○ زخم معدہ کے مریض کو شربت ، لسّی ، پیاز ، بینگن اور کچی سبزیوں سے اجتناب کرنا چاہیے۔ (از نسخہ عطار) مترجم۔

برائے ادائے قرض

مہج الدعوات سید ابن طاؤس میں ہے ۔ یہ دعا ہر روز جمعہ پڑھنے میں مداومت کرے تو خداوند عالم اس کا قرض ادا فرمائے گا۔ " اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ "

ایضاً یہ زیادہ پڑھے ۔ حمد ، استغفار اور سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ وَاسْتَغْفِرُاللّٰہَ وَ اَسْئَلُہٗ مِنْ فَضْلِہٖ ۔

عملِ عجیب برائے وسعتِ رزق

۲۷ رمضان المبارک کی رات جو لیلۃ التخطخۃ مشہور ہے ، سات دانے جو کے لیں ۔ اور ہر جو کے دانے پر سات سو مرتبہ " یارزاق " بعد از نماز مغرب و عشاء آدھی رات سے پہلے تک پڑھے ۔ یہ کل چار ہزار نو سو مرتبہ ہو جائیں گے ۔ پھر وہی ساتوں دانے اپنی رقم کے بٹوے میں رکھ دیں تو بٹوہ کبھی بھی پیسوں سے خالی نہیں رہے گا ۔ اگر بٹوے کی رقم کو شمار کرے یا بٹوے کو خالی کرے گا تو بٹوے سے برکت ختم ہو جائے گی ۔

ایضاً :۔ ۲۷ رمضان المبارک کے دن سنار کو کہیں کہ وہ چاندی کی ایک انگوٹھی بنائے اور اس پر کھیعص یا حمعسق یا یٰس یا سورتوں سے پہلے جو حروفِ مقطعات ہیں مثلاً ن ، ق وغیرہ میں سے کوئی حرف کندہ کرے اور اپنے پاس رکھے ۔ یہ بھی برائے وسعتِ رزق مؤثر ہے ۔

ایضاً :۔ ۲۷ رمضان المبارک کی شب بعد از نماز مغرب و عشاء ایک سوتی دھاگہ لے اور اکتالیس مرتبہ سورۂ انا انزلنہ یا سورۂ قل ھواللہ احد پڑھ کر دم کرے اور دھاگے پر ایک گرہ لگائے اسی طرح اکتالیس گرہیں لگائے یعنی ہر گرہ پہ اکتالیس مرتبہ

سورۂ قدر یا سورۂ اخلاص پڑھے، جیب یا بٹوے کی برکت کے لئے بہت ہی مجرب ہے۔ سال بہ سال تجدید کرے۔

ایضاً:۔ برائے وسعتِ رزق آزمودہ ہے۔ بعد از نماز صبح بارہ دن، ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ "یَا بَاسِطَ الرِّزْقِ"

ایضاً:۔ بارہ دن، ہر روز دو ہزار مرتبہ بعد از فرائض "یا غنی" پڑھے۔

ایضاً:۔ بارہ روز ہر روز بعد از نماز صبح ایک ہزار مرتبہ "سورۂ الم نشرح" پڑھے لیکن درمیان میں قطع نہ ہو، مجرب ہے۔ اگر بعد از نماز صبح جمعرات یا سوموار یا منگل کے دن شروع کرے تو برائے حوائج بہت ہی مؤثر ہے۔

برائے گمشدہ

جن پر گمان ہو ان کا نام الگ الگ کاغذ پر لکھ کر گوندھے ہوئے آٹے میں رکھیں۔ اور پانی میں ڈال دیں جو پانی کے اوپر رہ جائے وہی چور ہوگا۔

و اذ قتلتم نفسا فادارءتم فیھا واللہ مخرج ما کنتم تکتمون باسم فلان بن فلان

ایضاً:۔ اسی مقصد کے لئے۔ ان لدینا انکالا و جحیما و طعاما ذا غصۃ و عذابا علیما کیھج کگیھج ککگیھج

برائے وسعت حافظہ:۔ چالیس روز، ہر روز بیس مرتبہ پڑھے "یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ اَوَّلُ کُلِّ شَیْءٍ وَّ اٰخِرُہٗ۔ اور ہر روز ستر مرتبہ "اَلْفَتَّاحُ" پڑھے۔

ترتیب نیک و بد ساعات یومیہ

ہفتہ

اوّل روز متعلق بہ زحل ہے جو دوستی اور محبت کے لئے مناسب ہے۔ نیم چاشت کا وقت مشتری سعد ہے۔ نزدیکِ زوال مریخ ہے جو دشمنی کے لئے مناسب ہے۔ نماز ظہر کا وقت سعد ہے۔ ظہر و عصر کی نمازوں کے درمیان زہرہ سعد ہے۔ نمازِ عصر کا وقت عطارد برائے زبان بندی۔ آخرِ روز قمر سعد ہے۔

اتوار

اوّل روز شمس سعد ہے۔ نیم چاشت کا وقت زہرہ سعد ہے، نزدیکِ زوال عطارد برائے زبان بندی۔ نماز ظہر قمر سعد ہے۔ دو نمازوں کے درمیان زحل نحس ہے۔ نماز عصر مشتری سعد اور آخر روز مریخ نحس ہے۔

سوموار

اوّلِ روز قمر سعد، نیم چاشت نحس، نزدیک زوال مشتری سعد، نماز ظہر مریخ نحس ہے۔ دو نمازوں کے درمیان شمس سعد، نماز عصر زہرہ سعد، اور آخرِ روز عطارد زبان بندی۔

منگل

اوّل روز کا مریخ سے تعلق ہے اور نحس ہے، نیم چاشت شمس سعد، نزدیکِ زوال زہرہ سعد ہے، نماز ظہر زبان بندی، دو نمازوں کے درمیان قمر سعد، نماز عصر زحل نحس، اور آخر روز مشتری سعد ہے۔

بدھ

اول روز عطارد زبان بندی ، نیم چاشت قمر سعد ، نزدیکِ زوال زحل نحس ، نمازِ ظہر مشتری سعد ، دو نمازوں کے درمیان مریخ نحس ، نمازِ عصر شمس سعد ، اور آخر روز سعد ہے اور زہرہ سے تعلق رکھتا ہے ۔

جمعرات

اوّل روز کا مشتری سے تعلق ہے اور سعد ہے ، نیم چاشت مریخ سعد ، نزدیک زوال شمس سعد ، نمازِ ظہر زہرہ سعد ، دو نمازوں کے درمیان عطارد زبان بندی ، نمازِ عصر قمر سعد ہے اور آخرِ روز زحل نحس ہے ۔

جُمعہ

اوّل روز زہرہ سعد ہے ، نیم چاشت عطارد زبان بند ، نزدیکِ زوال قمر سعد ہے نماز ظہر زحل نحس ہے ، دو نمازوں کے درمیان مشتری مشتری سعد ہے ، نمازِ عصر مریخ نحس اور آخر روز شمس ہے اور سعد ہے ۔

فائدہ

طبیعتِ چار عناصر
آتش گرم و خشک ہے " صفراء " ۔ آب سرد و تر ہے " بلغم "
خاک سرد و خشک ہے " سوداء " ۔ ہوا گرم تر ہے " خون "

مجرّب نسخہ برائے خشک و تر سوداء

علف ہفت بند، شاہترہ، تربوز کا چھلکا ، ہر ایک کا وزن مساوی ہو ۔ پہلے علف کو اچھی طرح کوٹ پیس لیں ، اگر خشک ہو تو دھنیا کے پانی کے ساتھ مخلوط کر لیں اور تھوڑے سے شاہترہ کا بھی اس پر اضافہ کریں ۔ اور تربوز کے چھلکے کو خشک کر کے ان تمام چیزوں کو گائے کے دہی میں اچھی طرح

ہلا کر مالش کریں، اگر زخم خشک ہو تو تربوز کے چھلکے کو پیس کر اس پر چھڑک دیں ۔ کئی مرتبہ تجربہ شدہ ہے ۔

حصّہ ادویات

علاج مطلق سر درد

سر درد کا سبب خواہ خونی، بلغمی، سوداوی وصفراوی ہو یا کوئی دوسرا سبب ہو تو گل خطمی و بنفشہ دس دس گرام اور گندم کے آٹے کا چھان تیس گرام، سب کو پانچ پیالے پانی میں اُبالیں ۔ جب پانی آدھا رہ جائے تو اتار کر نیم گرم میں دھوئیں ۔

نیز دھنیا کے پانی کو عرق گلاب اور سرکہ میں ملا کر پیشانی اور ناک پر ملیں تو سر درد ٹھیک ہو جائے گا اور دونوں پاؤں کو گرم پانی میں رکھنا بھی مفید ہے ۔

بخور صداع (سر درد کی بھاپ)

عرطنیثا ۱۵ گرام، گل بابونہ ۱۵ گرام، گل نیلوفر ۱۵ گرام، بنفشہ ۲۰ گرام، پوست خشخاش ۲۵ گرام، تخم کشنیز ۱۵ گرام کو پانی میں جوش دیکر سر کو بھاپ دیں ۔

نیز پرانے سر درد کے لئے افیون، کافور، زعفران، عرق گلاب، کشنیز اور آب کاہو کو مخلوط کر کے پیشانی پر ملیں ۔

دھوپ کی وجہ سے سر درد کا مجرّب علاج

ایک عدد حب کافور کو ۱۰ رتی روغن بنفشہ میں حل کریں ۔ جس وقت سر درد ہو اس

وقت چند قطرے ناک میں ٹپکائیں اور اسی طرح پاشویہ یعنی گرم پانی کے ساتھ پاؤں دھوئیں اور پاؤں کے اردگرد گلاس لگوانا بھی بہت سود مند ہے۔

تعویذ برائے سر درد

ابن عباس نے کہا کہ یہ علم خزانہ اور پوشیدہ راز ہے اس کو لکھ کر رومال کے ساتھ سر پر باندھیں :- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ذلک تخفیف من ربکم ورحمۃ یرید اللہ ان یخفف عنکم وخلق الانسان ضعیفا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الآن خفف اللہ عنکم علم ان فیکم ضعفا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم حم عسق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الم تر الی ربک کیف مد الظل ولو شآء لجعلہ ساکنا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ولہ ما سکن فی اللیل والنہار وھو السمیع العلیم

ایضاً

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کھیعص ذکر رحمۃ ربک عبدہٗ زکریا اذ نادی ربہ ندآءً خفیا الم تر الی ربک کیف مد الظل ولو شآء لجعلہ ساکنا کھیعص حم عسق کم للہ من نعمۃ علی عبد شاکر وکم من نعمۃ للہ فی کل قلب خاشع وکم من نعمۃ للہ فی کل عرق ساکن اذھب ایہا الصداع بعز عز اللہ وبنور وجہ اللہ ولہ ما سکن فی اللیل والنہار وھو السمیع العلیم ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ علی سیدنا محمد خاتم النبیین وآلہ وعترتہ الطاہرین۔

معجون دندان فیل برائے قوتِ باہ

دندانِ فیل	زرنباد	ہل (الائچی خورد)	تشقاقل	بہمن سفید	جائفل
۲۵ گرام	۲۵ گرام	۲۵ گرام	۱۵ گرام	۲۵ گرام	۱۵ گرام
دارچینی	زنجبیل	حب المحلب	مصطگی	زعفران	تخم السی
۲۰ گرام	۲۰ گرام	۱۵ گرام	۱۰ گرام	۱۰ گرام	۱۵ گرام
تخم خرفہ	نبات بندری	شہد			
۱۵ گرام	۵۰۰ گرام	۳۵۰ گرام			

معجون فریادرس

افیون	زعفران	فلفل سفید	فلفل سیاہ	سنبل الطیب	تخم کرفس
۱۲½ گرام	۷½ گرام	۱۲½ گرام	۱۲½ گرام	۵ گرام	۳½ گرام
دارچینی	عاقرقرحا	حب بلسان	فرفیون	اجوائن خراسانی	سادج
۲½ گرام	۲½ گرام	۳۰ گرام	۲½ گرام	۲۵ گرام	۲½ گرام

تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں خمیر کر کے گولیاں بنالیں۔ ہر روز تین گولیاں کھائیں

برائے تقویتِ جسم و دماغ

دس روز تک ہر روز ایک کلو گوسفند، گائے یا گائے کے بچھڑے کی ہڈیاں ایک دیگچی میں دس پیالیاں پانی ڈال کر آگ پر پکائیں، جب دو پیالیاں باقی رہ جائیں تو کسی برتن میں ڈال کر ایک رات زیرِ آسمان رکھیں اور صبح ایک پیالی آبِ انگور ملا کر پئیں، تمام عضوی اور استخوانی امراض میں سود مند ہے حتیٰ کہ مرضِ مہلک سرطان، عرق النساء اور جوڑوں کے

دردوں کو روکنے کے لئے مفید ہے۔

انجیر

تفسیر طنطاوی جوہری میں انجیر کے چھبیس فائدے ذکر کئے گئے ہیں۔ خصوصاً سینہ اور پھیپھڑوں کے امراض اور آواز کو صاف کرنے کے لئے مفید ہے۔

یرقان

یہ وہ مرض ہے کہ بدن اور آنکھیں زرد ہو جاتی ہیں اور اس کا سبب کثرتِ صفرا ہے یرقان کی بیماری کو دُور کرنے کے لئے آبِ کاسنی استعمال کریں اور اگر اس سے آرام نہ آئے تو سکنجبین دیناری نوش کریں۔

برائے رفع اسہال

حضرت امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ برائے رفع اسہال تھوڑے سے چاول دھو کر سایہ میں خشک کرلیں اور ان کو آگ پر بھون کر پیس لیں۔ اور ہر صبح اس میں سے تھوڑا سا کھائیں۔

علاجِ جذام

برائے معالجۂ جذام ہر روز بیماری کی جگہ کو آڑو کے پتوں کے پانی کے ساتھ تین دن تک دھوئیں اور سپاری کو جلاکر اس کی راکھ کو گائے کے گھی میں ملاکر مرہم بنالیں اور زخم کی جگہ پر لگائیں۔ بعد ازاں انگور کے پتے لے کر مؤرد (حب الآس) کے ساتھ پیس لیں اور گائے کے گھی میں ملاکر مرہم بناکر آڑو کے پتوں کے پانی کے ساتھ دھوئیں اور یہ مرہم صبح

شام زخموں پر لگائیں تو مرضِ جذام برطرف ہو جائے گا۔

مرضِ جذام

جذام وہ زخم ہیں جو اعضائے بدن کو کھا جاتے ہیں۔ اس کی علامت زخموں کا سیاہ اور سبز ہونا ہے۔

جس شخص کو جذام ہو جائے اور ہر وقت اس کے زیادہ ہونے کا ڈر ہو تو اُسے چاہیئے کہ گل ارمنی اور سرکہ زخموں پر ہمیشہ ملتا رہے۔ اگر سرکہ، گلاب اور صندل کو طلا کرے تو بھی مفید ہے۔

برائے موٹاپا

اگر بوریدان کو دودھ اور چاول کے آٹے کے ساتھ حلوا بنا کر کھائیں تو جسم کو موٹا کرکے چہرے کی رنگت کو بھی خوبصورت بنا دے گا۔

نیز بادام، فندق، ملتشر مغزون، مغز پستہ، شاہ دانہ اور دانۂ صنوبر، بدن کو فربہ، چہرے کو خوبصورت اور قوّتِ باہ کو تقویت دیتا ہے

برائے حاملہ شدن عورت

اگر عورت پنیر مایۂ خرگوش لے کر اسے سایہ میں خشک کرکے کوٹ لے اور اسے شہد میں ملا دے اور جب حیض سے پاک ہو جائے وہ کھائے تو وہ حاملہ ہو جائے گی۔

جس وقت عورت کو برائے حمل دوا دیں تو پہلے تشخیص کریں کہ اس کا مزاج سرد ہے یا گرم۔ اگر مزاج سرد ہو تو اس کو گرم دوا دیں اور اگر گرم ہو تو سرد دوا دیں

علاج تپ وتپ لرز

دھنیا اور ترہ (گندنا) کو اسپند کے ساتھ کوٹ لیں اور اس کو چھان کر اس میں تھوڑی سی چینی مخلوط کر کے استعمال کریں۔

باری کا بخار

باری کا بخار اگر گرمی کی وجہ سے ہو تو تین یا چار دن صبح کے وقت ایک پیالہ آب انگور میں تھوڑی سی زنجبیل (سونٹھ) پیس کر اس میں ڈال کر پئیں اور اگر سردی کی وجہ سے بخار ہو تو تخم بالنگو کو کوزہ مصری میں جوش دے کر ہر روز صبح استعمال کریں۔

علاجِ قولنج اور دردِ شکم

مالٹے کے بیج کوٹ کر گرم پانی کے ساتھ شیرہ نکال کر پئیں۔

زخمِ مثانہ

زخمِ مثانہ کی علامت پیشاب میں خون، سوزش اور بدبو ہے۔

علاج سفوف مذمل ۱۰ گرام، شربت ریباس ۵۰ گرام میں حل کر کے کچھ مدت تک ہر روز پئیں۔

طریقہ سفوف مذمل: مغز کھیرا، مغز تخم بادنگ، مغز خربوزہ ہر ایک ۱۰ گرام گل ارمنی، کتیرا، نشاستہ اور تخم خرفہ ہر ایک اڑھائی گرام، تمام اشیاء کو کوٹ چھان لیں۔ سفوف مذمل تیار ہے

سلس البول

سلس البول یعنی بے اختیار اور قطرہ قطرہ پیشاب آنا۔ یہ اگر سردی کی وجہ سے ہو تو اس کی علامت عدم تشنگی اور پیشاب کا بغیر سوزش کے نکلنا ہے۔

علاج کندر اور سعد (ناگرموتھ) ہموزن لے کر اس کو کوٹ چھان لیں اور اس میں چینی ملا کر استعمال کریں تو سلس البول سے نجات حاصل ہو گی۔[1]

بچوں کا نیند میں پیشاب کرنا

مرمکی اور سیاہ دانہ (کلونجی) کو شہد میں کھرل کر کے بچے کو سوتے وقت کھلائیں۔

برائے دردِ سینہ و کھانسی

تخم مرو، تخم ریحان، تخم بالنگو، قدومہ (تودری) لعاب بہدانہ، اسپغول ہر ایک پانچ گرام عناب دس عدد، سپستان (لسوڑیاں) دس عدد، انجیر پانچ عدد، تمام کو جوش دے کر پئیں۔

کھانسی اور آواز کا بیٹھ جانا

مغز بادام، تخم السی بھون کر دس دس گرام، بادیان رومی پانچ گرام، پچاس گرام چینی میں مخلوط کر کے گولیاں بنالیں اور زبان کے نیچے رکھ کر چوسیں۔

---

[1] روغن زیتون ۲۰ گرام میں گاجر کا بیج پیس کر آٹا ملائیں کہ وہ خمیرہ بن جائے تین راتیں سوتے وقت کھائے۔
- مومیائی کو دیسی گھی میں حل کر کے رات سوتے وقت ایک چائے کا چمچ استعمال کریں۔
- ۱۰ گرام تخم کاہو خشک کو منہ میں ڈال کر اوپر سے ٹھنڈا پانی پئیں۔

(از نسخہ عطار، مترجم)

خفقان

عنبر پانچ گرام پگھلالیں، چینی و مشک ہر ایک اڑھائی گرام پیس لیں اور سب کو بیس گرام روغن نیلوفر میں مخلوط کر کے کھرل کریں اور کھائیں۔

علاجِ بے ہوشی

آبِ پودینہ کو آبِ انار ترش کے ساتھ چند روز صبح کے وقت پیئیں۔

برائے دفع قے

قے حرکتِ معدہ سے عبارت ہے اس طرح کہ معدہ سے کوئی چیز منہ کے ذریعے خارج ہو۔

اس کا علاج یہ ہے کہ دوسو چالیس گرام چینی ایک سو گرام رُبّ بہ میں مخلوط کر کے کھائیں ۔لے

آدھے سر کا درد

۴ کلو گائے کے دودھ میں پنیر مایہ ڈال دیں تاکہ دہی بن جائے اس کے بعد اسے کسی کپڑے میں ڈال کر اس کا زرد پانی نکال لیں اور اس زرد پانی کو نرم آنچ پر رکھ دیں تاکہ وہ پھٹ جائے اور جو زرد پانی اس سے حاصل ہو اسے لے کر ۵۰ گرام ترنجبین

لے ۲۰ گرام طباشیر صدفی کو باریک کر کے ایک لیٹر عرق پودینہ میں مخلوط کرلیں اور ہر پندرہ منٹ کے بعد ایک کپ پیئیں تو قے رک جائے گی۔

★ مالٹے کا خشک چھلکا باریک کرلیں اور شہد میں ملا کر کھائیں۔ (از نسخۂ عطار، مترجم)

میں اس کا شیرہ نکال کر ایک دن میں مریض پی لے تو درد رفع ہو جائے گا۔

گنجے پن کا علاج

اگر کسی بچے کے سر کے بال کسی بیماری کی وجہ سے گر جائیں تو سب سے پہلے بچے کے سر کو مکمل طور پر صاف کر لیں تاکہ بچے کے سر پہ کوئی بال نہ رہے اس کے بعد درخت کاج کا پھل (کاجو) جلا کر اور اس کی راکھ کو بغیر نمک گوشت کی جھاگ کے ساتھ ممزوج کر کے ۳۲ مرتبہ بچے کے سر پر ملیں اس کا گنجاپن دور ہو جائے گا اور اس کے بال اُگ آئیں گے

سر کے بال اُگانے کیلئے

سیاہ کوا لے کر اس کے تمام پر جلا کر لیں اور اس کو کسی گڑھے میں گھوڑے کی لید کے نیچے پنہاں کر دیں اتنی مدت پڑا رہے کہ وہ متعفن ہو جائے اور اس میں کیڑے پڑ جائیں اور جب تمام کیڑے ایک دوسرے کو کھا جائیں اور صرف ایک کیڑا بچ جائے تو اس کیڑے کو کسی برتن میں دھوپ میں رکھ کر خشک کر کے باریک پیس لیں اور روغن زیتون کے ساتھ مخلوط کر کے جس جگہ بال نہیں ہیں وہاں لگائیں۔ لیکن اس روغن کو کسی کپڑے یا روئی کے ساتھ لگائیں اگر ہاتھ سے لگایا تو ممکن ہے کہ ہاتھ پہ بھی بال اُگ پڑیں۔

بالوں کو گرنے سے روکنے کیلئے

اگر کنگھی کرنے سے سر کے بال گرتے ہوں تو کھجور کی گٹھلیوں کو جلائیں اور روغن زیتون کے ساتھ ملا کر بالوں کی جڑوں میں لگائیں تو بال سخت اور مضبوط ہو جائیں گے۔

برائے دفع بالچر

چند مرتبہ گائے کے دہی کے ساتھ سر کو دھوئیں۔

برائے بال صفا

اگر بھیڑ یا دُنبی کا کچا مغز چونے کے ساتھ ممزوج کر کے جس جگہ بھی مل دیں اس جگہ پر بال نہیں اُگیں گے

دردِ سر دَموی سر درد صفراوی

یعنی وہ سر درد جو غلبۂ خون کی وجہ سے ہو۔ عرقِ گلاب، آبِ لیموں اور چینی کا شربت بنا کر پیئے اور غذا میں ماش اور مسور کھائے۔

شربت مذکور بنانے کا طریقہ | سات چمچ پانی میں قند سفید حل کر کے ۱/۲ چمچ عرق گلاب اور ایک چمچ آبِ لیموں مِلا کر نہار منہ استعمال کریں

سر درد بلغمی

یعنی وہ سر درد جو بلغم کی وجہ سے ہو اس کی علامت گرانیٔ سر نیند کی زیادتی سستی اعضاء، منہ کے پانی کی زیادتی اور سفیدی قارورہ ہے

علاج :۔ اگر پاہو دانہ کو مرغ کے گوشت کے ساتھ پکائیں اور اس کا شوربا پئیں تو بلغم اور صفرا بالکل نہیں رہیں گے۔

مُسہل برائے بلغمی بیماری

شہد کی گلقند | تازہ سُرخ گلاب کی پتیاں ایک کلو کوٹ کر دو کلو شہد میں ملا دیں

اور چالیس روز دھوپ میں رکھیں، گلقند تیار ہے۔ یا خشک سُرخ گلاب کی پتیاں آدھ مٹھی پیس کر عرق گلاب میں تر کر کے تقریباً دو گھنٹے رکھ دیں، پھر ایک پیالی شہد میں ملا کر دو تین جوش دیں اور پیئیں۔

سردرد سوداوی

یعنی اگر سردرد کا سبب سودا ہو تو شربت افتیموں پئیں، غذائیں چھنے کھائیں اور روغن بابونہ اور روغن بادام کا طلا کریں۔

سردرد سوداوی میں روغن بنفشہ اور روغن بابونہ کو مخلوط کر کے سر پر ملنا بھی نافع ہے۔

سردرد بوجہ گرمیٔ آفتاب

وہ سردرد جو سورج کی گرمی کی وجہ سے حادث ہو اس کی علامت سر کی گرمی اور منہ کی خشکی ہے۔ آبِ گل خطمی اور لعاب سیلوس ملا کر طلا کریں۔

سردرد از سردی

وہ سردرد جو سردی کی وجہ سے عارض ہو تو مُرمکی ۲½ گرام کوٹ لیں۔ عنبر اور لادن ۵ گرام آپس میں ملا دیں، مشک ۲½ رتی، روغن بابونہ یا روغن زیتون ۵۰ گرام گرم کر کے تمام چیزیں اس میں اچھی طرح مخلوط کر لیں اور وقفے وقفے سے نیم گرم طلا کریں۔

دردِ شقیقہ

اگر کوئی شخص دردِ شقیقہ کے عذاب میں مبتلا ہو تو گوند کیکر ۵ گرام، افیون ۲½

گرام، زعفران ۲½ رتی تمام کو کوٹ کر عرقِ گلاب میں خمیر کر لے اور کسی کاغذ پر لیپ کر کے درد شقیقہ کی جگہ پر چسپاں کر دے۔

نسخہ برائے تقویتِ حافظہ

یہ نسخہ منہاج العارفین سے لیا گیا ہے۔
سعد ہندی، اسنا گی، فلفل سفید، کندر سفید دریائی، زعفران تمام ہموزن لے کر کوٹ لیں اور شہد کے ساتھ مخلوط کر کے ہر روز ۵ گرام سات دن تک کھائیں (مزاج کا لحاظ رکھا جائے۔ مؤلف)

علاجِ نسیان

نسیان یعنی فراموشی، بلغمی مزاج میں اس کی علامت گرانیٔ سر، ناک کی رطوبت، منہ سے پانی بہنا اور نیند کی زیادتی ہے۔ برائے رفعِ نسیان اگر ۵ گرام کندر کو پانی میں بھگو کر اس سے ہر روز پئیں تو بلغم کے لئے نافع ہے، قوتِ حافظہ کو زیادہ کرتا ہے اور ذہن کو جلا دے کر دفعِ نسیان کرتا ہے۔

بے خوابی

بے خوابی جو حد سے گزر گئی ہو، اگر وہ صفرا کی وجہ سے ہو تو اس کی علامت آنکھ اور ناک کی خشکی اور زردیٔ پیشاب ہے۔
گل بنفشہ تازہ ۵، گرام، روغن بادام ۵۰۰ گرام، شیشہ کے برتن میں رکھ کر چالیس روز تک دھوپ میں رکھیں یا گل بنفشہ خشک آدھی مٹھی ایک پیالی پانی میں اتنا ابالیں کہ آدھی پیالی رہ جائے۔ پھر آدھی پیالی روغن بادام میں جوش دے کر سر پر ملیں۔

فالج کا علاج

فالج یعنی نصف بدن کی حس و حرکت کا ختم ہو جانا۔ بلغمی مزاج میں اس کی علامت چہرہ کی سفیدی، رطوبتِ ناک، فراموشی اور غلبۂ نیند ہے۔ اگر کسی پر فالج کا حملہ ہو جائے تو پہلے دن سے چوتھے دن تک سوائے شہد کے کوئی چیز نہیں کھانی چاہیے ماء العسل ۵۰ گرام کو نصف کلو پانی میں اتنا اُبالیں کہ ۲۵۰ گرام باقی رہ جائے اس کے تین حصے کریں اور ہر روز ایک حصہ ۲۵ گرام عرق گلاب کے ساتھ ملا کر گرم پئیں۔
یا یہ کہ لہسن ۱۰۰ گرام اور گوسفند کا دودھ ۱/۲ کلو کسی برتن میں ڈال کر اتنا پکائیں کہ لہسن حل ہو جائے، پھر اس کے تین حصے کر کے ہر روز ایک حصہ استعمال کریں۔ غذا میں چنے کا شوربہ یا مرغ یا گوسفند یا ہرن کا گوشت کھائیں اور دہی ترشی اور سبزی سے پرہیز کریں۔

لقوہ

لقوہ یعنی چشم، چہرہ اور ہونٹوں کا ٹیڑھا ہو جانا۔
اگر یہ بسببِ رطوبت ہو تو اس کی علامت منہ و ناک کی رطوبت اور سفیدی و زیادتی پیشاب ہے۔
لقوہ میں مومیائی کھانا اور ملنا فالج اور لقوہ دونوں کے لئے سود مند ہے۔

رعشہ

رعشہ اگر سرد و تر مادہ سے ہو تو اس کی علامت نسیان گرانی اعضا اور عدمِ تشنگی ہے اور ممکن ہے رعشہ شراب کے پینے یا کثرتِ جماع کی وجہ سے ہو۔
رعشہ اگر برودت کی وجہ سے عارض ہوا ہو تو چاہیئے کہ ہر روز دو گولیاں مومیائی اس

پانی کے ساتھ کھائے جس میں صعتر اور راسن کو ہی پکائے گئے ہوں۔

صرع (مرگی)

علامت مرگی گرانی سر اور زبان کے نیچے کی رگوں کی سبزی ہے اگر کسی کو مرگی کی بیماری لاحق ہو جائے تو گوشت کھانے سے قطع نظر کرے اور اپنی گردن میں عود صلیب لٹکائے۔

برائے مرگی اطفال

تھوڑی سی جدوار (زربسی) ماں کے دودھ میں پیس کر بچے کو کھلائیں تو فوراً شفایاب ہو جائے گا۔

اگر تھوڑا سا پنیر مایہ خرگوش بچوں کو پلا دیا جائے تو مرگی کے مرض میں مبتلا ہونے سے محفوظ رہیں گے۔

سکتہ

سکتہ تمام اعضائے بدن کی حس و حرکت کے باطل ہونے سے عبارت ہے اگر سکتہ غم واندوہ کی وجہ سے ہو تو اس کی علامت رگوں کا پھول جانا، اور سرخیٔ چشم وصورت ہے۔

جب صاحب سکتہ کا سانس بند ہو جائے کہ اس کی زندگی میں شبہ ہو، اگر دیکھتے وقت اس کی آنکھوں میں تیرا عکس نظر آجائے تو وہ زندہ ہوگا بصورت دیگر مردہ ہوگا۔

برائے رفع درد چشم

پانی کے برتن پر سر رکھ کر یہ آیت سات مرتبہ پڑھیں۔

اَوَلَمْ يَرَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ (سورۂ انبیاء آیت ۳۰)

آنکھ سے پانی بہنا

اس آیت کو پانی پر پڑھیں اور آنکھوں کو اس پانی سے دھوئیں۔

اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ۔ (سورۂ یوسف آیت ۹۳)

ضعف بصر

ضعفِ بصر یعنی قوّتِ بینائی کا کمزور ہونا۔

نظر کی کمزوری اگر بلغمی رطوبت سے ہو تو اس کی علامت سفیدیٔ چشم اور غلبۂ خون ہے۔ کتاب تجمل راوندی میں ہے کہ ایک شخص کی نظر کمزور تھی اس نے خواب میں دیکھا کہ کوئی اس سے کہہ رہا ہے کہ یہ دعا پڑھ :- اُعِيْذُ بَصَرِيْ بِنُوْرِ اللهِ الَّذِيْ لَا يُطْفَأُ" اور اپنی آنکھوں پر اپنا ہاتھ مل۔ پھر آیت الکرسی پڑھ، اس نے ایسا کیا تو اس کی نظر صحیح ہوگئی۔

گرانیٔ گوش

اگر بلغم کی وجہ سے ہو تو اس کی علامت کدورتِ حواس، گرانیٔ سر اور بسیاریٔ خواب ہے اس کے علاج کے لئے تخم مرغ کی سفیدی مجربات سے ہے۔ نیز خرِ نر کی لید کا آبِ پیاز اور آبِ زعفران میں شیرہ نکال کر روئی کی بتیاں اس میں بھگو کر پے درپے۔

کان میں رکھیں تو کان کا درد ختم ہو جائے گا۔

علاج دردِ دندان

وہ دانت جس کے مسوڑھے متورم ہو گئے ہوں تو کتیرا، تخم مرغ اور بیخ حلمان کو باریک پیس کر چند مرتبہ دانتوں پر لگائیں ——— تو وہ مادہ کو پکا کر اس کا منہ کھول دے گا۔

مسوڑھوں سے خون آنا

ہلیلہ زرد کو کوٹ اور بھون کر مسوڑھوں پر چھڑک دیں تو خون کو روک دے گا اور دانتوں کی جڑوں کو مضبوط و محکم کر کے گوشت پیدا کرے گا۔ نیز اگر عود سوختہ کو نمک کے ساتھ پیس لیں اور دانتوں پر ملیں تو دانتوں کو سفید اور منہ کو خوشبودار بنا دے گا۔

برائے رفع زردئی دندان

سفید سپاری کی سوختہ راکھ کو ہر روز صبح دانتوں پر ملیں۔

دانتوں کا وہ درد جو کیڑا لگنے کے سبب ہو تو اخروٹ کا مغز جلائیں اور کرم خوردہ دانت پر رکھ کر دانت آپس میں بند کر دیں تو درد ساکن ہو جائے گا

یا آیت " لکلِّ نبأٍ مستقرٌّ وسوف تعلمون" کاغذ پر لکھیں اور دانت پر رکھ دیں، یا " بسم الله الرّحمٰن الرّحیم اسکنی بقدرة الملك القدوس"، درد ساکن ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ثقل اللسان (لکنت)

اگر بلغم کی وجہ سے ہو تو اس کی علامت عدم تشنگی، منہ سے پانی بہنا اور سفیدی

زبان ہے۔ ۵۰ گرام خردل (رائی) کوٹ کر ایک پیالی پانی میں جوش دیں تاکہ پانی آدھا رہ جائے پھر ایک چمچ سرکہ مخلوط کر کے نیم گرم غرارے کریں۔

خناق

خناق اگر خون کے سبب ہو تو اس کی علامت سرخیٔ چشم و صورت اور رگوں کا پھولنا ہے اس کے علاج کے لئے جدوار کو کھرل کر کے حلق پر طلا کریں۔ تو نافع ہے۔

جونک کا گلے میں چلے جانا

اس کی علامت اندوہ وحزن اور حلق سے خون نکلنا ہے۔
اگر گلے میں جونک چلی جائے تو رائی نیم کوبیدہ ۵۰ گرام ایک پیالے میں جوش دیں کہ نصف رہ جائے پھر اس میں نمک ۲۵ گرام حل کر کے غرارے کریں اس کے علاوہ کوئی چیز سودمند نہیں ہے۔

ختم شد :۔

فلسفۂ آلِ محمدؐ

نبیؐ کے پیاروں کی پیاری باتیں

مصنّف:

علّامہ سیّد ابنِ حسن رضوی جارچوی

اعلی اللہ مقامہ



رحمت اللہ بک ایجنسی

کاغذی بازار میٹھادر
کراچی ۷۴۰۰۰

فون: 2431577

مجمع الوظائف

ماخوذ از

آثارِ اہلبیتؑ

مرتبہ:

سید واحد علی پرشدپوری

انسانی ضروریات، حاجات، امراض، تنگی رزق
دفع خوف کیلئے ائمہ معصومینؑ سے منسوب دعاؤں
اقتباسات و تحریرات کا جامع مجموعہ

ناشر:
رحمت اللہ بک ایجنسی
بالمقابل بڑا امام بارگاہ کھارادر کراچی ۷۴۰۰۰